WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

حدیث نبوی ﷺ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے۔
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ
"اے اللہ! میں تجھ سے بُری عادتوں، بُرے کاموں اور بُری خواہشوں سے پناہ مانگتا ہوں۔"

Pages-12 ● 272:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 11th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۸ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۱۱/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کولکاتا میں جمعہ کے روز دوپہر ڈھائی بجے سے ساڑھے ۴ بجے تک رعد اور کڑک کے ساتھ موسلادھار بارش ہوئی جس کی وجہ سے پورا شہر تالاب بن گیا اور سہ پہر کو خاص طور پر اسکول سے چھٹی ہونے کے بعد طلباء کو بہت ہی پریشانیوں کو سامنا کرنا پڑا۔

ٹرمپ کے لئے صدمۂ جانکاہ! وینزویلا کی ماریا نے ماری بازی

اوسلو، 10 اکتوبر (یو این آئی) رواں سال کے لیے امن کے نوبیل انعام کا اعلان کر دیا گیا اور امن کا نوبیل انعام 2025 وینزویلا کی ماریا کورینا مچاڈو نے جیت لیا۔ امن نوبیل انعام کے اعلان کی تقریب ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ہوئی، جس میں کمیٹی نے ماریہ کورینہ کو وینزویلا میں جمہوریت کے فروغ اور آزادانہ انتخابات کے لیے ان کی کوششوں کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا، تاہم ایوارڈ رسمی طور پر 10 دسمبر کو پیش کیا جائے گا۔ نوبیل کمیٹی کا کہنا ہے کہ امن انعام وینزویلا کی جمہوریت نواز رہنما ماریا کورینا مچاڈو کے نام رہا۔ انہیں وینزویلا کے عوام کے جمہوری حقوق کے فروغ کے لیے دیا گیا ہے۔ ماریا کورینا مچاڈو کو آمریت سے جمہوریت کی منصفانہ و پُرامن منتقلی کی جدوجہد پر دیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ امن کا نوبیل انعام اپنے نام کرنے میں ناکام رہے۔ امن کے نوبیل انعام کے لیے پاکستان سمیت مختلف ممالک نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نامزد کیا تھا۔ واضح رہے کہ رواں سال نوبیل امن انعام کے لیے 300 سے زائد افراد کو نامزد کیا گیا تھا۔ ناروے کے نوبیل انسٹی ٹیوٹ کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر 338 نامزدگیوں میں 244 افراد اور 94 تنظیمیں (باقی صفحہ 4 پر)

جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ دینے کے معاملہ پر سماعت، سپریم کورٹ کا مرکز سے 4 ہفتوں میں جواب طلب

نئی دہلی 10 / اکتوبر: جموں و کشمیر کا مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کے معاملے پر سپریم کورٹ نے مرکز حکومت کو جواب جمع کروانے کے لیے 4 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ یہ حکم جمعرات کو اس وقت آیا جب عدالت نے اس پر جاری سماعت میں مرکز کی درخواست پر غور کیا۔

سماعت کے دوران، مرکز کی طرف سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سماعت ملتوی کرنے کی استدعا کی۔ عدالت نے اس موقع پر پہلگام واقعے کا حوالہ دیا اور کہا کہ جموں و کشمیر میں زمینی حقائق کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ درخواست گزار کے وکیل گوپال شنکر نارائن نے کہا کہ پہلگام واقعہ ان کی حکومت کے دور میں پیش آیا۔

اس پر سالیسٹر جنرل مہتا نے اعتراض کیا کہ درخواست گزار کو 'ان کی حکومت' کے بجائے 'ہماری حکومت' کہنا چاہیے، جس سے ان کی سوچ کا پتا چلتا ہے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ جموں و کشمیر کی تقریباً 99 فیصد آبادی حکومت ہند کو اپنی حکومت ہی مانتی ہے۔

یہ درخواست گوپال شنکر نارائن کی طرف سے جموں و کشمیر کالج کے استاد ظہور احمد بھٹ اور سماجی کارکن خورشید احمد ملک نے دائر کی تھی۔ ان کی درخواست میں عدالت سے کہا گیا کہ وہ مرکز حکومت کو ہدایت دے کہ وہ جلد از جلد جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرے۔

درخواست گزاروں کا موقف ہے کہ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے پہلے سپریم کورٹ کو یقین دلایا تھا کہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے گا، لیکن آرٹیکل 370 پر فیصلے کے بعد بھی مرکز حکومت نے اس سمت میں کوئی اقدام نہیں اٹھایا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ریاست کا درجہ بحال نہ کرنے میں مسلسل تاخیر جموں و کشمیر کے شہریوں کے حقوق کو سنگین طور پر متاثر کر رہی ہے اور وفاقیت کے اصولوں کی خلاف ورزی بھی کر رہی ہے۔ درخواست کاروں نے عدالت سے کہا کہ وقت کی پابندی کے بغیر ریاست کو مکمل درجہ نہ دینا آئین کے بنیادی ڈھانچے میں شامل وفاقیت کے اصول کی خلاف (باقی صفحہ 4 پر)

اوباما کو کچھ نہ کرنے پر بھی نوبل امن انعام ملا، میں نے 8 جنگیں ختم کروائی ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر باراک اوباما پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ انہیں کچھ نہ کرنے کے باوجود نوبل امن انعام ملا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق صحافیوں سے گفتگو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اوباما امریکہ کے اچھے صدر نہیں رہے۔ انہوں نے 8 جنگیں ختم کروانے کا حوالہ دیتے ہوئے اصرار کیا کہ وہ انعامات کے حصول کیلئے نہیں بلکہ اپنے مقاصد کیلئے کام کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا کہ باراک اوباما کو ان کی صدارت کے صرف چند ماہ بعد ہی نوبل امن انعام دیا گیا تھا، انہوں نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا۔ 'اوباما کو انعام ملا جبکہ وہ خود نہیں جانتے کہ انہیں یہ کیوں دیا گیا لیکن وہ منتخب ہوئے۔ اوباما کو بالکل کچھ نہ کرنے کے باوجود مگر ملک کو تباہ کرنے کیلیے یہ انعام دیا گیا۔' واضح رہے کہ سابق امریکی صدر باراک اوباما کو 2009 میں اقتدار سنبھالنے کے 8 ماہ بعد نوبل امن انعام دیا گیا تھا۔ نارویجن نوبل کمیٹی نے اس فیصلے کی وجہ بین الاقوامی سفارت کاری اور لوگوں کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنے کی غیر معمولی کوششوں کو قرار دیا تھا۔ اقتدار میں دوبارہ واپسی کے بعد سے ڈونلڈ ٹرمپ نے اوسلو کے امن تحقیقاتی ادارے پر اثر انداز ہونے کیلیے (باقی صفحہ 4 پر)

قیدیوں کے ووٹ ڈالنے کے حق سے متعلق عرضی پر سپریم کورٹ کا مرکز اور انتخابی کمیشن کو نوٹس

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز زیرِ سماعت قیدیوں کو بھی ووٹ ڈالنے کا حق دینے کے مطالبے سے متعلق مفاد عامہ کی ایک عرضی پر مرکزی حکومت اور انتخابی کمیشن کو نوٹس جاری کیا ہے۔ چیف جسٹس بی۔ آر۔ گوائی اور جسٹس کے۔ ونود چندرن کی بنچ نے سنیتا شرما کی جانب سے دائر عرضی پر مرکز اور انتخابی کمیشن سے جواب طلب کیا ہے۔ آئین کی دفعہ 32 کے تحت دائر اس عرضی میں دلیل دی گئی ہے کہ ووٹ کے حق پر مکمل پابندی نہیں لگائی جانی چاہیے۔ عرضی میں وضاحت کی گئی ہے کہ مجوزہ رعایت صرف ان قیدیوں کے لیے ہونی چاہیے جو عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی شق 7- کے تحت مجرم قرار نہیں دیے گئے یا زیرِ حراست نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ انتخابی کمیشن کو ہدایت دے کہ جیلوں کے اندر ووٹنگ مراکز قائم کیے جائیں تاکہ مقامی قیدی اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کر سکیں۔ اس کے علاوہ ان قیدیوں کے لیے جو اپنے آبائی انتخابی حلقوں یا (باقی صفحہ 4 پر)

کف سیرپ سے اموات: سپریم کورٹ سے سی بی آئی جانچ کی مانگ نامنظور، ریاستوں کو تحقیقات کی اہل قرار دیا

نئی دہلی 10 / اکتوبر: سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کف سیرپ پینے سے کئی بچوں کی موت کے معاملے میں سی بی آئی جانچ کی مانگ والی عرضی کو خارج کر دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے واضح کیا کہ اس نوعیت کے معاملات میں ریاستی حکومتیں خود جانچ کرنے کی اہل ہیں اور ہر معاملے میں سپریم کورٹ سے نگرانی کی مانگ کرنا عدالتی نظام پر عدم اعتماد کے مترادف ہے۔ یہ مفاد عامہ کی عرضی وکیل وشال تیواری نے دائر کی تھی، جس میں انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ بچوں کی اموات کے (باقی صفحہ 4 پر)

مہاراشٹر: 'کسانوں کو قرض معافی کی لَت لگ گئی'، ریاستی وزیر کے متنازعہ بیان سے سیاسی ماحول گرم

10 / اکتوبر: مہاراشٹر حکومت میں وزیر بابا صاحب پاٹل کے ایک متنازعہ بیان نے سیاسی طوفان کھڑا کر دیا ہے۔ انھوں نے جلگاؤں کے ایک عوامی جلسہ میں کسانوں کے زخموں پر نمک چھڑکتے ہوئے کہا کہ انھیں قرض معافی کی لت لگ گئی ہے، یعنی قرض معافی کی عادت پڑ چکی ہے۔

عوامی جلسہ کے دوران مراٹھی زبان میں تقریر کرتے ہوئے بابا صاحب پاٹل نے کہا کہ "انتخاب کے وقت ہم کچھ بھی جھوٹے وعدے کر دیتے ہیں، لیکن لوگوں کو سوچنا چاہیے کہ انھیں کیا مانگ کرنی چاہیے۔ کسانوں کو تو قرض معافی کی لت لگ گئی ہے۔" وہ مثال پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "کسی انتخاب میں اٹل بھائی جیسے لیڈر کسی گاؤں میں گئے اور وہاں کے لوگوں نے مطالبہ کیا کہ ہمیں ندی چاہیے۔ لیڈر نے سوچا (باقی صفحہ 4 پر)

جنگ بندی بڑی امید لیکن مغربی کنارے میں بستیوں کی آبادکاری امن کیلیے "وجودی خطرہ": "، فرانسیسی صدر

پیرس، 10 اکتوبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا ہے کہ جنگ بندی بڑی امید ہے لیکن مغربی کنارے میں بستیوں کی آبادکاری امن کے لیے "وجودی خطرہ" ہیں۔ جنگ بندی معاہدے کے بعد عرب و یورپی وزرائے خارجہ کا پیرس میں اجلاس ہوا جس میں فلسطین کی بحالی اور غزہ میں عالمی امن فوج کی تعیناتی پر غور کیا گیا، پیرس اجلاس میں مصر، اردن، سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ کے ساتھ فرانس، جرمنی، اٹلی، اسپین، برطانیہ، ترکی اور یورپی یونین کے نمائندے شریک ہوئے۔ فرانس نے (باقی صفحہ 4 پر)

دشمن جانتا ہے کہ حملہ کیا تو جنگ بندی کے لئے گڑگڑانا پڑے گا: ایران

تہران، 10 اکتوبر (یو این آئی) اسلامی جمہوریہ ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف ہر جارحانہ اقدام نے قوم کو مزید متحد اور اسلامی نظام کی بنیادوں کو مزید مستحکم کر دیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ صہیونی حکومت اور امریکہ کی جانب سے مسلط کردہ حالیہ

جنگ دشمنوں کی ناکامی اور رسوائی کا باعث بنی۔ نائب صدر نے کہا کہ ایران 1979 کے اسلامی انقلاب سے لے کر آج تک دشمنوں کی سازشوں کا سامنا کرتا رہا ہے، مگر ہر حملے نے قوم کو مزید متحد کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق محمد رضا عارف نے انکشاف کیا کہ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹریش نے بھی تسلیم کیا کہ 12 روزہ تصادم نے ایران کی حکومت کو گرانے کی تمام کوششوں کا باب بند کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم جنگ کے خواہاں نہیں، مگر اگر دشمن حملہ کرے تو ایسا جواب دیا جائے (باقی صفحہ 4 پر)

وزیراعلیٰ کے گھر کے سامنے نوجوان ایئرگن سمیت گرفتار

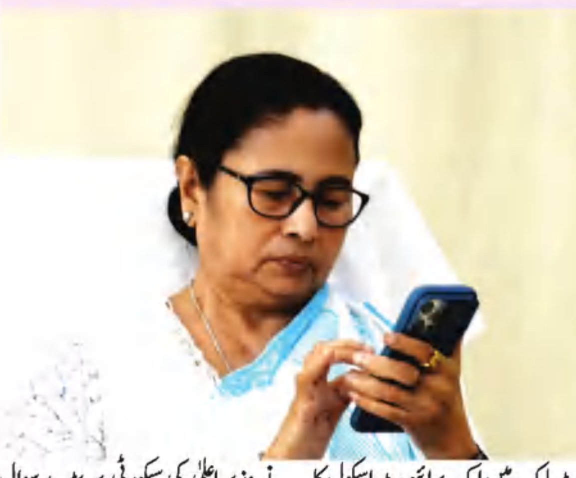

کولکاتا: 10 اکتوبر(عوامی نیوز سروس)وزیراعلیٰ پھر نشانے پر ممتا بنرجی سے ملاقات کے بہانے ان کے کالی گھاٹ گھر کے سامنے سے ایک شخص کو پستول کے ساتھ گرفتار کیا گیا! تلاشی کے دوران اس کے ہاتھ سے ایک ایئرگن اور متعدد گولیاں برآمد ہوئیں۔ سیکیورٹی گارڈز نے اسے فوراً روک لیا۔ اس کی خبر کالی گھاٹ پولیس اسٹیشن کو بھیج دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر نوجوان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ اس پر سوالات اٹھے کہ کیا تخریب کاری کی کوئی سازش تھی؟ معلوم ہوا ہے کہ اس کا نام دیبنجن چٹرجی ہے جو سالٹ لیک کا رہنے والا ہے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ تلاشی لینے پر اس کے بیگ سے ایک ایئرگن اور گولیاں برآمد ہوئیں۔ شناختی کارڈ بھی ملا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ دیبنجن سالٹ لیک میں ایک پرائیویٹ اسکول کا ملازم ہے۔ جب پوچھ گچھ کی گئی تو دیبنجن نے دعویٰ کیا کہ وہ وزیراعلیٰ سے ملنے آیا تھا۔ پھر اس کے پاس پستول کیوں تھا؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ اتنے بڑے واقعے نے وزیراعلیٰ کی سیکورٹی پر بڑے سوال کھڑے کردیے ہیں۔ پولیس حلقوں میں بھی تشویش پائی جاتی ہے۔ تفتیش کار دیبنجن سے پوچھ گچھ کرکے تفصیلات جاننے کی کوشش کررہے ہیں۔

الیکشن سے پہلے ای ڈی ایک بار پھر متحرک

کولکاتا میں 7 پتوں پر چھاپے، بشمول سوجیت باسو کے دفتر

کولکاتا: 10 اکتوبر(عوامی نیوز سروس)الیکشن سے پہلے ای ڈی ایک بار پھر سرگرم۔ ای ڈی حکام نے جمعہ کی صبح کولکاتا میں 7 پتوں پر چھاپہ مارا جس میں فائر منسٹر سوجیت باسو کا دفتر بھی شامل ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ چھاپہ بلدیہ بھرتی کرپشن سمیت دو الگ الگ کیسوں میں ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ یہ چھاپہ انتخابات سے قبل پارٹی کو بدنام کرنے کی کوشش ہے۔

ای ڈی میونسپل بھرتی بدعنوانی کیس کی طویل عرصے سے جانچ کررہی ہے۔ آیان شل سمیت متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر تفتیش کار بتدریج اسرار کی جڑ کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ای ڈی کے افسران نے میونسپل بھرتی بدعنوانی کے معاملے کی جانچ کے لیے جمعہ کی صبح دوبارہ کولکاتا کے متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ وہ سالٹ لیک میں فائر منسٹر سوجیت باسو کے دفتر، نیو علی پور، ناگر بازار میں ایک وکیل کے گھر اور کونسلر نیتائی دتہ کے گھر گئے۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق تلاش اب بھی جاری ہے۔

اتفاق سے سوجیت باسو کا نام میونسپل بھرتی بدعنوانی کیس میں کافی عرصہ پہلے آیا تھا۔ 2024 میں ای ڈی حکام نے فائر منسٹر کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ اب تفتیش کار ان کے دفتر پہنچ گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سالٹ لیک کی رہائش گاہ میں جہاں سوجیت باسو کا دفتر واقع ہے کسی کو نہیں معلوم تھا کہ یہ کس کا دفتر ہے۔ آج صبح ای ڈی کے اہلکاروں کی چھاپہ ماری سے سبھی حیران رہ گئے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ مرکز انتخابات سے پہلے مرکزی ایجنسیوں کا استعمال کرکے ترنمول پر دباؤ بڑھانے کی کوشش کررہا ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
11 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 11 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 31 منٹ
ظہر	11 بج کر 23 منٹ
عصر	3 بج کر 37 منٹ
مغرب	5 بج کر 20 منٹ
عشاء	6 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ،

صبح 7 بجے سوجیت کے دروازے پر ای ڈی

فائر منسٹر کا کہنا ہے کہ 'ووٹ آنے پر وہ آتے ہیں

کولکاتا:10 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) فائر منسٹر سوجیت باسو نے اکیلے ہی ای ڈی کے چھاپے پر مرکز کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ "جب بھی ووٹ آتے ہیں اس طرح کی تلاشی لی جاتی ہے۔ لیکن کبھی کچھ نہیں ملا۔" اس کے بعد سوجیت نے کہا کہ ایسا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں لوگ میرے سرٹیفکیٹ ہیں۔ ای ڈی میونسپل بھرتی بدعنوانی کیس کی طویل عرصے سے جانچ کر رہی ہے۔ آیان شل سمیت متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر تفتیش کار بتدریج اسرار کی جڑ کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعہ کی صبح ای ڈی کے افسران نے میونسپل بھرتی بدعنوانی کے معاملے کی جانچ میں دوبارہ کولکاتا کے متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ انہوں نے وزیر سوجیت باسو کے سالٹ لیک آفس اور ریستوراں پر بھی چھاپہ مارا۔ تاہم سوجیت اس معاملے کو اہمیت دینے سے گریزاں ہیں۔ ان کے الفاظ میں، "وہ ہر بار ووٹ سے پہلے ایسا کرتے ہیں۔ گھروں، دفاتر اور ہر جگہ جاتے ہیں۔ پہلے چھاپے مارے اور کچھ نہیں ملا۔ وہ ووٹ سے پہلے دباؤ بنانے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔" اس دن سوجیت باسو نے یہ بھی کہا، "وہ نیتائی (جنوبی دم دم میونسپلٹی کے وائس چیئرمین اور کونسلر) کے گھر بھی گئے ہیں۔ ان پر سیاسی حملہ کیا جا رہا ہے۔" فائر منسٹر واضح ہے کہ انہوں نے کرپشن نہیں کی۔ بہت سے لوگ الزامات لگاتے ہیں۔ لیکن ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ لوگ سب کچھ جانتے ہیں۔

مدھیہ پردیش میں بچوں کی موت کے بعد مغربی بنگال میں 'کولڈریف' کھانسی کے شربت پر فوری پابندی

کولکاتا: 10 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) مدھیہ پردیش میں مبینہ طور پر 'کولڈریف' کھانسی کے شربت کے استعمال سے کئی بچوں کی موت کے بعد مغربی بنگال حکومت نے احتیاطی قدم کے طور پر ریاست بھر میں اس شربت کی فروخت پر فوری پابندی عائد کر دی ہے۔ بنگال کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن (بی سی ڈی اے) نے تمام ریٹیل اور ہول سیل دوا فروشوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس پروڈکٹ کی فروخت فوراً روک دیں۔

بی سی ڈی اے کے سکریٹری پرتھوی باسو نے جمعہ کو بتایا کہ اگرچہ متاثرہ بیچ مغربی بنگال میں دستیاب نہیں ہے، لیکن احتیاطی تدابیر کے طور پر ریاست بھر کے تمام دوا فروشوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 'کولڈریف' شربت کا ذخیرہ بند کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے پر 11 اکتوبر کو ایک خصوصی میٹنگ بلائی گئی ہے تاکہ آئندہ کے اقدامات طے کیے جاسکیں۔

ملک بھر میں حالیہ دنوں میں اوور دی کاؤنٹر (OTC) کھانسی کے شربتوں کے معیار پر سوالات اٹھنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 'کولڈریف' شربت تمل ناڈو کی ایک فارماسیوٹیکل کمپنی تیار کرتی ہے، اور بچوں کی اموات کے بعد اس کمپنی کے مینوفیکچرر کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ اس واقعے نے مغربی بنگال سمیت کئی ریاستوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔

ذرائع کے مطابق، اس شربت میں پروپیلین گلائکول، گلیسرین اور سوربیٹول جیسے کیمیکل موجود ہیں۔ مغربی بنگال اسٹیٹ ڈرگ کنٹرول اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ ایسے کیمیکل صرف تصدیق شدہ سپلائرز سے خریدے جائیں اور ان کا لیبارٹری ٹیسٹ لازمی کرایا جائے۔ تمام ٹیسٹ رپورٹس ڈرگ کنٹرول بورڈ کے لائسنسنگ اتھارٹی کے پاس جمع کرائی جائیں گی۔

ماہرین اطفال نے بھی انتباہ جاری کیا ہے کہ کھانسی کے شربتوں میں ڈائیتھیلین گلائکول اور ایتھیلین گلائکول جیسے اجزاء کی آمیزش جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے کیونکہ یہ گردوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ کے پرنسپل ڈاکٹر جے دیب رائے نے کہا، ''یہ پہلا موقع نہیں ہے جب دوا کے استعمال سے بچوں کی جانیں گئی ہوں۔ سب سے بہتر احتیاط یہی ہے کہ والدین ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر بچوں کو کھانسی کا شربت ہرگز نہ دیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کر کے خود سے دوا خریدنے کا رجحان بچوں کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

بنگال حکومت دسمبر تک اپنے قرض لینے کے 95 فیصد ہدف کو پورا کرنے کے قریب

کولکاتا : 10 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت مالی سال 2025-26 کے لیے مقرر کردہ مجموعی مارکیٹ قرض لینے کے ہدف کا تقریباً 95 فیصد حصہ دسمبر تک خرچ کرنے والی ہے۔ یہ اطلاع ریاستی مالیات محکمے کے ذرائع نے دی ہے۔

محکمے کے ذرائع کے مطابق حکومت آئندہ تین ماہ، اکتوبر، نومبر اور دسمبر میں مارکیٹ سے کل 29 ہزار کروڑ روپے قرض لینے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ ان میں سب سے زیادہ قرض دسمبر میں 15 ہزار کروڑ روپے، نومبر میں 11 ہزار کروڑ روپے اور اکتوبر میں 3 ہزار کروڑ روپے لیا جائے گا۔ ستمبر کے آخر تک حکومت پہلے ہی رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں تقریباً 49 ہزار کروڑ روپے کا قرض لے چکی ہے۔ مزید 29 ہزار کروڑ روپے دسمبر تک لیے جانے کے بعد، کل قرض کی رقم 71 ہزار کروڑ روپے سے تجاوز کر جائے گی، جو کہ سالانہ ہدف 81,972 کروڑ روپے کا تقریباً 95 فیصد ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جنوری تا مارچ 2026 کی سہ ماہی میں ریاست کے پاس محض 4 ہزار کروڑ روپے سے بھی کم کی گنجائش بچے گی، جب تک کہ حکومت مالی ذمہ داری و بجٹ نظم (ایف آر بی ایم) ایکٹ کے تحت طے شدہ حد سے تجاوز کرنے کا فیصلہ نہ کرے۔

ایف آر بی ایم فریم ورک کے تحت ریاستوں کو ان کی مجموعی ریاستی پیداوار (جی ایس ڈی پی) کے ایک مقررہ فیصد تک ہی قرض لینے کی اجازت ہے۔

2025-26 کے بجٹ دستاویزات کے مطابق ریاست کا کل واجب الادا قرض مارچ 2026 کے آخر تک بڑھ کر تقریباً 7.72 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کا امکان ہے، جو مارچ 2025 کے 6.30 لاکھ کروڑ روپے کے مقابلے میں تقریباً 9.21 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ واضح رہے کہ مالی سال 2010-11 کے اختتام پر، جب ریاست میں بایاں محاذ (لیفٹ فرنٹ) کی حکومت تھی، اس وقت کل واجب الادا قرض صرف 1.90 لاکھ کروڑ روپے کے قریب تھا۔

2025-26 کے بجٹ میں مجموعی قرض ادائیگی کا تخمینہ 32,732 کروڑ روپے لگایا گیا ہے، جو 2024-25 کے نظر ثانی شدہ تخمینے 31,013 کروڑ روپے سے کچھ زیادہ ہے۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹیکس ریونیو میں خاطر خواہ اضافے کے کسی واضح منصوبے کی عدم موجودگی میں بڑھتا ہوا قرض بوجھ ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق سماجی فلاحی اسکیموں اور سبسڈی پر بڑھتا ہوا خرچ ریاستی مالیات پر دباؤ ڈال رہا ہے، جس سے مالی لچک کے امکانات محدود ہو گئے ہیں۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ نے نبھایا کمک اسٹریٹ جامع مسجد کے گیٹ کا وعدہ

کولکاتا:10 اکتوبر: آج کا خوبصورت دن بروز جمعہ کا مبارک موقع اور ایک نیک نیتی کے کام کو انجام دینا وہ بھی کمک اسٹریٹ جامع مسجد کے نام سے جہاں پر خود مسجد کے امام جناب فاروق رضوی صاحب کی اہم موجودگی ہو تو ضرور کچھ بہتر ہونے کا امکان نظر آرہا ہے، بیرحال، بتاتا چلوں کے ہمارے بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کا ایک تحفہ بذریعہ وارڈ 63 کی کونسلر و بوروسات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریا کے ہاتھوں کمک اسٹریٹ جامع مسجد کے امام جناب فاروق خان رضوی صاحب کو سونپا گیا ہے، جس میں ایک نایاب کمک اسٹریٹ جامع مسجد گیٹ کی تعمیرات کا سنگِ بنیاد کی نیو کا افتتاح اور آغاز امام مسجد مولانا فاروق خان رضوی اور مسجد کمیٹی کے ممبران کی موجودگی میں کونسلر و بوروسات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریا و ببلو پائن کی قیادت میں امام مسجد کی اجازت سے سشمیتا بھٹاچاریا نے ناریل توڑ کر تعمیر کام کا آغاز کیا، ساتھ ہی مسجد کے اندر کم پانی آنے کی وجہ سے وضوخانہ میں ہونے والی دشواری کو بھی دور کرنے کا اور ساتھ ہی فٹ پاتھوں اور مسجد کے درمیانی راستوں کو نئے طرح سے بنانے کا بھی اعلان کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ نے کیا، جس پر امام مسجد فاروق رضوی صاحب کافی متاثر ہوئے اور انکو اپنی پوری حمایت دینے کا فیصلہ کیا اور انکے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ کو دعائیں دی، اور اپنے ساتھ کمک اسٹریٹ جامع مسجد کے اندرونی گیٹ تک ساتھ لیکر گئے، بہرحال آج کے مبارک دن پر مسجد کمیٹی کے ممبران کے ساتھ مغربی بنگال ترنمول اقلیتی سیل کے نائب صدر و مسجد کمیٹی کے جنرل سیکریٹری فرید خان، داوت ریسٹورنٹ کے مالک نسار احمد، اور دیگر کاروباری و مقامی باشندگان اس لحہ کو یادگار کے لئے حاضر اور موجود تھے۔

☆☆☆

آنگن واڑی سنٹر میں گیس لیکج سے لگی آگ

مہیشتلہ میں آئی سی ڈی ایس کارکن جل گیا

ڈائمنڈ ہاربر: 10 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) آنگن واڑی سنٹر میں گیس کے اخراج سے آگ لگ گئی۔ آنگن واڑی کارکن جزوی طور پر جھلس گئی ہے۔ تاہم ان کی حالت مستحکم ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح 8:10 بجے ٹھاکر پوکر۔مہیشتلہ بلاک کے آشوتی نمبر 1 گرام پنچایت کے دکشن آشوتی مولا پارا شیشو شیشو کیندر میں پیش آیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ زخمی آئی سی ڈی ایس کارکن کا نام اوشا نسکر (55) ہے۔ آگ بجھانے کی کوشش میں اس کا ہاتھ جل گیا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا ہے۔ آگ کیسے لگی؟ ابتدائی قیاس یہ ہے کہ شیشو شیشو کیندر میں صبح کھانا پکانے کی گیس جلاتے وقت ایک پائپ لیک ہوگیا اور آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے پھیل گئی کیونکہ گھر میں ذخیرہ شدہ چاول کی بوریاں اور آتش گیر مواد موجود تھا۔ آگ لگنے سے کچن میں موجود چاول، دالیں، انڈے اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء جل کر راکھ ہوگئیں۔ اوشا دیوی چلائی۔ مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے آگ پر قابو پالیا۔ انہوں نے مرکز میں جمع مزید سلنڈروں کو قریبی تالاب میں پھینک دیا۔ بڑے حادثے سے بچنے کے لیے سکول کی بجلی منقطع کر دی گئی۔ آج سکول بند کردیا گیا ہے۔

اس مرکز میں آنگن واڑی کے ساتھ ساتھ دوپہر کا کھانا بھی پکایا جاتا ہے۔ جائے حادثہ پر کوئی بچہ موجود نہیں تھا۔ سب کو خدشہ ہے کہ طالب علم ہوتے تو کوئی بڑا حادثہ رونما ہوسکتا تھا۔ ایک مقامی باشندے نے بتایا کہ " کھانا پکاتے ہوئے آگ لگی۔ چیخیں سن کر میں وہاں پہنچا۔ محلے کے تمام لوگوں نے آگ بجھائی۔ زخمی خاتون کو اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اگرچہ فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی تھی، لیکن وہ بروقت نہیں پہنچے۔" فائر بریگیڈ اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ آگ کیسے لگی۔

بانسبیڑیا وارڈ نمبر انیس میں تین روزہ " آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان " کیمپ

ہی:10 اکتوبر(محمد حبیب عالم) بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت انیس نمبر وارڈ میں تین روزہ " آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان تقریب کا اہتمام۔ بروز جمعہ 146 / 47 نمبر بوتھ کے لوگوں کو لیکر اہم موضوع، مسائل پر باتیں، تبادلہ خیال ہوا۔ ساتھ ہی " دوارے سرکار طرز پر" وارڈ کے لوگوں کے کئی اہم کاغذات پر کئے گئے اور یہ سلسلہ ہفتہ گیارہ اکتوبر اور 14 اکتوبر تک جاری رہیگا۔ گیارہ اکتوبر کو بوتھ نمبر 144 / 45 کو لیکر کام ہوگا تو وہیں چودہ اکتوبر کو بوتھ نمبر 148 / 49 پر آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کا کام مکمل کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست کے عوام کیلئے مسائل کو حل کرنے کیلئے خود عوام کے دروازے پر پوری ٹیم کھڑا کرو دیتی ہیں تاکہ کوئی بھی شخص کسی طرح کی سرکاری سہولیات سے دور نہ رہ جائے اسی مقصد سے گزشتہ کئی ماہ سے پورے ریاست میں لگاتار عوامی خدمات بہ عنوان " آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان "کیمپ جاری ہے۔ آج اس وارڈ کے کاؤنسلر محمد شہید انصاری نے کہا کہ ممتا بنرجی صرف نام کی ہی ممتا نہیں ہیں۔ انکے دلوں میں عوامی خدمت کیلئے ممتا ہے اور جب سے وہ اقتدار میں آئی ہیں ہر روز کسی نہ کسی طرح سے عوامی خدمات میں خود کیساتھ پورے ترنمول جماعت کو عوام کے سامنے پیش و پیش رکھی ہیں جس کی مثال دوسری ریاستوں میں دیکھنے کو نہیں ملتی ہے۔ آج کی اس تقریب میں لوگوں کے مسائل، بجلی، پانی، سڑخ، راستے اور دیگر پہلوؤں پر چرچہ ہوئی مقامی لوگوں کی رائے مرد، خواتین سے بھی لی گئی اور اس کی عملی کارروائی کیلئے آگے بڑھادی گئی ہے۔

مرکزی حکومت ایمپلائز ہاؤسنگ آرگنائزیشن

(ایک خودمختار ادارہ برائے جی او آئی کا ماتحت سرپرستی برائے ایم/ او ہاؤسنگ وشہری امور)
نویں منزل، ''بی'' ونگ، جن پتھ بھون، جن پتھ، نئی دہلی- 110001
فون 23717249/23355408/23322192 ای-میل: cgewho@nic.in ویب سائیٹ: www.cgewho.in

طلبی سروے برائے ہاؤسنگ پروجیکٹ کامختلف شہروں میں

مرکزی حکومت ایمپلائز ویلفیئر ہاؤسنگ آرگنائزیشن (سی جی ای ڈبلو ایچ او) جنہوں نے کامیابی کے ساتھ پورا کرلیا ہے کہ اپنا 34 ہاؤسنگ پروجیکٹ کو انڈیا بھر میں 1990 کے آغاز سے۔ سی جی ای ڈبلو ایچ او کا اپنا یہ پکا وعدہ ہے مہیا کرنا قابل حصول ہاؤسنگ خصوصی طور پر مرکزی حکومت، سنٹرل پی ایس یو، ریاستی حکومت یونین ٹریٹری، خودمختار ادارہ، کارپوریشن و نیشنلائزڈ بینکوں کے ملازمین کیلئے سی جی ای ڈبلو ایچ او اظہار دلچسپی کے طور پر مندرجہ ذیل اراضی کو بھی دکھاتا ہے تاکہ سہولت ہو جو کہ سروے کئے جاچکے ہیں۔

کلیدی تفصیلات:-

سلسلہ نمبر	شہر کا نام	چوحدی:	مقامات
1	کولکاتا، مغربی بنگال	11.04 ایکڑ	مدھیا گرام ٹی ای، موضع -اودیے رائے پور، جے، ایل، نمبر 43، پی او باراسات، ضلع شمالی 24 پرگنہ، کولکاتا، مغربی بنگال
2	رائے پور، چھتیس گڑھ	2.2 ایکٹر	بدھان سبھا روڈ، نزد جک اینڈ جل اسکول، کھماردھی، رائے پور، چھتیس گڑھ
3	پڈوچیری	2.67 ایکڑ	بی ایس این ایل اسٹاف کوائٹرس کمپاونڈ، جیانگر، ریڈیا پرلایم، پڈوچیری
4	لکھنؤ، اتر پردیش	2.28 ایکڑ	وکاش نگر، سیکٹر-II وارڈ لودھیا نگر، لکھنؤ، یوپی- 226022
5	لدھیانہ، پنجاب	2.27 ایکٹر	بریوال روڈ لدھیانہ، پنجاب- 141012

- **اہلیت**:-سروے کھلا ہوا ہے صرف مرکزی حکومت، سنٹرل پی ایس او، ریاستی حکومت، یونین ٹریٹریز، خودمختار ادارہ، کارپوریشن، قومیاتی بینکوں کے ملازمین کیلئے۔
- **ریزرویشن**:50% رہائشی یونٹ (ڈی یو) کو یہ رعایت دی جائے گی سروے کی مانگ پر جو کہ مخصوص ہوں گے سی جی ای ڈبلو ایچ قواعد کے ترجیحات پر۔
- **درخواست کرنے کا طریقہ**: رابطہ کریں سی جی ای ڈبلو ایچ او کے ویب سائٹ سے www.cgewho.in تفصیلات، اصول وضوابط کیلئے اور درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کریں۔
- مکمل درخواست فارم کو جمع کرنا ہوگا وقت پر یا پہلے 30/11/2025 تاریخ پر بذریعہ پوسٹ یا ای-میل سے مندرجہ ذیل پتے پر۔

ڈپٹی ،ڈائرکٹر(ایڈ منسٹریشن) ،سی جی ای ڈبلو ایچ او
'بی' ونگ، نویں منزل ،جن پتھ بھون
جن پتھ ،نئی دھلی- 110001
E-mail:marketingcgewho@gmail.com

دیگر جانکاری کیلئے ،مندرجہ ذیل افسران سے رابطہ کرسکتے ھیں.
جناب روشن کشور(موبائل) 9560022232، جناب منیش گرگی(موبائل) 8826461114 سی ای او، سی جی ای ڈبلو او کے پورے اختیار میں ہے۔
حقوق اسکیم یا پھر سروے کی مانگ کو بنا کسی وجہ کے مسترد کردے۔

چیف ایکزیکیٹیو آفسر
سی جی ای ڈبلو ایچ او

CBC 20105/12/0012/2526

ای۔ نیلامی نوٹس برائے معاھدہ پارکنگ

ای۔ نیلامی نوٹس نمبر : کمر شیل -1/ پارکنگ/10/25 بتاریخ 07.10.2025

برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر ،دکھن پوربی ریلوے، آدرا کو مطلوب ہے ای۔ نیلامی برائے مندرجہ ذیل کام: **تفصیلات درج ذیل میں دینے گئے : کیٹا گیری: پے اینڈ یوز۔ نیلامی کٹیا لوگ نمبر: این یو 23۔ لاٹ نمبر 1 کیٹا گری:** پی این یو۔ آدرا۔ بی کے ایس سی۔ ٹی او آئی۔ 14۔ 25۔ 2 (پے اینڈ یوز ٹوائیلیٹ) **نیلامی کی شروعات: (سبھی لاٹوں کی)**: 21.10.2025 کو 12.00 بجے۔ **نیلامی کے بند ہونے کی تاریخ/ وقت:** 21.10.2025 کو 12.30 بجے **کیٹا گری : پارکنگ**: پارکنگ۔ آدرا۔ پی آر آر۔ ایم ایکس۔ 71-25-1 (پارکنگ۔ مکسڈ) **نیلامی کی شروعات :(سبھی لاٹوں کی)**: 21.10.2025 کو 12.00 بجے۔ **نیلامی کے بند ہونے کی تاریخ / وقت:** 21.10.2025 کو 12.30 بجے (2) **نیلامی کیٹا لوگ نمبر: پارک 90۔ لاٹ نمبر/ کیٹا گیری** : پارکنگ۔ آدرا۔ سی ڈی جی آر۔ ٹی ڈبلو۔ 72-25-2 (پارکنگ ٹو وہیلر) **نیلامی کی شروعات :(سبھی لاٹوں کی)**: 22.10.2025 کو 12.00 بجے۔ **نیلامی کے بند ہونے کی تاریخ / وقت:** 22.10.2025 کو 12.30 بجے۔

ای۔ نیلامی نوٹس نمبر : کمر شیل -1/ پارکنگ/10/I/25 بتاریخ 09.10.2025

کیٹا گری: پارکنگ۔ نیلامی کیٹا لوگ نمبر: 88۔ لاٹ نمبر/ کیٹا گیری: (1) پارکنگ۔ آدرا۔ آر کے آئی۔ ٹی۔ ڈبلو۔ 66-25-1 (پارکنگ۔ ٹو وہیلر)۔ (2) پارکنگ۔ آدرا۔ بی پی ای۔ ایم ایکس۔ 64-25-1 (پارکنگ۔ مکسڈ)۔ (3) پارکنگ۔ آدرا۔ ایس ایل بی۔ ایم ایکس۔ 60-25-1 (پارکنگ۔ مکسڈ) **نیلامی کی شروعات(سبھی لاٹوں کی):** 24.10.2025 کو 12.00 بجے [برائے (1) سے (3)] **نیلامی بند ہونے کی تاریخ / وقت:** 24.10.2025 کو 12.30 بجے [برائے (1)] 24.10.2025 کو 12.40 بجے [برائے (2)] اور 24.10.2025 کو 12.50 [برائے (3)] **نوٹ:** متوقع بولی لگانے والے سے درخواست ہے کہ دیکھیں ای۔ نیلامی ٹھیکہ موڈول برائے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ میں (www.ireps.gov.in) برائے انکوائر/ وضاحت اگر کوئی ہے، براہ کرم زیر دستخط سے رابطہ قائم کریں۔

سنیئر ڈویژنل کمر شیل منیجر۔ آدرا (PR-708)

دکھنی پوربی ریلوے
ھم خدمت کرتے ھیں مسکراھٹوں کے ساتھ

سائیکل کیلئے جھگڑا! سونارپور میں ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا گیا

بروئی پور:10 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) سائیکل کیلئے جھگڑا! سونار پور میں موب لنچنگ میں ایک نوجوان کی موت! واقعہ میں ملوث ہونے کے الزام میں ترنمول پنچایت کے ایک مقامی رکن کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس مقامی لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں ہائی الرٹ ہے۔

مہلوک نوجوان کا نام رنجیت منڈل ہے۔ وہ سونار پور کے شیتلہ علاقے میں ایک چھوٹی سی دکان چلاتا ہے۔ جب وہ بازار آیا تو اس کا ایک مقامی تاجر سے سائیکل کیلئے جھگڑا ہوگیا۔ رفتہ رفتہ لڑائی جھگڑے میں بدل گئی۔ صورتحال گرم ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی سونار پور 2 گرام پنچایت کے ترنمول ممبر نارائن رائے موقع پر پہنچے۔ جب وہ وہاں گئے تو حالات مزید بگڑ گئے۔ الزام ہے کہ پنچایت ممبر نے حالات کو قابو میں کرنے کے بجائے اسے اکسایا۔

اس کے بعد مقامی لوگوں نے رنجیت کو گھیر لیا اور اس کی پٹائی شروع کر دی۔ موب لنچنگ میں رنجیت شدید زخمی ہوگیا۔ اسے پہلے بچا کر مقامی ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہاں اس کی حالت بگڑنے پر نوجوان کو کولکاتا کے چترنجن اسپتال منتقل کیا گیا۔ وہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اس کے بعد پولس نے ترنمول پنچایت ممبر نارائن رائے کو گرفتار کرلیا۔

بالکل کیا ہوا؟ ایک سادہ سی سائیکل پر موب لنچنگ اور موت کا واقعہ انتظامیہ کو پریشان کر رہا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے؟ مقامی لوگوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ٹوٹو میں بھی نمبر پلیٹس لازمی، 30 نومبر تک رجسٹرڈ نہ ہونے پر سڑک پر نو انٹری: وزیر ٹرانسپورٹ

کولکاتا ، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) اس بار ٹوٹو پر بھی نمبر پلیٹس ہوں گی۔ وزیر ٹرانسپورٹ سنیہاشیس چکرورتی نے بے قابو ٹوٹو کے تشدد کو روکنے کے لیے ریاستی حکومت کے بڑے فیصلے کا اعلان کیا۔ فی الحال یہ معلوم ہوا ہے کہ نمبر پلیٹ عارضی اندراج نمبر کے ذریعے دی جائے گی۔ نمبر پلیٹ پر QR کوڈ ہوگا۔ ریاست میں تمام ٹوٹوس کو اس عارضی اندراج نمبر کے ساتھ رجسٹریشن کے تحت لایا جائے گا۔ تاہم کتنے لاکھ ٹوٹو چل رہے ہیں اس کے اعداد و شمار ابھی تک سامنے نہیں آئے ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کو معلوم نہیں۔ اس دوران ریاست کے مختلف حصوں سے ٹوٹو تشدد کے بارے میں مسلسل شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ بیلگام ٹوٹو پر آٹو ڈرائیوروں کو بھی سخت اعتراض ہے۔ بس ڈرائیور بھی برہم ہیں۔ دریں اثنا پوری ریاست پہلے ہی بہت سے لوگوں کے لیے روزی روٹی کا سب سے اہم ذریعہ بن کر ابھری ہے۔ چونکہ یہ ٹوٹو لاکھوں لوگوں کی روزی روٹی کا ایک ذریعہ ہے اس لیے وزیر اعلیٰ نے اسے روکنے سے منع کر دیا ہے۔ اس لیے محکمہ ٹرانسپورٹ ایک نیا قدم اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ بات وزیر ٹرانسپورٹ کا کہنا ہے۔ تاہم ساتھ ہی وزیر موصوف یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ٹوٹوس کی آزادانہ نقل و حرکت سے بہت بڑا ٹریفک جام ہو رہا ہے اور شہریوں کے لیے لاتعداد پریشانیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ وزیر کا کہنا ہے کہ اب ٹوٹوس کو قابو میں لانے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ کیو آر کوڈ والے اسٹیکرز ٹوٹوس پر چسپاں کیے جائیں گے۔ مارکنگ کا کام مکمل ہونے کے بعد ٹوٹوس کے لیے سڑکوں کا انتخاب کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے لیے آخری تاریخ بھی مقرر کر دی گئی ہے۔ پولیس محکمہ ٹرانسپورٹ اور یونین بیک وقت کارروائی کریں گے۔ مارکنگ کا عمل 13 اکتوبر سے 13 نومبر کے درمیان مکمل کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ عمل آن لائن کے ساتھ ساتھ کچھ سرکاری امدادی مراکز سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ رجسٹریشن مکمل ہونے کے بعد، سڑکوں پر کسی اور ٹوٹو کو جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ 30 نومبر تک ناموں کا اندراج لازمی ہوگا، ایسا نہ کرنے والوں کو سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی، کوئی بھی مقامی وینڈر یا مینوفیکچرنگ کمپنی ریاست کو اندھیرے میں چھوڑ کر مستقبل میں ٹوٹوس کی تیاری یا فروخت نہیں کر سکے گی۔ رجسٹریشن کے لیے آپ کو 1000 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ 6 ماہ کے بعد آپ کو ہر ماہ 100 روپے ادا کرنے ہوں گے، یعنی 12 ماہ کے لیے 1200 روپے۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں بھی انشورنس کے دائرے میں لایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ٹوٹو کے تمام نمبر موصول ہونے کے بعد محکمہ ٹرانسپورٹ کا منصوبہ ہے کہ مستقبل میں سڑکوں پر طاق اور جفت نمبروں کی بنیاد پر ٹوٹو کو متبادل دنوں میں چلایا جائے۔ اس اصول کو جنوری 2026 میں نافذ کرنے کا خیال ہے۔ پورا کام متعلقہ میونسپل اور مقامی پولس اسٹیشن کی نگرانی میں کیا جائے گا۔

کولکاتا میں گرین پٹاخہ بازار کا قیام، انتظامیہ کی غیر قانونی آتش بازی پر کڑی نظر

کولکاتا، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کالی پوجا اور دیوالی سے پہلے لوگوں کو ماحول دوست سبز آتش بازی فراہم کرنے کے لیے 14 اکتوبر سے شہر میں چار پٹاخے بازار قائم کیے جا رہے ہیں۔ تاجروں نے مطلع کیا ہے کہ 14 اکتوبر سے 20 اکتوبر تک شہید مینار سے ملحقہ گراؤنڈ، شمالی کولکاتا میں ٹالہ، میدان، جنوبی کولکاتا میں بہالا اور ای ایم بائی پاس سے متصل کالیکا پور گراؤنڈ میں بازار کھلے رہیں گے۔ اس معاملے پر تبادلہ خیال کے لیے آج تاجروں کے نمائندوں کو میٹنگ میں بلایا گیا ہے۔ پولس انتظامیہ کے ساتھ ہونے والی میٹنگ میں پٹاخہ بازار کی سیکورٹی اور قوانین کو حتمی شکل دی جائے گی۔ بازار فائر ورکس ڈیلرس ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر شانتو دتہ نے کہا کہ تقریباً 50 دکانیں قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ٹالہ بازار کے تاجر سبھانکر منا نے بتایا کہ ٹالہ میں 14 اکتوبر سے 44 دکانیں قائم کی جائیں گی، تمام بازاروں میں صرف ماحول دوست سبز پٹاخے ہی فروخت کیے جائیں گے۔ تاہم، ہر سال ایک بحث ہوتی ہے کہ اس بات کی تصدیق کیسے کی جائے کہ کون سا گرین بیٹ ہے۔ QR کوڈز کو لازمی بنانے کی تجویز کے بارے میں جائز سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ دونوں طرف، تاجروں اور انتظامیہ میں تقسیم ہے۔ بازار ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری دھرونرولا نے کہا کہ اس بار بیٹ پیکٹوں پر کیو آر کوڈ کا ہونا لازمی نہیں ہے۔ حکومت سے منظور شدہ مینوفیکچررز کی فہرست ہوگی، صرف ان مینوفیکچررز کی طرف سے لگائی جانے والی شرط قانونی ہوگی۔ اگر پرانے ڈبے پر کیو آر کوڈ ہوگا تو وہ وہاں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پولس غیر قانونی شرط کو روکنے کے لیے کام کر رہی ہے اور پاپ کہلانے والے غیر قانونی شرط لگانے والوں کی نشاندہی کر کے پکڑے جا رہے ہیں۔ ماحولیاتی کارکن نو دتہ نے کہا کہ کیو آر کوڈز کے بارے میں ابہام کافی عرصے سے موجود ہے۔ ہم نے پہلے ہی ہائی کورٹ میں یہ مسئلہ اٹھایا ہے، ہم حکومت سے واضح ہدایات چاہتے ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم دوبارہ قانونی کارروائی کریں گے۔ اس کی تشویش یہ ہے کہ مینوفیکچررز کی فہرست رکھنے سے وہ سیکورٹی نہیں ملتی جو فراہم کی جائے گی۔ جعل سازی کا امکان ہے۔ انتظامیہ کے مطابق کیو آر کوڈز، مینوفیکچرر لسٹ اور پیکٹ لیبلنگ پر آئندہ اجلاس میں واضح فیصلہ کیا جائے گا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مارکیٹ میں منظور شدہ مینوفیکچررز کی مصنوعات کے علاوہ غیر قانونی اور خطرناک مصنوعات کے خلاف بھی سخت نظر رکھی جائے گی۔ ہجوم پر قابو پانے اور فائر سروس پولس ٹیموں کی تعیناتی کا فیصلہ بھی سیکورٹی، آفات کے خطرے اور ماحولیاتی اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی کھگین مرمو کی جلد صحت یابی کی خواہش

کولکاتا ، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے زخمی ایم پی کھگین مرمو کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ اس دن شمالی بنگال کے دورے پر تھیں۔ اس دوران انہیں اطلاع ملی تو انہوں نے اسپتال میں جا کر خود ان کی عیادت کی۔ اس کے بعد قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری، مرکزی وزیر کرن رجیجو اور بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار اسپتال میں کھگین مرمو کی عیادت کرنے گئے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق، کھگین مرمو کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ تاہم ہائی بلڈ شوگر کی وجہ سے ابھی سرجری ممکن نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کا اندازہ ہے کہ ایم پی کو کم از کم چھ ہفتے آرام کی ضرورت ہے۔ واضح ہو کہ ناگراکٹا میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کھگین مرمو پر حملے نے ریاستی سیاست میں سخت ردعمل پیدا کیا ہے۔ جمعہ کے روز رکن پارلیمنٹ نے خود اپنا منہ کھولا اور الزام لگایا کہ یہ حملہ انہیں مارنے کے ارادے سے کیا گیا تھا، اور اس سازش کے پیچھے حکمراں جماعت کی حمایت یافتہ شرپسندوں کا ہاتھ تھا۔ کھگین مرمو نے میڈیا سے کہا کہ جن لوگوں نے یہ حملہ کیا وہ غنڈے ہیں۔ انہوں نے ہمیں کار سے باہر نکالنے کی کوشش کی۔ جب وہ ایسا نہیں کر سکے تو انہوں نے اینٹ پھینکا اور شیشہ توڑ دیا۔ اگر وہ ہمیں باہر نکال لیتے تو آج ہم زندہ نہ ہوتے۔ ذہن نشیں رہے کہ اس واقعہ کے بعد مرکزی وزارت داخلہ نے رکن پارلیمنٹ کے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ ذرائع کے مطابق کھگین مرمو کی سیکورٹی کو X زمرہ سے بڑھا کر Y پلس کیٹیگری میں کر دیا گیا ہے۔ اب سے ان کے ساتھ مزید مرکزی سیکورٹی گارڈز کو تعینات کیا جائے گا۔ اس دوران سلی گوڑی کے ایم ایل اے شنکر گھوش واقعہ کے دن ایم پی کے ساتھ موجود تھے۔ انہیں معمولی چوٹیں بھی آئیں۔ بعد میں انہیں علاج کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ لیکن کھگین مرمو کی آنکھ کے نیچے ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ ان کی ایکسرے رپورٹ پہلے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی ہے۔ کھگن مرمو کے بیٹے انیمیش مرمو نے بھی دعویٰ کیا کہ یہ حملہ منصوبہ بند تھا۔ میرے والد کی مقبولیت قبائلی برادری میں بڑھ رہی تھی۔ اس لیے ان کے سیاسی عروج کو روکنے کے لیے اس حملے کی منصوبہ بندی کی گئی۔ ناگراکٹا پولس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر میں کل آٹھ لوگوں کو نامزد کیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ان میں سے دو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تاہم ملزمان کے نام یا سیاسی وابستگی ظاہر نہیں کی گئی۔ پولس کا کہنا ہے کہ تفتیش ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ اس واقعہ نے بی جے پی کی ریاستی قیادت سے لے کر مرکزی قیادت تک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے بھی اس واقعہ کی رپورٹ طلب کی ہے۔ دہلی ذرائع کے مطابق اس معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھایا جا سکتا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق ناگراکٹا واقعہ نے شمالی بنگال کی سیاست میں ایک نیا تنازع شروع کر دیا ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کانگریس کھگین مرمو کی مقبولیت سے خوفزدہ ہے۔ دوسری جانب ترنمول کا کہنا ہے کہ یہ حملہ ایک مکمل اسٹیج ڈرامہ ہے، بی جے پی سیاسی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ ناگراکٹا میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ پورے علاقے کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ مرکزی انٹیلی جنس ایجنسی بھی واقعے کی تحقیقات میں شامل ہو گئی ہے۔ کھگین مرمو کے حامی سوشل میڈیا پر ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہوئے پوسٹ کر رہے ہیں۔ دوسری جانب شمالی بنگال میں بی جے پی کارکن حملے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

ڈی ایس پی انتظامیہ نوٹس کے خلاف 15 اکتوبر کو احتجاج

آسنسول:10 /اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور لائسنس اونر ایسوسی ایشن اور دیگر سول تنظیمیں ڈی ایس پی انتظامیہ کی جانب سے جاری نوٹس کے خلاف 15 اکتوبر کو میونسپل ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ (ٹی اے بلڈنگ) کے سامنے شدید احتجاج کریں گی اس کے پیش نظر تنظیم کی جانب سے شام رحیم پاتھ اور اسٹیل ٹاؤن شپ کے دیگر علاقوں میں ایک تشہیری ریلی نکالی گئی، جس میں شہریوں کو 15 اکتوبر کو احتجاج میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ تنظیم کے سائیں اور دیگر کارکنوں نے کہا کہ درگا پور اسٹیل پلانٹ اور اے ایس پی ڈی ایس پی انتظامیہ کی طرف سے جاری نوٹس کے خلاف احتجاج کریں گے۔ گھروں کے لائسنس اور لیز کے حوالے سے جاری کیے گئے نوٹسز میں کئی تضادات ہیں۔ سرکلر کئی اصولوں کو تبدیل کرتا ہے اسٹیل مینجمنٹ کا محکمہ میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹاؤن شپ میں سہولیات بحال کرنے میں ناکام ہو گیا ہے اسٹیل سٹی میں پانی، بجلی، سیوریج، جنگلات کی صفائی اور ڈسٹ بن نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے انتظامیہ کے اہلکار وہ کردار ادا نہیں کر رہے ہیں جو انہیں ادا کرنا چاہیے تھا۔ شہریوں پر طرح طرح سے ظلم کیا جا رہا ہے جسے روکنا ضروری ہے کوارٹرز کی تجدید اور نامزدگی کے عمل میں بہت سی بے ضابطگیاں ہیں انتظامیہ کو اس کی اصلاح کے لیے صحیح عمل شروع کرنا چاہیے انتظامیہ کے نوٹس کے خلاف سب کو متحد ہو کر بھرپور تحریک چلانی ہوگی۔

جسیڈیہہ جنکشن اسٹیشن پر آر پی ایف کی کارروائی، موبائل چور پکڑا گیا

آسنسول:10 /اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مسافروں کی حفاظت کو بڑھانے کے لیے ایک فعال قدم ریلوے پروٹیکشن فورس یا RPF مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کا 'آپریشن'۔ 'پیسنجر سیفٹی' کے تحت گزشتہ رات جے سی ڈی اسٹیشن پر چھاپہ مارا گیا یہ مہم چوری کے واقعات کی روک تھام اور ریلوے مسافروں کے محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے مقصد سے چلائی گئی ہے۔ آپریشن کے دوران، ریلوے پروٹیکشن فورس یا آر پی ایف کے جوانوں کو رات کو تعینات کیا گیا تھا۔ اسٹیشن کے مین گیٹ کے قریب ایک مشکوک شخص کو دیکھا۔ مشکوک شخص بھاگ گیا۔ آر پی ایف کے جوانوں نے بھاگ کر اس شخص کو اسٹیشن پر گرفتار کر لیا۔ آر پی ایف کے جوانوں نے تلاشی لی مشتبہ شخص سے دو اینڈرائیڈ موبائل فون برآمد کر لیے۔ جس کے بعد مسافروں سے چوری ہونے کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ عینی شاہدین کی موجودگی میں دو بار موبائل فون کی گھنٹی بجی۔ ضروری قانونی کارروائی کرنے کے لیے، مشتبہ شخص کو جیشیڈیہہ گورنمنٹ ریلوے پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے یا اسے GRP میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ بعد ازاں ریلوے پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔

رانی گنج شیشوبگان میں منشی پریم چند لائبریری کا افتتاح

آسنسول:10 /اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے شیشوباگان میں عظیم ادبی شخصیت اور ناول نگار پریم چند کے نام سے منسوب ایک لائبریری اور مطالعاتی مرکز کا افتتاح کیا گیا۔ پنڈیشور کے سابق ایم ایل اے شری گورانگ چٹرجی نے لائبریری کا افتتاح کیا ڈاکٹر ارون کمار پانڈے، شری انوپ مترا، شری سنیل کھنڈیلوال، اور شری جتیندر ناتھ اپادھیائے مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ یہ لائبریری علم، تعلیم، اور کمیونٹی کی ترقی کے لیے وقف ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر کتابیں پیش کی جاتی ہیں ہمارا مقصد ہر عمر کے لوگوں کے لیے پڑھنے، سیکھنے اور ادبی اور ثقافتی مباحثوں کے لیے ایک پرامن اور افزودہ ماحول فراہم کرنا ہے۔ آج افتتاحی تقریب میں علاقہ کے مقامی باشندوں نے شرکت کی آج اس لائبریری اور اسٹڈی سینٹر کے سفر کا آغاز ہیا آنے والے دنوں میں ہم سب کو اس لائبریری اور اسٹڈی سنٹر کو معاشرے کے تمام طبقات کے لیے قابل رسائی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

کنال کی سکانتا کی شمالی بنگال متاثرین کیلئے امدادی مہم پر تنقید

کولکاتا ، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جمعہ کو سکانتا مجومدار شمالی بنگال کے لیے امداد جمع کرنے گئے تھے۔ سکانتا اپنے گلے میں ایک ڈبہ لٹکائے ہوئے گڑیہ ہاٹ میں ایک دکان سے دوسری دکان پر گئے اور خریداروں اور بیچنے والوں سے سیلاب کی امداد کے لیے کہا۔ بی جے پی اور سکانتا کے خلاف تنقیدوں کی بوچھاڑ کرتے ہوئے ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ بی جے پی، ریلیف اکٹھا کرنے کا ڈرامہ کیوں؟۔ بھلے ہی دیگر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کو قدرتی آفات میں راحت ملتی ہے، لیکن مغربی بنگال کے ساتھ دوہرا معیار کیوں برتا جا رہا ہے؟ کنال نے سوال کیا۔ انہوں نے لکھا کہ جب قدرتی آفات کی وجہ سے دوسری ریاستوں کو مختص کیا جاتا ہے تو بنگال کیوں محروم ہے؟۔ ریاست کے معاملے میں سیلاب کی امداد روک دی جاتی ہے۔ "کیا سوکانتا راحت جمع کرنے کے لیے پیسے اکٹھے کر رہے ہیں، یا تصویریں لینے کے لیے؟ کنال گھوش نے طنز کیا۔ شمالی بنگال ٹور پیکیج کنال نے طنز کیا کہ سیلاب کی صورتحال دیکھنے جانا دراصل 'تصاویر کھنچوانا تھا۔ واضح رہے کہ شمالی بنگال بشمول دارجلنگ اور میرک کے تباہ کن سیلاب سے تباہ ہونے کے بعد، بی جے پی ایم پی کھگین مرموا اور ایم ایل اے شنکر گھوش کے پہنچنے پر حملہ کیا گیا۔ کنال نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر آپ سیلاب کی صورتحال میں فوٹو کھنچواتے ہیں تو آپ کو لوگوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کنال گھوش بھی آج بی جے پی کے خلاف فوٹو لینے کو لے کر آواز اٹھا رہے ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترنمول کے غنڈوں نے ناگراکٹا میں ایم پی-بی جے پی پر حملہ کیا۔ مرکز میں شوبھندو ادھیکاری اور دیگر زعفرانی کیمپ نے بھی ترنمول کے خلاف تنقید کی۔ بی جے پی کے قومی ترجمان سمبت پاترا، امیت مالویہ، شہزاد پونا والا نے یہ کہتے ہوئے تنقید کی کہ ترنمول نے بنگال کو جنگل راج میں تبدیل کر دیا ہے۔

جھارکھنڈ کی انجینئرنگ طالبہ کی کولکاتا میں ہم جماعت کے ذریعہ ریپ

کولکاتا ، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جھارکھنڈ سے تعلق رکھنے والی انجینئرنگ کی طالبہ کو کولکاتا میں ہم جماعت نے مبینہ طور پر زیادتی کا نشانہ بنایا، شکایت کی بنیاد پر، بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 64 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ بدھ کو کولکاتا میں انجینئرنگ کی ایک 21 سالہ طالبہ نے اپنی ہم جماعت کے خلاف شکایت درج کرانے کے بعد پولس نے مبینہ عصمت دری کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ملزم فی الحال مفرور ہے۔ یہ واقعہ مبینہ طور پر 26 ستمبر کو متاثرہ کے کرائے کے فلیٹ میں پیش آیا۔ متاثرہ، اصل میں جھارکھنڈ سے تعلق رکھتی ہے، ایک دوست کے ساتھ فلیٹ میں رہتی ہے۔ اپنی تحریری شکایت میں متاثرہ نے الزام لگایا ہے کہ رات کے وقت وہ اپنے ایک دوست کے ساتھ باہر پنڈال میں گھوم رہی تھی۔ اس کا روم میٹ فلیٹ میں اکیلا تھا۔ ساری رات گھومنے پھرنے کے بعد، متاثرہ صبح گھر واپس آئی۔ پولس نے بتایا کہ تھوڑی دیر بعد، اس کا روم میٹ اور ایک اور دوست- ملزم- درگا کی مورتیوں کو دیکھنے کے لیے روانہ ہوا، اور متاثرہ کو اکیلا چھوڑ دیا۔ متاثرہ کا دعویٰ ہے کہ تقریباً ایک گھنٹے بعد، ملزم فلیٹ پر پہنچا اور کہا کہ اسے کچھ سامان لینا ہے جو اس کا دوست (متاثرہ کا روم میٹ) وہاں چھوڑ گیا تھا۔ ایک اہلکار نے شکایت کی تفصیلات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اپنے کمرے میں اکیلے ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے اس کے ساتھ زیادتی کی۔ ایف آئی آر میں نامزد ملزم نے اسے شراب پینے پر مجبور کیا۔ متاثرہ لڑکی نے مزید الزام لگایا کہ ملزم نے اسے کھانے کی پیشکش کی جس میں تیزابیت تھی اور وہ مبینہ زیادتی سے قبل بے ہوش ہو گئی۔ ہوش میں آنے کے بعد، متاثرہ کو مبینہ طور پر اس شخص نے دھمکی دی تھی کہ اگر اس نے کسی کو بتایا تو برے نتائج ہوں گے۔ ملزم نے پھر اسے زبردستی واپس جھارکھنڈ میں اس کے گھر بھیج دیا۔ ابتدائی طور پر خوف نے طالبہ کو جرم کی اطلاع دینے سے روک دیا۔ بعد میں اس نے اپنے گھر والوں کو اطلاع دی جنہوں نے اسے پولس کے پاس جانے کا مشورہ دیا۔ وہ کولکاتا واپس آئی اور شکایت درج کرائی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ہمیں شکایت موصول ہوئی ہے اور ہم نے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس بارے میں ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔ شکایت کی بنیاد پر بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 64 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولس نے بدھ کی رات متاثرہ لڑکی کا طبی معائنہ کرایا اور اس کا بیان ریکارڈ کر لیا گیا۔ تفتیش کار اس واقعے میں خاتون کے دوست کے مبینہ کردار کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں۔

☆

معشوقہ نے دوسری جگہ شادی کر لی، عاشق نے سسرال والوں کو فحش تصاویر بھیجی، ملزم گرفتار

کولکاتا، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایک عاشق یہ قبول نہ کر سکا کہ محبوبہ کی شادی کہیں اور ہو۔ مباشرت کے لمحات کی فحش تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کے نام پر دھمکیاں دینے اور رقم کا مطالبہ کرنے کا الزام ہے۔ شکایت کی بنیاد پر ادے اگروال، جو پیشہ سے ایک تاجر ہے، مرشد آباد کا رہنے والا ہے، کو گرفتار کیا گیا۔ بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن کی پولس نے اسے گرفتار کر لیا۔ پولس ذرائع کے مطابق لیک ٹاؤن کی رہنے والی ایک نوجوان خاتون نے گزشتہ سال جولائی میں بدھان نگر سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ وہ مبینہ طور پر مرشد آباد کے رہنے والے ادے سے سوشل میڈیا کے ذریعے ملی تھی۔ ان کا رشتہ پانچ سال کا تھا۔ اس دوران دونوں نے مختلف مقامات پر کئی بار ملاقاتیں کیں اور اپنے موبائل فونز میں مباشرت کے لمحات کی کئی تصاویر بھی رکھی تھیں۔ بعد ازاں دونوں میں کسی وجہ سے علیحدگی ہو گئی۔ جب لڑکی کی شادی کسی اور جگہ طے ہوئی تو اس نے اس گھر کو دلکش لمحات کی تصاویر بھیج دیں۔ اس کے بعد شادی ٹوٹ گئی۔ بعد ازاں اس نے مبینہ طور پر لڑکی کو فون کیا اور دھمکی دی اور رقم کا مطالبہ کیا ورنہ یہ تصاویر سوشل میڈیا پر پھیلانے کی دھمکی دی۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال جولائی میں لیک ٹاؤن کی رہنے والی نوجوان خاتون نے بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ ملزم نوجوان کو مرشد آباد سے گرفتار کیا گیا۔ اسے آج بدھان نگر سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ جہاں پولس ذرائع کے مطابق وہ اپنی تحویل کے لیے درخواست دے گی۔ اس سے قبل نوجوان نے رشتہ ختم کرنے کے لیے شادی کی بات کرتے ہی مباشرت لمحات کی تصاویر سوشل میڈیا پر پھیلانے کی دھمکی دی۔ نوجوان خاتون کی شکایت کی بنیاد پر نریندر پور تھانے کی۔ پولسنے بوائے فرینڈ کو گرفتار کر لیا۔ تفتیش کاروں نے ملزم کا موبائل فون، لیپ ٹاپ اور کیمرہ قبضے میں لے لیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ان کا فرانزک معائنہ کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان خاتون کی ایک سال قبل طلاق ہو گئی تھی۔ اس کے بعد، اس کی ملاقات سوشل میڈیا پر جنوبی کولکاتا کے بلھور کے ایک فوٹوگرافر سے ہوئی۔ وہاں سے دونوں کی دوستی ہو گئی۔ پھر ان سے ملاقات ہوئی۔ نوجوان خاتون نے پولس کو بتایا کہ ان کے تعلقات آہستہ آہستہ گہرے ہوتے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم نوجوان شادی شدہ ہے۔ ملزم نوجوان نے بیوی سے غیر ازدواجی تعلقات چھپانے کے لیے مکان کرائے پر لیا۔ شکایت کنندہ نوجوان خاتون اس گھر میں رہتی تھی۔ حال ہی میں، نوجوان خاتون نے اپنے بوائے فرینڈ کو شادی کے بارے میں بتایا۔ مبینہ طور پر فوٹوگرافر بوائے فرینڈ نے اسے بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ اس نے دھمکی دی کہ وہ ان کے مباشرت لمحات کی تصاویر سوشل میڈیا پر پھیلا دے گا۔ ملزم نے خاتون سے 2 لاکھ روپے بھی لے لیے۔ جب اس نے رقم واپس مانگی تو بے چینی عروج پر پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر، ملزم بوائے فرینڈ نے ان کی مباشرت تصویریں نوجوان خاتون کے سابق شوہر کو بھیجیں۔ اس کے بعد نوجوان خاتون نے نریندر پور تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس کی شکایت کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولس نے نوجوان کا فون، کیمرہ اور لیپ ٹاپ ضبط کر لیا ہے۔ ان کی جانچ کی جائے گی۔ اسے پوچھ گچھ کے لیے بروئی پور سب ڈویژنل کورٹ لے جایا گیا۔ اس واقعہ کے بارے میں بروئی پور پولس ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ (زونل) پرتاپ سین گپتا نے کہا کہ شکایت درج کرنے والی نوجوان خاتون کی شکایت کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسے اتوار کو بروئی پور سب ڈویژنل کورٹ میں بھیجا جائے گا۔ پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

نشے میں دھت بیوی نے شوہر کی پٹائی کر دی

کولکاتا، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایک عجیب و غریب واقعہ میں کولکاتا کے سنتوش پور علاقے کے ایک رہائشی نے سروے پارک پولس اسٹیشن میں پولیس شکایت درج کرائی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ نشے میں دھت اس کی بیوی رات بھر گھر میں خرمستی کرتی ہے اور اس کی پٹائی بھی کرتی ہے۔ شوہر کی شکایت ہے کہ اس کی بیوی اسے جسمانی اور ذہنی طور پر ہراساں کرتی ہے۔ اس شخص نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اس کی بیوی گھر میں کالا جادو کرتی ہے۔

کولکاتا: مشرقی ہندستان میں پہلا ڈوئل چیمبر لیڈلیس پیس میکر امپلانٹ کا نیا افق

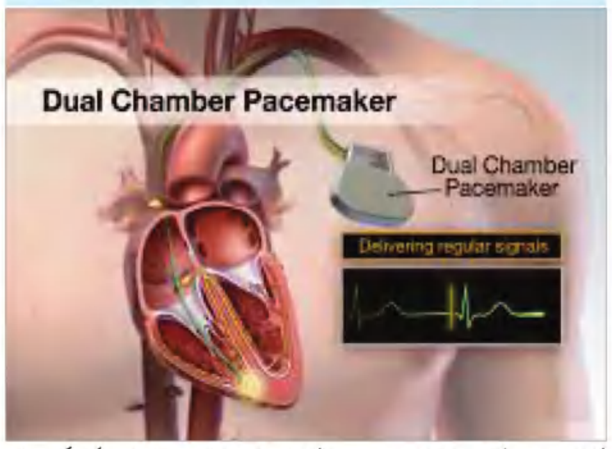

کولکاتا، 10 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا شہر نے ایک بار پھر صحت کی دیکھ بھال کے میدان میں ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ علی پور کے ایک نجی اسپتال نے دل کی بیماری کے علاج میں ایک نیا افق کھول دیا ہے۔ مشرقی ہندستان کے ایک اسپتال میں پہلی بار ڈوئل چیمبر (دو چیمبر) بغیر لیڈلیس پیس میکر کو کامیابی کے ساتھ لگایا گیا ہے۔ یہ دل کی دھڑکن کو کنٹرول کرنے کے لیے دنیا کی جدید ترین اور ایڈوانس ٹیکنالوجیز میں سے ایک ہے۔ جسے میڈیکل سائنس میں Avir ٹیکنالوجی کہا جاتا ہے۔ یہ ڈوئل چیمبر لیڈلیس پیس میکر کولکاتا کے بی ایم برلا اسپتال میں ایک مریض کے دل میں کامیابی کے ساتھ لگایا گیا ہے۔ اس پیچیدہ سرجری کی قیادت اسپتال کے کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انیل مشرا نے کی۔ ان کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم نے یہ سرجری کامیابی سے مکمل کی۔ اس کے بارے میں ڈاکٹر انیل مشرا نے کہا کہ یہ دل کے امراض کے علاج میں ایک تاریخی لمحہ ہے۔ Avir ٹیکنالوجی مریضوں کو جلد صحت یابی، حفاظت اور آرام دہ زندگی سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرے گی۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں سینے کو عام پیس میکر کی طرح کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ چھوٹا ایویا لیڈلیس پیس میکر، وٹامن کیپسول کی طرح، ایک باریک کیتھیٹر کے ذریعے براہ راست دل کی شریان میں رکھا جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، مریض کے جسم میں کوئی بڑا چیرا نہیں بنایا جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، انفیکشن کا خطرہ بھی بہت کم ہے۔ ایویا ٹیکنالوجی کے ذریعے سرجری کے بعد مریض کو چند دنوں میں اسپتال سے فارغ کر دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ ڈوئل چیمبر لیڈلیس پیس میکر تقریباً 18 سے 20 سال تک کارآمد ہے۔ یہ دل کے دو چیمبرز- ایٹریئم اور وینٹریکل کے درمیان معمول کی تال اور ہم آہنگی کو برقرار رکھتا ہے۔ یہ عام پیس میکر سے بھی زیادہ قابل اعتماد اور آرام دہ ہے۔ جراحی کا سارا عمل امریکی ڈاکٹر سائرس عادل حدادی نے دیکھا۔ وہ واشنگٹن میں میڈ اسٹار ہارٹ اینڈ ویسکولر انسٹی ٹیوٹ کے ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر ہیں۔ انہیں دنیا کے مختلف ممالک میں 500 سے زائد ڈوئل چیمبر لیڈلیس پیس میکر لگانے کا تجربہ ہے۔ کولکاتا آنے کے بعد انہوں نے اس پرائیویٹ اسپتال کے ڈاکٹروں سے اس ٹیکنالوجی کے استعمال اور تربیت کے بارے میں بات کی۔ اسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ جلد ہی ملک کے مختلف حصوں میں امراض قلب کے ماہرین کو ایویئر ٹیکنالوجی پر تربیت دی جائے گی۔ اس کے نتیجے میں اس جدید ٹیکنالوجی کو زیادہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حکام کو امید ہے کہ اس کامیابی کی وجہ سے مشرقی ہندستان کے مریضوں کو جدید علاج اور پیس میکر کی تبدیلی کے لیے دہلی، ممبئی یا بیرون ملک نہیں جانا پڑے گا۔ اب کولکاتا میں ہی بین الاقوامی معیار کی کارڈیک کیئر دستیاب ہوگی۔ مستقبل میں اس ٹیکنالوجی کو شہر کے دیگر کارڈیک یونٹس میں بھی متعارف کرایا جائے گا، تاکہ زیادہ سے زیادہ مریض عالمی معیار کے علاج سے فائدہ اٹھا سکیں۔

بنگلہ دیش نے سونالی بی بی کو ہندوستان واپس لے جانے کا حکم دیا

کولکاتا: 0 1اکتوبر(عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے قبل ازیں بنگلہ دیش میں قید بنگال کے 6افراد سمیت سونالی خاتون کی واپسی کا حکم دیا تھا۔اب بنگلہ دیشی ہائی کورٹ نے بھارتی ہائی کمیشن کو سونالی خاتون کو بھارت واپس لے جانے کا نوٹس جاری کر دیا ہے۔

ترنمول راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور مغربی بنگال مائیگرنٹ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے چیئر مین سمیر الاسلام نے اس دستاویز کو دکھاتے ہوئے، ایکس ہینڈل کے ساتھ بی جے پی کو نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا ”یہ ایک بار پھر ثابت ہوگیا ہے کہ بنگال مخالف بی جے پی کا نشانہ غریب بنگالی ہیں۔“

چند ماہ قبل یہ الزامات سامنے آئے تھے کہ دانش شیخ،ان کی حاملہ بیوی سونالی بی بی اور ان کے پانچ سالہ بیٹے سمیت 6 دیگر افراد کو بنگلہ دیش واپس دھکیل دیا گیا تھا۔ بیر بھوم کے مرائی کے پیکر گاؤں کے رہنے والے اس خاندان کو 18 جون کو دہلی کی روہنی ضلع کی پولیس نے بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں گرفتار کیا تھا۔لواحقین نے بتایا کہ زیر حراست افراد نے اس دن فون کیا اور بتایا کہ پولیس نے انہیں بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں گرفتار کیا ہے۔فوراً گھر والے دہلی روانہ ہوگئے۔لیکن تھانے پہنچنے کے بعد بھی ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔پولیس کا کہنا تھا کہ حراست میں لیے گئے افراد کو بی ایس ایف کے حوالے کر کے بنگلہ دیش واپس دھکیل دیا گیا ہے۔ یہ نہیں بتایا گیا کہ انہیں کس علاقے سے سرحد تک لے جایا گیا۔یہ واقعہ عدالتی کارروائی کا باعث بنا۔بعد میں،کلکتہ ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ مرکز کو سونالی بی بی کو فوری طور پر ملک واپس لانا چاہیے۔چار ہفتوں کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔تاہم یہ معلوم نہیں ہے کہ مرکز نے اس کے پیش نظر کیا قدم اٹھایا ہے۔ اس دوران بنگلہ دیشی ہائی کورٹ کی جانب سے بھارتی ہائی کمیشن کو حراست میں لیے گئے افراد کو واپس لینے کے لیے خط بھیجا گیا ہے۔

ترنمول راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور مغربی بنگال مائیگرنٹ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے چیئر مین سمیر الاسلام نے بنگلہ دیش ہائی کورٹ کے حکم کو اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کر کے بی جے پی کے خلاف اپنا غصہ نکالا ہے۔انہوں نے لکھا، "یہ ثابت ہوگیا ہے کہ جن کو ہمارے ملک نے بنگلہ دیشی ثابت کرنے کی کوشش کی وہ اس ملک کے شہری ہیں۔ بنگلہ دیش کی ہائی کورٹ نے انہیں جلد ہندوستان واپس لے جانے کا حکم دیا ہے۔بی جے پی بنگالی مخالف ہے، انہیں غریبوں سے پیار نہیں ہے۔ یہ پھر ثابت ہوگیا ہے کہ وہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔" وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہونے کے طریقے کو یاد کرتے ہوئے سمیرول نے لکھا، "میں یہ سلوک برداشت نہیں کروں گا۔"

☆

سوجیت کے بیٹے کے ڈھابے کی تلاشی

کولکاتا:15اکتوبر(عوامی نیوز سروس) وزیر کے بیٹے کے ڈھابے پر ای ڈی کا چھاپہ۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ جمعہ کی صبح سے ہی' کارروائی' میں ہے۔وہ میونسپل بھرتی بدعنوانی کیس کے سلسلے میں پہلے ہی شہر میں 10 مقامات پر تلاشی لے چکے ہیں۔انہوں نے ریاست کے فائر منسٹر سوجیت باسو کے گھر،دفتر،ریسٹورنٹ میں جگہ جگہ تلاشی لی ہے۔اس بار وہاں میراتھن تلاشی کے ساتھ ای ڈی کے اہلکاران کے بیٹے سمندر باسو کے ڈھابے پر بھی پہنچ گئے۔لیکن کیا صرف وزیر نہیں بلکہ ان کا بیٹا بھی زیر بحث ہے؟ مقامی ذرائع کے مطابق ای ڈی کے اہلکار صبح تقریباً7:30 بجے گولا گھاٹ کے ڈھابے پر تلاشی کے لیے گئے۔دوپہر کے بعد بھی تلاش ختم نہیں ہوئی۔بتایا جاتا ہے کہ تفتیش کار طویل عرصے سے مختلف دستاویزات اور معلومات کی جانچ کر رہے تھے۔ڈھابے پر کام کرنے والے تمام ملازمین کے موبائل فون عارضی طور پر ضبط کر لیے گئے ہیں۔ڈھابے کے باہر مرکزی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔اور اندر تلاش جاری ہے۔

ڈھابے کے ایک سیکورٹی گارڈ نے آج بتایا،'وہ صبح سے تلاشی لے رہے ہیں۔انہوں نے کئی لوگوں سے بات کی ہے۔تقریباً15 سے 20 افراد کا گروپ۔وہ کئی کاغذات دیکھ رہے تھے۔ہمارے جی ایم صاحب آئے ہیں۔اس نے تفتیش کاروں سے بھی بات کی ہے۔“

صرف سوجیت باسو ہی نہیں۔ جمعہ کی صبح اس کے 'شیڈو پارٹنر' کے گھر اور گودام پر بھی چھاپہ مارا گیا۔اس دن،ای ڈی نے سوجیت کے قریبی ساتھی اور جنوبی دم دم میونسپلٹی کے نائب چیئر مین نیتائی دتہ کے گھر اور گودام پر چھاپہ مارا۔اس سے قبل مرکزی تفتیش کاروں نے میونسپل بھرتی گھوٹالہ کے سلسلے میں نیتائی سے تقریباً12 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی تھی۔تاہم فائر اینڈ ریسکیو منسٹر سوجیت باسو ای ڈی کی اس سرگرمی کو انتخابات سے پہلے کی 'سازش' قرار دے رہے ہیں۔اس دن، انہوں نے کہا،'وہ انتخابات کے آتے ہی ایسا کرتے ہیں۔" آج بھی وہ میرے دفتر گئے،ریسٹورنٹ گئے۔وہ نیتائی کے گھر بھی گئے۔انہیں اپنا کام کرنے دو،ہم اپنا کریں گے۔اور وہ کئی بار کرپشن کے بارے میں بول چکے ہیں۔لیکن وہ کچھ ثابت نہیں کر سکے۔"

گھولا پولیس کی بڑی کارروائی، دو افراد گرفتار—28.14 گرام ہیروئن برآمد

شمالی چوبیس پرگنہ 10 اکتوبر (نور عالم): قابلِ اعتماد خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے گھولا تھانہ پولیس نے گزشتہ شب دو مشتبہ افراد کو منشیات رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔گرفتار شدگان کی شناخت سنجیت دتہ عرف آدی (عمر 32 سال)، ولد بسوا ناتھ دتہ، ساکن جگبیڑیا،ضلع شمالی 24 پرگنہ اور بسوا ناتھ چکی عرف پپو (عمر 38 سال)،ولد گوتم چکی،ساکن رام کرشن پالی، تھانہ گھولا کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دونوں کو ویویکانندا پالی، سَرَ دا آشرم کے قریب سے حراست میں لیا گیا۔تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ایک پلاسٹک پیکٹ برآمد ہوا جس میں تقریباً 28.14 گرام مشتبہ نشہ آور مادہ، غالباً ہیروئن (براؤن شوگر) موجود تھی۔ ضبطی اور گرفتاری کے تمام قانونی ضوابط کی تکمیل کے بعد دونوں کو حراست میں لے لیا گیا۔اس معاملے میں گھولا تھانہ کیس نمبر 335/25 مورخہ 09.10.2025 کو این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 21(ب)/ 29 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کیس کی تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریوں کے امکانات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

☆

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے وفد نے حکومت مغربی بنگال کے وزیر فرحاد حکیم سے ملاقات کی

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے اراکین نے وفد کی شکل میں آج حکومت مغربی بنگال کے وزیر فرحاد حکیم سے ملاقات کی اور انہیں 30 نومبر کو کولکاتہ میں ہونے والے ریاستی کانفرنس کے بابت تفصیلی گفتگو کی اور وزیر موصوف کو بحیثیت مہمان اس تاریخی کانفرنس میں شرکت کرنے کی دعوت دی ساتھ ہی ساتھ اراکین انجمن نے ڈبلیو بی سی ایس میں اردو زبان کو دوبارہ بحال رکھنے پر حکومت مغربی بنگال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وزیر موصوف کا بھی ممنون رہے_ اس اہم موقع پر ادارہ ہذا کے نائب صدر قمر الدین ملک، جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر،سکریٹری محمد صادق،محمد انیس الرحمٰن ،ڈاکٹر عبدالوارث، ہارون ارشد، ماسٹر عبدالرحیم ، ماسٹر نجم العالم، ڈاکٹر آفتاب عالم، سکندر علی، آفتاب عالم موجود تھے (محمد انیس الرحمٰن)

کلکتہ کے شیکسپیر سرانی کے عرفان لائبریری میں مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مرکزی حکومت کے ذریعہ امید پورٹل کی مخالفت کی گئی اس پریس کانفرنس میں مولانا ابوطالب رحمانی نے بتایا کہ آئندہ 11 اکتوبر دہلی کے جنتر منتر پر مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اراکین دھرنا دیں گے۔اس پریس کانفرنس میں عمر اویس،شاداب معصوم،مولانا ذکی مدنی،مولانا مجاہد حسین حبیبی،عرفان شیر سمیت دیگر ذمہ داران موجود تھے۔(تصویر ساجد پرویز)

بھدریشور میں کوئز مقابلے کے بعد میگا خون عطیہ اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ منعقد

ہگلی:10اکتوبر(محمد شبیب عالم) بھدریشور میونسپلٹی کے تحت بڑا بازار گھاٹ لین میں بروز جمعہ بھدریشور میونسپلٹی وارڈ نمبر دس کے کاؤنسلر پرکاش گوسوامی کے جانب سے ایک دفعہ پھر سے میگا بلاڈ ڈونیشن کیمپ منعقد سیکڑوں لوگوں نے خون عطیہ کیا۔گزشتہ 2009 سے پرکاش گوسوامی ترنمول کانگریس پرچم تلے خون عطیہ کیمپ کیساتھ ساتھ ہیلتھ چیک اپ اسکے علاوہ کوئز کمپیٹیشن بھی کرواتے آرہے ہیں۔اس سال بھی یہ سلسلہ جاری ہے ابھی ہفتہ قبل کوئز مقابلہ ہوا اور آج بڑے پیمانے پر خون عطیہ کیمپ کیساتھ ساتھ لوگوں کے صحت کی جانچ بھی بڑے پیمانے پر کروائی گئی۔اس تقریب میں چاپدانی کے ایم ایل اے ارندم گوئن، بھدریشور میونسپلٹی کے چیئر مین پرلے چکرورتی، آئی این ٹی یو سی ہگلی ضلع کے رہنماء منوج چکرورتی اور دیگر کئی ترنمول لیڈران مدعو تھے۔انکے علاوہ مقامی ترنمول کانگریس لیڈران کارکنان وحامی بھی پیش پیش رہے۔آج کی اس تقریب میں خاصی تعداد میں لوگ حصہ لئے اور خون عطیہ کیساتھ ساتھ صحت کی بھی جانچ کرواتے نظر آئے۔آخر میں پرکاش گوسوامی نے سبھی مہمانوں کیساتھ ساتھ اس تقریب کو کامیاب بنانے والے ترنمول کانگریس لیڈران،کارکنان وحامیوں کا شکریہ ادا کیا۔

راجہ بازار SSCC میں کلاسیز XI اور XII کیلئے داخلہ جاری

(ڈاکٹر محمد ثاقب) راجہ بازار شیور سکسیس کوچنگ سنٹر (SSCC) کولکاتا کا باوقار اور منفرد تعلیمی ادارہ ہے جہاں درجہ نہم تا درجہ دوازدہم (سائنس اور آرٹس) تمام بورڈ کی تعلیم وتربیت دی جاتی ہے۔ نیز NEET کی بھی ایک سالہ کورس مفت کرایا جاتا ہے جسکے سارے اخراجات ملّت وقوم کے محسن شمس الزماں انصاری برداشت کرتے ہیں۔سیشن 2025-26 کے لئے کلاسیز XI (سیکنڈ سیمسٹر) اور 4th سیمسٹر XII میں داخلے کا آغاز ہو چکا ہے۔خصوصیات :- سہ ماہی ٹسٹ ، موک ٹسٹ ، انفرادی توجہ ،مفت اسٹڈی میٹریل کی فراہمی۔ یہ ادارے کیلئے اعزاز کی بات ہے کہ سال 2025 میں معظم اقبال نے ہائر سیکنڈری میں 97 فیصد مارکس لاکر پورے کولکاتا میں بارھواں مقام حاصل کیا۔خواہش مند طلباء وطالبات داخلہ فارم راجہ بازار رشید یہ مدرسہ سکشا کیندر 297/1 اے، پی،سی،روڈ، نزد گھوڑا اصطبل سے شام 6 بجے تا رات 9 بجے حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کیلئے اس 9007350688 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

دارجلنگ کے قومی شاہراہ 10 میں پھر زمین دھنسنے کی واردات ہوئی لیکن کوئی زخمی نہیں ہوا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ٹرمپ کیلئے صدمہ

شامل ہیں، جو گزشتہ برس کی 286 نامزدگیوں کے مقابلے میں یہ ایک نمایاں اضافہ ہے۔نوبیل قوانین کے مطابق امیدواروں کی شناخت 50 سال تک خفیہ رکھی جاتی ہے، تاہم انعامی کمیٹی اس شخص یا تنظیم کا نام ظاہر کرنے کے لیے آزاد ہے جو انہوں نے تجویز کیا ہے۔نوبیل امن انعام سویڈن کے سائنسدان الفریڈ نوبیل کی وصیت کے مطابق قائم کیا گیا تھا، جنہوں نے اپنی دولت کا ایک حصہ اُن شخصیات یا اداروں کے نام کرنے کی ہدایت دی جو دنیا میں امن اور بھائی چارے کے قیام کے لیے نمایاں کردار ادا کریں۔ پہلا نوبیل امن انعام 1901 میں دیا گیا اور یہ ایوارڈ ہر سال ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں دس دسمبر کو نوبیل کی برسی کے موقع پر پیش کیا جاتا ہے،اب تک یہ اعزاز نیلسن منڈیلا، مدر ٹریسا، مارٹن لوتھر کنگ جونیئر، ملالہ یوسفزئی اور وانگاری ماتھائی سمیت کئی عالمی شخصیات کے حصے میں آچکا ہے۔نوبیل امن انعام آج بھی اُن لوگوں کی پہچان ہے جو نفرت کے بجائے امن اور طاقت کے بجائے انصاف پر یقین رکھتے ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس انعام کے لیے خاصے پرامید تھے اور اعلان سے چند گھنٹے قبل انہوں نے کہا تھا کہ اگر مجھے یہ انعام نہیں دیا جاتا تو یہ ہمارے ملک کی بہت بڑی توہین ہوگی۔

بقیہ: اوباما کو کچھ نہ کرنے

کھل کر مہم چلائی ہے جو نوبل کے انتخابی عمل میں مشاورتی کردار ادا کرتا ہے۔امن تحقیقاتی ادارے اوسلو کی ڈائریکٹر نینا گریگر نے غزہ میں جنگ بندی کے مذاکرات میں ٹرمپ کے کردار کو تسلیم کیا لیکن خبردار کیا کہ یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ آیا امن کا یہ منصوبہ نافذ ہوگا اور دیرپا امن کی طرف لے جائے گا۔

بقیہ: جموں وکشمیر کو ریاستی

ورزی ہے۔سپریم کورٹ نے معاملے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکز کو جواب جمع کروانے کے لیے مقررہ وقت دیا ہے تاکہ جموں وکشمیر کے شہریوں کے آئینی حقوق اور وفاقیت کے اصول کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ: کف سیرپ سے اموات

ان معاملات کی جانچ کسی قومی عدالتی کمیشن یا ماہرین کی کمیٹی سے کرائی جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ گزارش بھی کی تھی کہ اس جانچ کی نگرانی سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کریں تاکہ کارروائی غیر جانب دار اور شفاف ہوسکے۔

عرضی میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ملک میں وقتاً فوقتاً کف سیرپ یا دیگر دواؤں کے استعمال سے بچوں کی موت کی خبریں آتی رہتی ہیں لیکن اس پر کوئی مضبوط اور منظم کارروائی نہیں ہوتی۔انہوں نے عدالت سے اپیل کی تھی کہ مارکیٹ میں فروخت ہونے والی ہر دوا کے لیے سخت ٹیسٹنگ اور ویریفکیشن کا عمل لازمی قرار دیا جائے۔وشال تیواری نے اپنی عرضی میں یہ بھی دلیل دی تھی کہ دواؤں میں استعمال ہونے والے خطرناک کیمیکلز جیسے ڈائی ایتھیلین گلائکول اور ایتھیلین گلائکول کی فروخت اور نگرانی کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں تاکہ مستقبل میں اس طرح کے سانحے دوبارہ پیش نہ آئیں۔اس کے علاوہ، انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ دینے اور تمام ریاستوں میں درج ایف آئی آرز کو یکجا کر کے ایک ہی تفتیشی ایجنسی کے تحت مشترکہ جانچ کرانے کی سفارش کی تھی۔

انہوں نے عدالت سے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ زہریلا کف سیرپ بنانے والی کمپنیوں کے لائسنس فوراً منسوخ کیے جائیں اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔دوسری طرف، سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے اس عرضی کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ ریاستی حکومتوں کے دائرہ کار میں آتا ہے اور وہ خود جانچ کرنے میں مکمل طور پر اہل ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ہر واقعے میں سپریم کورٹ سے مداخلت کی امید کی جائے تو یہ ریاستی حکومتوں کی خودمختاری پر عدم اعتماد ظاہر کرنے کے مترادف ہوگا۔انہوں نے عرضی گزار وشال تیواری کی نیت پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ ”یہ جہاں بھی کوئی واقعہ ہوتا ہے، بس اخبار پڑھ کر پی آئی ایل داخل کر دیتے ہیں۔“اس پر چیف جسٹس نے مسکراتے ہوئے پوچھا کہ اب تک آپ نے کتنی پی آئی ایل داخل کی ہیں؟ تیواری نے جواب دیا کہ آٹھ یا دس۔عدالت نے سماعت مکمل کرنے کے بعد بغیر کوئی تفصیلی تبصرہ کیے یہ کہتے ہوئے عرضی خارج کردی کہ ریاستی حکومتیں ان معاملات میں خود کارروائی کرنے کے لیے پوری طرح اہل ہیں۔

بقیہ: قیدیوں کے ووٹ

ریاستوں سے باہر قید ہیں، ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کی سہولت فراہم کرنے کے لیے بھی مناسب احکامات یا رہنما اصول جاری کیے جائیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 62(5) کے تحت جیل میں بند تمام قسم کے قیدیوں کے ووٹ ڈالنے پر مکمل پابندی عائد ہے۔

بقیہ: دشمن جانتا ہے کہ حملہ

گا جس سے اسے ہی جنگ بندی کے لئے گڑگڑانا پڑے گا۔واضح رہے کہ گزشتہ روز ایران کے وزیر خارجہ عراقچی کا کہنا تھا کہ اسرائیل ہماری دفاعی صلاحیتوں سے متعلق ایک خیالی خطرہ گھڑ رہا ہے۔ایران کے وزیر خارجہ عراقچی کا کہنا تھا کہ اسرائیلی نیتن یاہو نے تہران کے عزائم کے بارے میں جھوٹ بولا کہ وہ اپنے میزائلوں کی رینج کو امریکا تک بڑھانا چاہتا ہے تاکہ امریکا کو نئے حملے کے لیے ورغلایا جائے۔گزشتہ دنوں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے پوڈ کاسٹر بین شاپیرو کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ایران 8,000 کلومیٹر کی رینج والے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل تیار کر رہا ہے،نیتن یاہو نے خبردار کرتے ہوئے کہ تہران کا بڑھتا ہوا ہتھیاروں کا پروگرام امریکہ کے بڑے شہروں جیسے نیویارک، بوسٹن، واشنگٹن یا میامی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ایرانی وزیر خارجہ نے اسرائیلی وزیر اعظم کے بیان کے ایکس پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ پہلے بھی اسرائیل نے امریکہ کو ایرانی عوام پر حملہ کرنے کے لیے دھوکہ دیا تھا، اس کارروائی کی ناکامی کے بعد اسرائیل اب ہماری دفاعی صلاحیتوں سے ایک بار پھر خیالی خطرہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

بقیہ: جنگ بندی بڑی

عرب اور یورپی وزرائے خارجہ کی میزبانی کی تاکہ غزہ جنگ کے خاتمے کے بعد فلسطینیوں کی مدد اور مستقبل کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا کہنا تھا جنگ بندی بڑی امید ہے لیکن کہا کہ مغربی کنارے میں بستیوں کی بڑھتی ہوئی تعمیرات فلسطینی ریاست کے لیے "وجودی خطرہ "ہیں۔صدر میکرون نے جمعرات کو خبردار کیا کہ اسرائیلی بستیوں کی توسیع فلسطینی ریاست میں امن کی کوششوں کے لیے خطرہ ہے، ساتھ ہی انہوں نے جنگ کے بعد کے مرحلے کے لیے جامع سیاسی حل کی تیاری پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسرائیلی بستیوں کی توسیع نہ صرف ناقابل قبول اور بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے بلکہ یہ کشیدگی، تشدد اور عدم استحکام کو ہوا دیتا ہے، دوسری جانب ادھر امریکہ وبعض یورپی ممالک میں فلسطینی ریاست پر اختلافات برقرار ہیں۔

بقیہ: مہاراشٹر: کسانوں کو

کہ انتخاب ہار رہے ہیں، جیتنے کے لیے ابھی ندی لانے کا وعدہ کر دیتے ہیں۔“ ساتھ ہی کہتے ہیں ”انتخاب کے وقت ہم کچھ بھی وعدہ کرتے ہیں، لیکن لوگوں کو سوچنا چاہیے کہ انھیں کیا مانگنا چاہیے اور کیا نہیں۔“ اپوزیشن پارٹیوں نے بابا صاحب پاٹل کے اس بیان کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے 'استعفیٰ' کا مطالبہ کیا ہے۔اپوزیشن لیڈران نے حکومت سے کسانوں کی قرض معافی کا وعدہ پورا کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت کسانوں کو لے کر بے حسی والا رویہ اختیار کر رہی ہے۔شیوسینا لیڈر سنجے راو؟ت نے اس بیان پر اپنا سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کو پارٹی بدلنے کے لیے 100 کروڑ روپے ملتے ہیں، لیکن کسانوں کو نہیں ملتے۔اگر کسانوں کو 50-100 کروڑ روپے ملتے تو وہ قرض معافی کا مطالبہ نہیں کرتے۔راو؟ت نے یہ بھی کہا کہ وزیر زراعت، اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کسانوں کا استحصال کرتے ہیں، اس لیے انھیں قرض معافی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔بابا صاحب پاٹل کے بیان پر این سی پی لیڈر چھگن بھجبل نے بھی اپنی ناراضگی ظاہر کی۔انھوں نے اس طرح کے بیانات کو مکمل طور پر غلط ٹھہرایا۔

پورنیہ کے سابق ایم پی سنتوش کشواہا آر جے ڈی میں شامل

دھمداہ اسمبلی حلقہ سے انتخاب لڑنے کا امکان، پپو یادو اور لیشی سنگھ کی مشکلات میں اضافہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سابق ایم پی سنتوش کشواہا جے ڈی یو چھوڑ کر 11 سال بعد جمعہ کو آر جے ڈی میں شامل ہو گئے وہ دو بار پورنیہ سے جے ڈی یو کے رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں اور انہیں گزشتہ انتخابات میں آزاد امیدوار پپو یادو نے تقریباً 23,000 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ امکان ہے کہ وہ دھمداہا سے آر جے ڈی امیدوار ہوں گے، اور توقع ہے کہ ان کا مقابلہ بہار حکومت کے وزیر لیشی سنگھ سے ہوگا۔ جمعہ کو مسٹر کشواہا نے پٹنہ کے پولو روڈ پر اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی رہائش گاہ پر تیجسوی یادو کی موجودگی میں آر جے ڈی میں شمولیت اختیار کی۔ مسٹر کشواہا کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ سنتوش کی آمد سے نہ صرف کوشی-سیمانچل خطے میں پارٹی مضبوط ہوگی بلکہ سماجی انصاف کی لڑائی کو بھی تیز کرے گی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ وہ جس جے ڈی یو کو جانتے تھے اور ان کا احترام کرتے تھے وہ اب وہ جے ڈی یو نہیں رہی جو وہ پہلے تھی۔ پارٹی پر ایسے لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے جو جاگیردار ہیں اور دلتوں پسماندہ طبقات اور غریبوں کے خلاف ہیں ایسے میں یہاں رہ کر سماجی انصاف کی لڑائی نہیں لڑی جا سکتی تھی، اس لیے میں نے آر جے ڈی میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے کہا کہ نتیش جی کو اندھیرے میں رکھ کر پارٹی میں سیاسی فیصلے لئے جا رہے ہیں اور پارٹی کو تباہ کرنے کی سازش چل رہی ہے جناب کشواہا نے کہا کہ عزت مآب لالو جی اور تیجسوی جی انہیں جو بھی ذمہ داری سونپیں گے وہ اسے نبھائیں گے۔ سنتوش کشواہا کے آر جے ڈی میں شامل ہونے کے ساتھ ہی تیجسوی یادو نے متعدد محاذوں پر ایک بڑی حکمت عملی طے کی ہے۔ جہاں سنتوش کشواہا اب انتخابی میدان میں لیشی سنگھ کو کارنر کرتے ہوئے نظر آئیں گے، تیجسوی بھی پپو یادو کو نشانہ بنائیں گے۔ دراصل، پپو یادو نے سنتوش کشواہا کو شکست دے کر آزاد حیثیت سے لوک سبھا الیکشن جیتا تھا۔ سنتوش نے 2014 اور 2019 میں دو بار لوک سبھا انتخابات جیتے تھے۔ تیجسوی یادو پورنیہ میں پپو یادو کے مسلسل بڑھتے ہوئے اڈے کو کمزور کرنے کے لیے سنتوش کشواہا کے ساتھ اتحاد کر کے ایک بڑا سیاسی کھیل کھیلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ سابق ایم پی جگدیش شرما کے بیٹے اور سابق ایم ایل اے راہل شرما آج جے ڈی یو چھوڑ کر آر جے ڈی میں شامل ہو گئے۔ ان کا تعلق بھومیہار ذات سے ہے۔ اسے مگدھ کی سیاست میں ایک بڑی ہلچل تصور کیا جا رہا ہے، کیونکہ تیجسوی یادو نہ صرف مگدھ میں بلکہ کئی بھومیہار اکثریتی حلقوں میں بھی اہم اثر ڈالیں گے۔ جگدیش شرما کو مگدھ علاقے میں بھومیہار برادری کا ایک بااثر لیڈر سمجھا جاتا ہے اور اس برادری پر ان کی مضبوط گرفت ہے۔ اب، ان کے بیٹے کے آر جے ڈی میں شامل ہونے سے مگدھ میں آر جے ڈی کو ایک اہم فائدہ ملنے کی امید ہے، جبکہ نتیش کمار کو بھی ایک اہم جھٹکا لگا ہے۔

ڈی ایم دستخطی مہم کے ذریعے ووٹروں میں بیداری پیدا کرنے کی ترغیب

بہار شریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے ووٹروں کو دستخطی مہم کے ذریعے بیداری پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر، 6 نومبر 2025 کو پولنگ کے دن ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینے کے لیے SVEEP سرگرمی کے ایک حصے کے طور پر نالندہ میں مختلف بیداری پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس مہم کا مقصد نوجوانوں، خواتین، پہلی بار رائے دہندگان اور عام لوگوں میں ووٹر کی آگاہی کو بڑھانا اور جمہوریت میں ان کی فعال شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے ذاتی طور پر ایک دستخط کے ذریعے مہم کا آغاز کیا اور وہاں موجود عہدیداروں، ملازمین، طلباء اور شہریوں سے شرکت کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، "ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ جمہوریت کی مضبوطی ووٹرز کی فعال شرکت سے ہی ممکن ہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ضلع میں ہر اہل شہری اپنے ووٹ کا حق استعمال کرے۔" نالندہ ضرور ووٹ دیں گے۔ اس کلیئر کال کے ساتھ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے دستخطی مہم کا آغاز کیا اور ضلع بھر کے عام ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔

ادھر کندن کمار، ضلع الیکشن آفیسر-کم-ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے 2025 کے اسمبلی عام انتخابات کے لیے پرائمری پولنگ اسٹیشنوں اور معاون پولنگ اسٹیشنوں کی تجویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے صدور/سکریٹریوں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پولنگ اسٹیشنوں کی فزیکل ویری فکیشن کے نتیجے میں ایسے معاملات میں نظرثانی کی ضرورت ہوتی ہے جہاں پولنگ اسٹیشن کی عمارت منہدم، خستہ حال، موبائل پولنگ اسٹیشن کی جگہ پر نئی عمارت تعمیر ہو رہی ہو یا جہاں پولنگ اسٹیشن نجی عمارتوں میں موجود ہوں۔ اس کی روشنی میں نالندہ ضلع کے 175-ہلسا اسمبلی حلقہ کے لیے الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کم سب ڈویژنل آفیسر ہلسا نے پہلے سے منظور شدہ پولنگ اسٹیشن نمبر 43، ساندھ پی اے سی ایس گوڈاؤن، سلیم پور کے بارے میں اطلاع دی ہے کہ شدید بارش کے سبب عمارت کی دیواریں اور چھتیں مکمل طور پر اکھڑ گئی ہیں۔

جن سوراج کو بڑا جھٹکا، پارٹی کے 500 سے زائد کارکنان کا استعفیٰ

بہار شریف (مرشد دسنوی) 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے بعد جہاں تمام سیاسی جماعتوں میں ٹکٹوں کی تقسیم کو لے کر امیدواروں اور ووٹروں دونوں میں جوش و خروش میں اضافہ ہو گیا ہے، وہیں جن سوراج کی جانب سے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کی پہلی 51 رکنی فہرست جاری کرنے کے بعد نالندہ ضلع کے کارکنانوں میں کافی ناراضگی پھیل گیا ہے اور کئی مہینوں سے جن سوراج پارٹی میں کام کرنے والے کو مایوسی ہاتھ لگی ہے جس کو لے کر نالندہ میں جن سورج پارٹی کو ایک بڑا جھٹکا لگا ہے جہاں تقریباً 500 سے زائد پارٹی کارکنوں نے استعفیٰ دے دیا ہے اور جن سوراج پارٹی کے خلاف بغاوت پر اتر آئے ہیں۔ اس تناظر میں نالندہ ضلع کے نالندہ اسمبلی حلقہ سے ٹکٹ کے لیے امیدوار ڈاکٹر پریہ درشی اشوک، بہار شریف سے ونود کمار مکھیا وغیرہ لوگ نتیش کمار کے قریبی سمجھے جانے والوں میں تھے۔ ونود کمار مکھیا جے ڈی یو چھوڑ کر جن سوراج میں شامل ہو گئے تھے۔ لیکن ٹکٹ نہیں ملنے سے خفا تقریباً 500 حامیوں کے ساتھ، نہ صرف پارٹی سے استعفیٰ دے دیا بلکہ جن سوراج کے پیچھے ماسٹر مائنڈ کے خلاف کئی سنگین الزامات بھی لگائے۔ اس دوران ڈاکٹر پریہ درشی اشوک نے بتایا کہ فی الحال ضلع سے تین امیدواروں کے ٹکٹ کنفرم ہو چکے ہیں۔ ان میں استھانواں اسمبلی حلقہ سے سابق مرکزی وزیر آر سی پی کی بیٹی لتا سنگھ، بہار شریف اسمبلی حلقہ سے سابق میئر دنیش کمار اور نالندہ اسمبلی حلقہ سے بین کی ضلع پریشد ممبر پونم سنگھا شامل ہیں۔ دریں اثنا، جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے انتخابی تاریخوں کے اعلان سے پہلے ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ پارٹی ان لوگوں کو ٹکٹ دے گی جنہوں نے خود کو پارٹی کے لیے وقف کر دیا ہے۔ ڈاکٹر پریہ درشی نے کہا کہ پریادرشی اشوک کمار جن سوراج پارٹی کے لیے شروع سے کام کر رہے تھے، لیکن پارٹی نے کسی اور کو ٹکٹ دے کر انہیں دھوکہ دیا۔ پریادرشی اشوک نے ایک پریس کانفرنس میں آزاد امیدوار کے طور پر اپنی امیدواری کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نالندہ اسمبلی حلقہ سے تعلیم، روزگار اور ترقی کی خاطر لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن جیت کر جو بھی پارٹی اقتدار میں آئے گی اس کی حمایت کریں۔

خاندانی تنازعہ پر خاتون کی خودکشی، ایف آئی آر درج

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے پاناپور تھانہ علاقے میں خاندانی تنازعہ کے سبب ایک خاتون نے چھت سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ سونبرسا گاؤں کے رہنے والے مشرف عالم کی بیوی گلشن خاتون (22) کا موبائل فون پر اپنے شوہر سے جھگڑا ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے چھت سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفیہ کے سسرال والوں نے تھانے کو مطلع کیا۔ گلشن خاتون کا شوہر بنگلورو میں کام کرتا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ادھر بہار کے سارن ضلع میں پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک خصوصی آپریشن میں 66 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ اسپیشل آپریشن کے دوران 36 کو وارنٹ، 13 کو شراب نوشی کے لئے، سات کو شراب کے کاروبار کے لئے، پانچ کو چوری کے لئے، تین کو پولیس پر حملہ کرنے کے لئے گرفتار کیا گیا۔

ارریہ: جیویکا دیدیاں ووٹر بیداری مہم میں سرگرم عمل

ارریہ (اے این بی) ارریہ ضلع میں 11 نومبر 2025 کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ اس طرح، انتخابی جوش و خروش تیز ہو گیا ہے، اور ووٹر بیداری بڑھانے کی کوششیں بھی تیز ہو گئی ہیں۔ ضلع کے تمام نو بلاکس کی جیویکا دیدیاں اپنے آپ اور دوسرے ووٹروں میں شعور بیدار کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔ گزشتہ کل جیویکا دیدیاں مختلف مقامات پر جمع ہوئیں اور ووٹ ڈالنے کا عہد (حلف) لیا اور لوگوں سے الیکشن کے دن اپنا ووٹ ڈالنے کی اپیل کیں۔ اس سے زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی ہوگی اور ووٹر ٹرن آؤٹ میں اضافہ ہوگا۔ جیویکا دیدیاں ووٹروں کی بیداری میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ہر الیکشن میں جیویکا دیدیاں ووٹروں کی ایک بڑی تعداد میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف سرگرمیاں کرتی ہیں۔ اس سے انہیں ووٹنگ کی اہمیت سے زیادہ آگاہ ہونے اور اپنے ووٹ کی قدر کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سے ووٹر ٹرن آؤٹ بھی بڑھتا ہے۔ اس مقصد کے لیے، جیویکا دیدی کی سرگرمیاں جیسے مہندی، رنگولی، اجتماعی حلف برداری، صبح کے جلوس، اور رات کے چوپال۔ یہ سرگرمیاں دیہی اور دور دراز کے ووٹروں کی ایک بڑی تعداد میں بیداری پیدا کرتی ہیں، جس سے انہیں اپنے ووٹ کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ نتیجتاً وہ گھروں سے نکل کر ووٹ ڈالتے ہیں۔ جمعرات کی حلف برداری کی تقریب میں، دیدی کے 11,220 گروپوں، 1,222 گاؤں کی تنظیموں، اور 7 CLFs نے حلف لیا، ووٹنگ کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا اور عوام میں بیداری پھیلانے کا عہد کیا۔ انتظامیہ نے تمام محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی اپنی سطح پر ووٹر بیداری بڑھانے کے لیے صفائی کی سرگرمیاں کریں۔ اس اقدام کے تحت مختلف دنوں میں مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ جیویکا دیدی اس کوشش میں ہمیشہ سب سے آگے رہی ہیں۔ اس بار بھی وہ جوش و خروش سے ووٹر بیداری میں مصروف ہیں۔ امید ہے کہ پولنگ کے دن یہ کوشش ثمر آور ہوگی۔

نئی نسل کو دین کی بنیادی تعلیمات سے آراستہ کرنا ضروری

دربھنگہ: گھنشیام پور پالی کی جامع مسجد کے امام وخطیب مفتی محمد نظرالباری ندوی، صدر جمعیت علماء ہند ضلع دربھنگہ نے آج نماز جمعہ سے قبل پر مغز خطاب کیا۔ جس میں میں نئی نسل کے بچے اور بچیوں کو دینی تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنے پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے پورے ملک میں منظم مکاتب کی تحریکیں چل رہی ہیں۔ اس نظام کے تحت ہر آبادی میں منظم مکاتب کا قیام ضروری ہے۔ منظم مکاتب کے تحت اسکول وکالج کے مسلمان بچے اور بچیوں کو بھی ایک نصاب کے تحت دین کی ضروری اور بنیادی تعلیمات سے آراستہ کیا جاتا ہے، تاکہ اسکا ایمان وعقیدہ مضبوط ہو اور قرآن وسنت کی روشنی میں اپنی زندگی بسر کر سکے۔ مفتی محمد نظرالباری ندوی نے زور دیکر فرمایا خود کو اور اپنی اولادوں کو دین کی بنیادی تعلیمات سے آراستہ کرنا شرعی ذمہ داری ہے۔ جو لوگ اس سلسلے میں سستی ولاپرواہی کرینگے خدائی عتاب کے مستحق ٹھہریں گے اور میدان حشر میں ان سے اپنے نونہالوں کے سلسلے میں باز پرس ہوگی۔

روہتاس: چچا نے بھتیجی کو گولی مار کر قتل کر دیا

ڈہری آن سون (اے این بی) روہتاس ضلع کے شیوساگر تھانہ علاقے کے کرہنڈی گاؤں میں جمعہ کی صبح خاندانی تنازعہ میں چچا نے اپنی بھتیجی کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق شیوانی کماری عرف گولڈی (17) کو اس کے چچا سدھا کر سنگھ نے خاندانی جھگڑے کے دوران گولی مار دی۔ گولی لڑکی کی گردن میں جا لگی۔ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال سہسرام کے ٹراما سینٹر لے جایا گیا لیکن دوران علاج اس کی موت ہو گئی۔ گاؤں والوں کے مطابق چچا نے ایک سال قبل اپنی بھتیجی کو بھی ڈنڈے سے سر پر وار کر کے زخمی کر دیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ خاندان میں گزشتہ دو سال سے جائیداد کا تنازعہ چل رہا تھا۔ واقعہ کی اطلاع شیوساگر پولس اسٹیشن کو دی گئی ہے۔ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے بتایا کہ متوفیہ کے چچا سدھا کر سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

آنگن واڑی مراکز میں ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع الیکشن افسر اور ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کی روشنی میں مسٹر انشول کمار، آئی اے ایس، نوڈل آفیسر، سویپ سیل، ووٹر بیداری بڑھانے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جمعہ کو نوڈل آفیسر سویپ سیل متعلقہ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر خواتین سپروائزرس، اور آنگن واڑی ورکرس کے ذریعہ ضلع کے تمام بلاکس کے آنگن واڑی مراکز میں غذائیت کے مہینے کے پروگرام کے ساتھ ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ تمام آنگن واڑی مراکز پر پی ڈبلیو ڈی (دیویانگ) ووٹروں کو ان کے ووٹ کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ انہیں باور کرایا گیا کہ ہر ووٹ ہر شرکت ہر آواز جمہوریت کی بنیاد کو مضبوط کرتی ہے۔ متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں تک آسانی سے رسائی کے لیے پی ڈبلیو ڈی ووٹرز کے لیے ریمپ اور وہیل چیئرز دستیاب کرائی گئی ہیں۔ لہٰذا، اگر خاندان میں کوئی PWD ووٹر ہے تو خاندان کے افراد کو انہیں متعلقہ پولنگ اسٹیشن پر ضرور لے جانا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اپنا ووٹ ڈالیں۔ آئیں سب مل کر ووٹ دیں اور اپنا فرض ادا کریں اس حوالے سے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

ایس پی کی صدارت میں ماہانہ کرائم میٹنگ کا انعقاد

پورنیہ: سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے ایک ماہانہ کرائم میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں تمام تھانوں کے کرائم ڈیٹا مقدمات کی انجام دہی وارنٹ پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ آئندہ اسمبلی انتخابات کو پرامن اور خوف وہراس سے پاک ماحول میں کرانے کے لیے تمام اسٹیشن ہیڈز کو ہدایت کی گئی کہ وہ مطلوب ملزمان کے وارنٹ گرفتاری پر عملدرآمد منشیات کی برآمدگی غیر قانونی آتشیں اسلحہ کی برآمدگی پر خصوصی توجہ دیں ساتھ ہی ہر پولنگ سٹیشن کی فزیکل تصدیق کرنے اور سماج دشمن عناصر کے خلاف احتیاطی کارروائی کرنے کے احکامات بھی دیے گئے۔

رکن ایم ایل اے نے چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ صدر کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے میونسپل کمشنر کو ہدایت دی ہے کہ وہ پورنیہ میونسپل کارپوریشن علاقہ کے اندر مختلف تالابوں اور عبادت گاہوں سمیت 46 چھٹھ پوجا گھاٹوں پر صاف صفائی، مرمت اور مناسب انتظامات کو یقینی بنائیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ چھٹھ لوک عقیدے کا عظیم تہوار نہ صرف بہار میں بلکہ پورے ملک اور دنیا میں پاکیزگی، نظم و ضبط اور عقیدت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر عقیدت مندوں کا بڑا ہجوم جمع ہوتا ہے، اس لیے میونسپل کارپوریشن کو گھاٹوں کی صفائی، گھاٹوں کے ساتھ رکاوٹیں چینج روم، بیت الخلاء اور مناسب روشنی کی فراہمی کو یقینی بنانا چاہیے انہوں نے مزید کہا کہ دیوالی کا مقدس تہوار بھی چھٹھ سے پہلے ہوتا ہے اس کے پیش نظر شہر کے تمام وارڈوں میں خصوصی صفائی مہم چلائی جائے جس میں کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے تمام اسٹریٹ لائٹس کی مرمت، نئی اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب، بلیچنگ پاؤڈر کا چھڑکاؤ، اور دیوالی کی تیاریوں کے تحت فوگنگ شامل ہے ایم ایل اے کھیمکا نے یہ بھی کہا کہ گھاٹوں پر حفاظتی بیریکیڈنگ اور مناسب انتظامات کئے جانے چاہئیں جن کی شناخت خطرے والے علاقوں کے طور پر کی گئی ہے تاکہ عقیدت مند محفوظ اور منظم طریقے سے پوجا کر سکیں ایم ایل اے نے کہا کہ چھٹھ کا تہوار سناتنی بھائیوں اور بہنوں کی عقیدت، ایمان اور سماجی اتحاد کی علامت ہے جو بہار کی ثقافتی شناخت کو مزید مضبوط کرتا ہے۔

کیڈٹس نے نالندہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اور گیریک ڈیم کا دورہ کیا

بہار شریف (اے این بی) آل انڈیا راجگیر ٹریک 2025 میں حصہ لینے والے مختلف ریاستوں کے کیڈٹس نے جمعہ کے روز گیریک ڈیم کے قدرتی حسن کا دورہ کیا۔ تقریباً 510 کیڈٹس کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا، ایک گروپ گیریک ڈیم کا دورہ کرنے

والا اور دوسرا نالندہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کا دورہ کرنے والا۔ کیڈٹس قدرتی حسن اور علم کی سرزمین سے خوش اور پرجوش تھے۔ کیمپ کے دوران، بہار اور جھارکھنڈ ڈائریکٹوریٹ کے کیڈٹس نے والی بال کا فائنل جیت کر ٹرافی پر قبضہ کیا۔ فائنل میچ بہار اور جھارکھنڈ ڈائریکٹوریٹ اور اتر پردیش ڈائریکٹوریٹ کے درمیان کھیلا گیا جس میں بہار اور جھارکھنڈ کے کھلاڑی فتح یاب ہوئے۔ آج شمال مشرقی ریاستوں اور اتر پردیش ڈائریکٹوریٹ کے کیڈٹس ٹگ آف وار کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے۔ یہ پورا مقابلہ حولدار بھیم بدھا اور ایم بہادر ادھیکاری کی نگرانی میں کرایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ تمام ثقافتی پروگراموں کی مشق جی سی آئی پریتی کماری اور این سی سی افسر مدھوکانت کی رہنمائی میں کی جا رہی ہے۔ کیمپ کے آخری دن ثقافتی پروگرام کا مقابلہ منعقد ہونا ہے جس میں مختلف ریاستوں کے کیڈٹس گانوں اور رقص کی صورت میں اپنی اپنی ریاستوں کی تہذیب و ثقافت کو پیش کریں گے۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں صوبیدار میجر نریندر ٹیکا، صوبیدار سریندر سنگھ، روپیش گرو، راجکمار سر وغیرہ تعاون کر رہے ہیں۔ کیمپ کمانڈنٹ کرنل راجیش بہاری نے کہا کہ یہ کیمپ کیڈٹس کے لیے تاریخی ثابت ہوگا، وہ کیمپ سے علم، بھائی چارہ، اتحاد وغیرہ جیسی اقدار سیکھیں گے۔

اسمبلی الیکشن کا نوٹیفکیشن جاری، نامزدگی کا عمل شروع

11 و 12 کو تعطیل، امیدواروں کو مل سکے گا محض 6 دن کا وقفہ

چھپرہ: الیکشن کمیشن آف انڈیا کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق بہار اسمبلی کے عام انتخابات کے پہلے مرحلے کا نوٹیفکیشن جمعہ کو جاری کیا گیا۔ ضلع کے تمام 10 اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ افسروں نے فارم-1 میں نوٹس شائع کر دئے ہیں۔ یہ بات ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے پریس کانفرنس میں بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ چھ اسمبلی حلقوں کے لئے نامزدگی ضلع ہیڈکوارٹر پر قبول کئے جائیں گے۔ جبکہ دو اسمبلی حلقوں کے لئے نامزدگی مڑھوڑہ اور دو سونپور سب ڈویژن میں داخل کئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کلکٹریٹ کیمپس میں واقع ضلع پنچایت دفتر میں ایکما کے لیے پرچہ نامزدگی کے لیے ریٹرننگ آفیسر کا کمرہ قائم کیا گیا ہے۔ مانجھی کے لیے ڈی سی ایل آر چھپرہ صدر دفتر میں، گڑکھا (ایس سی) کے لیے ڈی ایل اے او دفتر میں، ڈی آر ڈی اے دفتر کی پہلی منزل پر بنیاپور کے لیے، گراؤنڈ فلور پر امنور کے لیے، ایس ڈی ایم دفتر میں چھپرہ کے لیے آر او دفتر قائم کیا گیا ہے۔ مڑھوڑہ سب ڈویژنل کیمپس کے ایس ڈی ایم دفتر میں مڑھوڑہ، ڈی سی ایل آر دفتر میں تریاں اور سونپور سب ڈویژنل کیمپس کے ایس ڈی ایم دفتر میں سونپور اور ڈی سی ایل آر دفتر میں پرسا اسمبلی حلقہ کے لیے پرچہ داخل کئے جا سکتے ہیں۔ امیدواروں کو ان دفاتر سے ہی نامزدگی فارم کی کٹس موصول ہوں گی۔ اس کے لیے امیدواروں کو ناظر رسید کٹوانی ہوگی۔ جنرل زمرے کے امیدواروں کے لیے 10,000 اور SC/ST امیدواروں کے لیے 5,000 فیس مقرر ہے۔ امیدواروں کی سہولت کے لیے آر او روم کے ساتھ ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیے گئے ہیں جہاں سے مطلوبہ معلومات حاصل ہو سکتے ہیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ نامزدگی کا عمل مکمل طور پر منصفانہ، شفاف اور بروقت ہوگا۔ اس مقصد کے لیے تمام آر اوز کو الیکشن کمیشن آف انڈیا اور چیف الیکٹورل آفیسر کی سطح پر تربیت دی گئی ہے۔

آپریشن مسکان کے تحت 55 موبائل فون مالکان کے سپرد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آپریشن مسکان کے تحت برآمد ہونے والے کل 55 موبائل فون سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ان کے مالک کے حوالے کر دیئے۔ آپریشن مسکان کے تحت ضلع پورنیہ میں گمشدہ موبائل فونز کی بازیابی کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پورنیہ کے حکم کے مطابق ٹیکنیکل برانچ کی جانب سے ایک خصوصی مہم شروع کی گئی مذکورہ مہم کے تحت ضلع پورنیہ کے مختلف تھانوں میں درج ایف آئی آر کی روشنی میں کل 55 موبائل فون برآمد کیے گئے۔ برآمد ہونے والے موبائل فونز کی تخمینہ مالیت تقریباً /22,00,000 (بائیس لاکھ روپے) آج مورخہ 10.10.2025 کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جانب سے برآمد شدہ موبائل فون مالکان کے حوالے کیے گئے۔

ہر نوڈل آفیسر اپنے اپنے فرائض منصبی کو پوری سنجیدگی کے ساتھ ادا کریں: الیکشن آفیسر

ارریہ: (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تعلق سے، جمعہ کو کلکٹریٹ کے آتمن آڈیٹوریم میں ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں تمام محکموں کے سینئر انچارج، نوڈل افسران، اور اسسٹنٹ نوڈل افسران موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام محکموں کے کام کا جائزہ لیا اور انہیں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق بروقت تیاریوں کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور ان کی جانب سے تمام محکموں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے تربیتی پروگرام کو وقت پر مکمل کرنے، میٹریل مینجمنٹ کے لیے ضروری فالو اپ ایکشن، گاڑیوں کی دستیابی، سیکیورٹی/امن وامان اور مثالی کوڈ آف کنڈکٹ کی سختی سے پابندی پر خصوصی زور دیا۔ ہر نوڈل افسر کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے فرائض پوری سنجیدگی کے ساتھ ادا کریں۔ میٹنگ میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ سیل، پرسنل سیل، وہیکل سیل، میٹریل سیل، لاء اینڈ آرڈر سیل، بیلٹ پیپر، پوسٹل بیلٹ اور ای ٹی پی بی ایم ایس سیل، میڈیا اور ایم سی ایم سی سوشل میڈیا سیل، الیکشن ایکسپینڈیچر مانیٹرنگ سیل، کمپیوٹرائزیشن، سائبر سیکیورٹی اینڈ ویب کاسٹنگ، سی وی پی آئی ٹی، سی وی پی آئی ٹی، سی وی پی آئی ٹی، سی ایف آئی ٹی، سی سی ایم سی اور دیگر شامل ہیں۔ سیل، ڈسٹرکٹ کنٹرول سیل، شکایات کے ازالے اور ووٹر ہیلپ لائن سیل، کمیونیکیشن پلان سیل، اسٹرانگ روم اور گنتی (ای وی ایم کلیکشن-کم-بنیادی اضافہ سیل)، نامزدگی سیل وغیرہ کا ایک ایک کر کے جائزہ لیا گیا۔ اس میٹنگ میں سینئر انچارج الیکشن کم ایڈیشنل کلکٹر ارریہ، ڈسٹرکٹ پبلک گریوینس ریڈیسل آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر ارریہ کے علاوہ تمام اسسٹنٹ الیکشن آفیسرس، تمام سیل انچارجز، نوڈل آفیسرز اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

پورنیہ: میڈیا کے نمائندوں کو بہار قانون ساز اسمبلی 2025 کے عام انتخابات کے پیش نظر تربیت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس) کی ہدایت کی روشنی میں، ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ، سینئر افسر، ایڈیشنل کلکٹر، سیلنگ، نوڈل افسر، سہ ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، ایم سی ایم سی، اور میڈیا سیل نے جمعہ کو مہانندا آڈیٹوریم، پی، میں مشترکہ طور پر میڈیا کے نمائندوں کو تربیت دی۔ تربیت کے دوران ضلعی سطح پر تشکیل دی گئی میڈیا سرٹیفیکیشن مانیٹرنگ کمیٹی (MCMC) کے مقاصد پر روشنی ڈالی گئی۔ گمراہ کن، ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے یا بغیر منظوری کے نشر کیے جانے والے سیاسی اشتہارات کی نگرانی کے لیے کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ میڈیا میں تمام سیاسی اشتہارات منصفانہ، سچے اور ضابطہ اخلاق کے مطابق ہوں۔ کسی بھی سیاسی جماعت، امیدوار، یا ان کا نمائندہ ٹی وی، ریڈیو، کیبل نیٹ ورکس، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، یا سینما ہالز پر کوئی بھی اشتہار (آڈیو/ویڈیو/ٹیکسٹ/گرافک) نشر کرنے سے پہلے، MCMC سے پری سرٹیفیکیشن حاصل کرنا لازمی ہے۔ بغیر تصدیق کے اشتہارات کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔ فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام، ٹویٹر (ایکس)، واٹس ایپ وغیرہ پر پوسٹ کیے گئے بامعاوضہ یا سپانسر شدہ مواد کو بھی پیشگی تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذاتی اکاؤنٹس سے آزادانہ طور پر کیے گئے عمومی سیاسی اظہار کے لیے سرٹیفیکیشن کی ضرورت نہیں ہے، لیکن اگر یہ پروموشنل ہے یا اس کے لیے ادائیگی کی گئی ہے، تو تصدیق ضروری ہے۔ تربیت کے دوران یہ بتایا گیا کہ کمیٹی کے اہم کاموں میں سے ایک پیڈ نیوز کی شناخت اور رپورٹ کرنا ہے۔ اگر کوئی خبر، جیسے کہ کسی امیدوار/پارٹی کے حق میں اشتہار، اخبار، چینل، یا پورٹل میں شائع ہوتا ہے، تو MCMC اس کی اطلاع دے سکتا ہے۔ ایسے معاملات میں، رقم متعلقہ امیدوار کے انتخابی اخراجات کے اکاؤنٹ میں شامل کی جاتی ہے۔ درخواست کا عمل:— متعلقہ سیاسی جماعتوں کو مشورہ دیا جانا چاہیے کہ وہ اپنے اشتہار کے اسکرپٹ/ویڈیو کی ایک کاپی ECI کی طرف سے تجویز کردہ فارم (فارم MCMC-1) کے ساتھ جمع کرائیں۔ مقررہ دفعات کے مطابق درخواست کم از کم 48 گھنٹے پہلے جمع کرائی جائے۔ کمیٹی کی طرف سے جانچ پڑتال، جانچ اور تصدیق کے بعد ہی اشتہار نشر کیا جا سکتا ہے۔

فلسطین: جنرل اسمبلی سے ٹرمپ منصوبے تک

ترتیب: عبدالعزیز

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا حالیہ اجلاس بظاہر دنیا کے معمول کے سفارتی اجتماع کی ایک اور قسط تھا مگر اس بار جو مناظر دیکھنے کو ملے وہ غیر معمولی اور تاریخی اہمیت کے حامل تھے۔ دہائیوں سے دبے ہوئے مسائل، مسخ شدہ سچائیاں اور دنیا کے طاقتوروں کی منافقت اس اجلاس میں کھل کر سامنے آئی۔ فلسطین کے مسئلے پر جو لہریں اٹھیں، انہوں نے اسرائیل کے استبداد کو بے نقاب کیا اور دنیا کے مختلف خطوں سے نئی امید کی کرن بھی دکھائی۔ اجلاس کا سب سے اہم لمحہ وہ تھا جب شام کے صدر احمد الشرع نے پہلی بار جنرل اسمبلی سے خطاب کیا۔ یہ تقریباً ساٹھ برس بعد کسی شامی صدر کی واپسی تھی۔ ان کے خطاب میں صرف ایک ریاستی موقف نہیں بلکہ ایک نئی تاریخ کی جھلک تھی۔ انہوں نے کہا کہ شام چھ دہائیوں تک ایک جابر نظام کے سائے میں رہا، جہاں ایک ملین انسان قتل ہوئے، دو ملین سے زائد گھر اجڑے اور عوام کو آزادی کے لیے خون دینا پڑا۔ احمد الشرع نے دنیا کو یاد دلایا کہ آج کا شام جبر و استبداد کے سائے سے نکل کر انصاف اور تعمیر نو کی طرف بڑھ رہا ہے۔ صدر نے اپنے خطاب میں شہداء کی ماؤں، لاپتا افراد کے لواحقین اور مظلوم عوام کے ساتھ انصاف کا وعدہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جن کے ہاتھ خون سے رنگے ہیں انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ یہ الفاظ ایک ایسے شام کی عکاسی کرتے ہیں جو ماضی کے سائے سے نکل کر ایک نئی ریاستی تشکیل کا خواہاں ہے۔ خارجہ پالیسی کے حوالے سے انہوں نے واضح پیغام دیا کہ شام بات چیت اور سفارت کاری پر یقین رکھتا ہے، مگر ساتھ ہی پابندیوں کے خاتمے پر زور دیتے ہوئے دنیا کو یہ باور کرایا کہ اقتصادی و سیاسی دباؤ کسی بھی ریاست کو جھکانے کا پائیدار حل نہیں۔ فلسطین کے مسئلے پر احمد الشرع نے اہل غزہ کی بھرپور حمایت اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ ان کا یہ موقف شام کی نئی قیادت کو خطے کی مزاحمتی سیاست سے جوڑتا ہے۔

اسی اجلاس میں کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو کی تقریر نے سفارتی ایوانوں میں ہلچل مچادی۔ انہوں نے اسرائیل کو نازیوں سے تشبیہ دی اور مطالبہ کیا کہ ایشیائی ممالک ایک بین الاقوامی فوج تشکیل دیں جو فلسطین کے دفاع کے لیے کھڑی ہو۔ یہ بیانات محض الفاظ نہیں تھے بلکہ مغرب کے استحصالی رویے پر کھلا چیلنج تھے۔ پیٹرو نے دو ٹوک کہا کہ اسرائیل کو اسلحہ لے جانے والا کوئی جہاز اب نہیں گزرنے دیا جائے گا۔ یہ وہی کولمبیا ہے جو ماضی میں امریکی پالیسیوں کا قریب ترین اتحادی رہا، مگر آج اس کے صدر نے فلسطین کے حق میں وہ بات کی جس کی جرأت بڑے بڑے مسلم حکمران بھی نہیں کر پاتے۔ یہ عالمی سیاست میں طاقت کے توازن کے بدلنے کا اشارہ ہے۔

اسی اجلاس میں ترکی کے صدر رجب طیب اردوان کی تقریر بھی ایک تاریخی حوالہ بن گئی۔ انہوں نے کہا: ''ہم صرف رکوع میں جھکتے اور سجدے میں گھٹنے ٹیکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نہ کبھی جھکتے ہیں اور نہ گھٹنے ٹیکتے ہیں''۔ یہ جملے صرف خطابت نہیں بلکہ امت مسلمہ کی اجتماعی غیرت کو جھنجھوڑنے والے پیغام تھے۔ اردوان نے دو ریاستی حل کی بحث میں فلسطینی مزاحمتی تحریک کو آزادی کی تحریک قرار دیا اور کہا کہ اسے دہشت گردی کا نام دینا ظلم ہے۔ ان کا یہ موقف امت کی سب سے مضبوط اور واضح آواز کے طور پر ابھرا، کیونکہ باقی بیشتر مسلم حکمران خاموشی یا مصلحت پسندی کی سیاست میں الجھے ہوئے ہیں۔

ان تقاریر کے شور میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا پیش کردہ منصوبہ بھی زیر بحث رہا۔ اسے ''شہر عزیمت منصوبہ'' کہا جا رہا ہے، جو بظاہر غزہ کی تعمیر نو اور جنگ بندی پر مبنی ہے مگر دراصل یہ ایک سازش ہے تاکہ خلیجی ممالک کو اسرائیل کے مفادات کا مہرہ بنایا جاسکے۔ منصوبے کے اہم نکات میں یہ شامل ہے کہ غزہ کی تعمیر نو خلیجی دولت سے ہوگی، خلیجی افواج تعینات ہوں گی، اور وہاں ایک ایسی حکومت قائم کی جائے گی جس میں مزاحمتی قوتوں کے لیے کوئی جگہ نہ ہو۔ یہ منصوبہ صاف طور پر اسرائیل کے حق میں ہے، کیونکہ اس میں نہ جنگ بندی کی ضمانت ہے، نہ آبادکاری روکنے کا کوئی ذکر، نہ القدس کے تحفظ کی کوئی شق۔ گویا یہ غزہ کے عوام کو ایک نئے قید خانے میں دھکیلنے کی سازش ہے۔ ٹرمپ کے اس منصوبے کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ میں دو ریاستی فارمولے پر ووٹنگ بھی جاری ہے۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ اگرچہ یہ فارمولا کمزور اور غیر مؤثر ہے، مگر پھر بھی اسرائیل اور ٹرمپ دونوں اسے تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اصل ہدف فلسطینی ریاست کو کسی نہ کسی بہانے سبوتاژ کرنا ہے۔ اسی تناظر میں ''اعلانِ نیویارک'' سامنے آیا جو سعودی عرب اور فرانس کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ اس اعلامیے میں کہا گیا کہ غزہ میں حماس کی حکمرانی ختم کی جائے، ہتھیار ضبط ہوں اور فلسطینی اتھارٹی کو اقتدار منتقل کیا جائے۔ ساتھ ہی فوری جنگ بندی، قیدیوں کی رہائی اور اسرائیلی انخلا کی بات کی گئی۔ یہ اعلامیہ بظاہر فلسطینی ریاست کے قیام کی جانب پیش رفت دکھاتا ہے مگر اس کے اندر وہی پرانی سازشیں چھپی ہیں۔ غیر مسلح ریاست کی جھلک نمایاں ہے، جسے فلسطینی کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔ حماس نے اگرچہ عالمی کانفرنس کا خیر مقدم کیا مگر ساتھ ہی یہ شرط بھی رکھی کہ اسرائیل کو مستقل جنگ بندی اور مکمل انخلا پر مجبور کیا جائے۔

یہ ساری صورت حال فلسطین کے گرد امید اور خوف کے دھارے بہا رہی ہے۔ ایک طرف دنیا کے بڑے ممالک؛ فرانس، برطانیہ، کینیڈا، پرتگال، ڈنمارک فلسطین کو تسلیم کر چکے ہیں۔ جاپان، جنوبی کوریا، اٹلی اور جرمنی ابھی باقی ہیں۔ یہ ایک بڑی سفارتی کامیابی ہے، جس نے اسرائیل کو عالمی سطح پر تنہا کر دیا ہے مگر دوسری طرف امریکی اور اسرائیلی ضد اس خواب کو حقیقت بننے سے روک رہی ہے۔ غیر مسلح فلسطینی ریاست کا تصور مزاحمتی تحریک کے لیے ناقابل قبول ہے، کیونکہ ایسی ریاست دراصل ایک جیل ہوگی، جس پر اسرائیل ہر وقت حملہ آور ہو سکے گا۔

اہل غزہ کی قربانیاں ان سارے منظرنامے کی اصل بنیاد ہیں۔ اگر وہ کفن باندھ کر میدان میں نہ نکلتے تو فلسطین کا ذکر بھی تاریخ کے اوراق میں دب جاتا۔ آج فلسطین دنیا کے ایجنڈے پر ہے تو اس کی قیمت لاکھوں شہداء اور لاکھوں زخمیوں نے چکائی ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ یہی فرانس اور برطانیہ تھے جنہوں نے جنگِ عظیم دوم کے بعد مشرق وسطیٰ کے حصے بخرے کیے اور اسرائیل کے قیام کی راہ ہموار کی۔ آج وہی ممالک فلسطینی ریاست کی حمایت پر مجبور ہیں۔ یہ تاریخ کا پلٹا ہوا ورق ہے۔ مظلوم کی آہ اور خون کی لالی آخر کار عالمی سیاست کے رنگ بدل دیتی ہے۔ اقوام متحدہ کا حالیہ اجلاس یہ ثابت کرتا ہے کہ فلسطین کا مسئلہ اب دنیا کا مرکزی نکتہ بن چکا ہے۔ شام کی نئی قیادت کی واپسی، کولمبیا کے صدر کی جرأت مندانہ تقریر، اردوان کا دو ٹوک موقف، ٹرمپ کے سازشی منصوبے کی مخالفت اور فلسطین کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی حمایت۔ یہ سب اس بات کے اشارے ہیں کہ تاریخ ایک نئے موڑ پر ہے۔

مگر امتحان ابھی باقی ہے۔ خلیجی ممالک پر دباؤ ہے کہ وہ ٹرمپ کے منصوبے کے مطابق اسرائیل کے مہرے بنیں۔ مغرب فلسطین کو ایک غیر مسلح ریاست کے خول میں بند کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ اب بھی اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔ ایسے میں امت مسلمہ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا وہ خاموش تماشائی بنی رہے گی یا اہل غزہ کے لہو کا قرض اتارے گی۔ دنیا نے سفارتی سطح پر فلسطین کو تسلیم کرنا شروع کر دیا ہے، مگر حقیقی آزادی تبھی آئے گی جب فلسطین کے عوام اپنی تقدیر کے فیصلے خود کریں گے، نہ کہ عالمی طاقتیں۔ اہل غزہ نے اپنے لہو سے دنیا کو جگایا ہے۔ اب دنیا کے ایوانوں میں فلسطین کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ صدائیں محض سفارتی شور ثابت ہوں گی یا ایک آزاد فلسطین کی اذان میں ڈھل جائیں گی؟ وقت ہی اس کا فیصلہ کرے گا، مگر تاریخ کے صفحات پر فلسطین کے حق میں لکھا جاچکا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

غزہ امن منصوبہ کا پہلا دور کامیاب؟
نوبل انعام برائے امن کے اعلان ہونے تک....؟

غزہ میں قیام امن کے لئے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا پہلا مرحلہ بالکل ایک کامیاب ڈرامہ اور نکڑ ناٹک کی شکل میں سامنے آرہا ہے جب اسرائیل اور چند امریکی حلیف ممالک بڑھ چڑھ کر امریکہ کی تعریف کر رہے ہیں اور اس کی ایک خاص وجہ یہ ہے کہ یہ ڈرامہ باز ممالک اس لئے امریکی صدر کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملا رہے ہیں کہ اگلے دن اسٹاک ہوم میں نوبل انعام برائے امن کا اعلان ہونے والا ہے اور امریکی صدر اس ایوارڈ کو پانے کے لئے جنونی انداز میں افراتفری کے عالم میں خود کو یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ انہوں نے ہند۔ پاک۔ افریقہ، اسرائیل۔ حماس وغیرہ کے درمیان جنگی صورتحال کو ختم کرایا اور وہاں امن قائم کیا تا کہ امن کا نوبل انعام انہیں ملے، وہی اس انعام کے حقدار ہیں اور دوسرا کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے یہ دھمکی بھی دیدی ہے کہ اگر امریکی صدر کو امن کا نوبل انعام نہیں ملتا ہے تو پھر یہ امریکہ کی بے عزتی ہوگی اور نوبل انعام دینے والے یہ سوچ لیں کہ اگر امریکی صدر کو یہ ایوارڈ نہیں ملتا ہے تو پھر صورتحال کیا ہوگی۔ اس سلسلے میں صرف اتنا ہی کہا جاسکتا ہے کہ اس وقت امریکہ، اسرائیل اور حماس کے درمیان امن کی فضا قائم کرکے یرغمالیوں اور قید میں سڑ رہے فلسطینیوں کی رہائی کا معاملہ طے ہونے تک اسرائیل کو روک کر ہے لیکن امریکی صدر کا یہ دعویٰ بھی غلط اور بے سروپا ثابت ہوا ہے کیونکہ ایک طرف اسرائیل جہاں جنگ بندی اور قیام امن کے دستاویزات پر دستخط کر رہا تھا وہیں اس کے بمبار طیارے غزہ میں بمباری اور درجنوں فلسطینیوں کی شہادت پر جشن منا رہے تھے۔ بیشتر ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر وقتی طور پر اسرائیل حملہ بند بھی کرتا ہے تو اسی وقت تک جب تک کہ نوبل انعام برائے امن کا اعلان نہیں ہوجاتا، اور اگر وہ اعلان صدر ٹرمپ کو مایوس کرتا ہے تو پھر اسرائیل کو صاف اشارہ کردیں گے کہ اپنے ادھورے مشن کو پورا کریں۔

یہاں بیشتر یورپی اور لاطینی امریکی ممالک کی تعریف کرنا ہوگی جنہوں نے اپنے اپنے ملکوں میں اسرائیل کے خلاف زبردست احتجاجی جلوس نکالا اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا، انہوں نے ہر طرح سے اسرائیل کی بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا نیز فیڈریشن آف انٹرنیشنل فٹبال ایسو سی ایشن (فیفا) جو ورلڈ کپ فٹبال کی آرگنائزر ہے اس سے مطالبہ کیا کہ فیفا ٹورنامنٹ سے اسرائیل کو لات مار کر باہر نکالے واضح رہے کہ آئندہ ہفتے اسرائیل ورلڈ کپ کوالیفائنگ میں ناروے اور اٹلی سے کھیلنے والا ہے اور پورا یورپ فیفا پر برہم ہے کہ اس نے اسرائیل کو کیونکر اس کی اجازت دی کہ وہ فیفا ٹورنامنٹ میں کھیلے۔ ایسے وقت میں جبکہ پورا یورپ اور دوسرے ممالک بھی اسرائیل سے بے حد نفرت کر رہے ہیں اور اس کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو جنگی جرائم میں ملوث کر رہے ہیں وہیں ہندستانی وزیر اعظم نریندر مودی فلسطین کی خود مختاری پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں اور ان کی زبان سے نیتن یاہو کے لئے ستائشی جملے نکل رہے ہیں جس پر کانگریس نے انہیں سختی کے ساتھ آڑے ہاتھوں لیا اور ان کے طرز عمل پر حیرت کا اظہار کیا۔ کانگریس نے کہا کہ ہندستان نے 37 سال قبل فلسطین کو تسلیم کرلیا تھا اور آج 150 ممالک اسے تسلیم کرتے ہیں لیکن پی ایم مودی حیرت انگیز طور پر نیتن یاہو کی تعریف کر رہے ہیں جو 70000 فلسطینیوں کے قتل عام میں ملوث ہے، مودی اس سفاک قاتل کی تعریف کر رہے ہیں جو فلسطینیوں کی نسل کشی کا مرتکب ہوا ہے۔ غزہ میں دو برسوں سے مسلسل نسل کشی کا سلسلہ جاری ہے اور پی ایم مودی پراسرار انداز میں خاموش ہیں۔ ابھی چند روز قبل کانگریس لیڈر سونیا گاندھی نے بھی مودی کو پھٹکار لگائی تھی لیکن ان پر کوئی اثر ہونے والا تو نہیں ہے مودی نے غزہ میں نئی پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تعریف کی اور مودی کا ایسا کرنے کے لئے بے تاب ہونا کوئی حیرت کی بات نہیں ہے، لیکن گزشتہ دو برسوں سے نیتن یاہو غزہ میں مسلسل نسل کشی کرتے آرہے ہیں اور ایسے سفاک قاتل کی تعریف کرنا کسی ہندستانی وزیر اعظم کو زیب نہیں دیتا، ان کا یہ عمل قابل مواخذہ ہے۔

دراصل مودی ایک طرف روس سے سستی قیمت پر تیل خرید کر امریکہ کو ناراض کر چکے ہیں جس کی بناء پر امریکہ نے ہندستان کے خلاف محصول کی شرح میں 100% اضافہ کردیا ہے، اب مودی اگر روس سے دامن جھٹک کر پھر سے ''اب کی بار ٹرمپ سرکار'' کا نعرہ لگانے لگتے ہیں تو پھر چین اور روس دونوں اپنی طرف سے یلغار کردیں گے لہذا پی ایم مودی نے اس وقت دو کشتیوں میں بیک وقت پاؤں رکھنے کی کوشش کی ہے اور اسرائیل کی اخلاقی حمایت کر کے وہ کوئی حماقت نہیں کر رہے ہیں بلکہ درپردہ اسرائیل کے سرپرست اعلیٰ امریکہ کو رام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے پی ایم مودی کے ردعمل پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کا غزہ کے حوالے سے نئے حالات کا خیر مقدم کرنا اور صدر ٹرمپ کی تعریف کرنا قابل حیرت نہیں ہے البتہ نیتن یاہو کے لئے ستائشی جملے کہنا شرمناک اور اخلاقی طور پر غیر مناسب عمل ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی ریاست کے حق خود ارادیت، انسانی حقوق اور مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی بستیوں کے غیر قانونی اقدامات کے حوالے سے واضح موقف اختیار کریں! (خ الف ف)

ماضی میں مضمر ہے ہمارا مستقبل
ابراھیم آتش گلبرگہ کرناٹک

ساری دنیا میں مسلمانوں پر جس طرح ظلم ڈھایا جا رہا ہے اس کے باوجود اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے مسلمان طاقتور ہیں تو پھر اسے دنیا کے حالات کا علم نہیں ہے آج دنیا میں مسلمان قوم جتنی کمزور ہوئی ہے شاید اس سے پہلے اتنی کمزور نہیں ہوئی عراق، افغانستان، شام، لیبیا، فلسطین، کوسوو، بوسنیا، اور میانمار میں لاکھوں مسلمان قتل کردے گئے اسلامی تاریخ کا سب سے بدترین دور کہا جاسکتا ہے اور اس سے پہلے شاید عالم اسلام اتنا کمزور نہیں ہوا ہوگا ملک شام سے لاکھوں مسلمانوں کا دوسرے ممالک کو ہجرت کرنا یہ بھی انسانی تاریخ کا بہت بڑا المیہ ہے اس سے پہلے جب کہیں مسلمانوں پر ظلم ہوتا تو مسلمانوں کو یہ امید ہوتی تھی عرب ممالک ان کی مدد کریں گے مگر آج عرب ممالک ہی سب سے زیادہ مصیبت زدہ ہیں جب ان ممالک کا یہ حال ہے تو ہم اندازہ لگا سکتے ہیں جن ممالک میں مسلمان اقلیت میں ہیں وہاں ان پر کس طرح کا سلوک کیا جا رہا ہوگا چین کے صوبے الغور میں مسلمانوں پر کئی برسوں سے ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں اور میانمار میں تو ظلم کی انتہا ہم سب نے دیکھی انسانی آنکھیں ان مظالم کو دیکھ نہیں سکتیں مسلمان اس بات کو مان لے مسلمان آج دنیا میں تمام قوموں سے کمزور قوم بن چکی ہے جو ایسا نہ سمجھے وہ خود بھی دھوکہ کھا رہا ہے اور دوسروں کو بھی دھوکہ دے رہا ہے مسلمانوں کی یہ حالت ہوگئی ہے کہ وہ اپنی آواز بھی نہیں اٹھا سکتا اگر اس نے عالمی سطح پر ہیومن رائٹ یا ایمنسٹی انٹرنیشنل یا یو این او سے مداخلت کی کوشش کی تو اس پر ملک سے غداری اور بغاوت کا الزام لگا دیا جاتا ہے یہ ایک ملک کے مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کا مسئلہ ہے تمام دنیا کے مسلمانوں کو یہ سمجھنا چاہئے آج ہمیں علم کی ضرورت ہے اور علم کے ذریعہ ہی دوسری قوموں پر غلبہ حاصل کیا جاسکتا ہے جس طرح اسلام کی شروعات میں مسلمانوں نے علم کو مضبوطی سے تھاما تھا مسلمانوں کی ایجادات سے دنیا کے لوگوں کو فائدہ پہنچا تھا دنیا کے ہر شعبے میں مسلمان آگے تھے اس لئے وہ دنیا پر غالب آئے جب مسلمانوں نے سائنس کو چھوڑ دیا تو ایجادات بھی چھوٹ گئیں دوسری قومیں آگے بڑھتی گئیں اور رفتہ رفتہ ہم پر غالب ہوگئیں خلیفہ ثانی عمر فاروقؓ 638 میں فاتحانہ طور پر یروشلم میں داخل ہوئے تھے اس کے بعد فلسطین مسلمانوں کے قبضہ میں رہا بارہویں صدی میں دوبارہ مسیحیوں نے قبضہ کرلیا جو 88 سال تک ان کے پاس رہا اس قبضہ کو سلطان صلاح الدین ایوبی نے 1187 میں ختم کیا بظاہر یہ کامیابی ایک دن کی جنگ حطین میں حاصل ہوئی 2 جولائی 1187 کی کامیابی جوش کی نہیں تھی بلکہ تیاری کا نتیجہ تھی اس ایک دن کی فتح کے لئے سلطان صلاح الدین کئی سال تک غیر معمولی محنت کرتے رہے یہاں تک کہ ان فوجی طاقت لاطینی صلیبیوں کے برابر ہوگئی تھی مورخین نے اعتراف کیا ہے مسلمانوں نے جب فریک کے قبضہ سے واپس لیا تو انہوں نے وہاں کے باشندوں کے ساتھ نہایت شرافت کا معاملہ کیا مسیحیوں نے جب یروشلم پر قبضہ کیا تھا جب وہاں کے باشندوں کے ساتھ وحشیانہ طور پر قتل عام کیا تھا اور آزادانہ طور پر لوگوں کا خون بہایا تھا سلطان صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کس طرح حاصل کیا اور کتنی محنت کرنی پڑی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوگا ہماری قیادت اور رہنماؤں کے بارے میں بھی کچھ جائے گست 1969 میں یروشلم میں آتش زنی کا واقعہ پیش آیا تھا اس کے بعد ساری دنیا میں مسلمانوں کی طرف سے اس کے خلاف احتجاج کیا گیا ایک احتجاج کی مثال بڑی عجیب ہے 29 گست کی شام کو ایک ہی تاریخ ایک ہی مقصد کے لئے مسلمانوں کے دو الگ الگ جلسے کئے گئے دونوں کا مقام دہلی کی جامع مسجد کے قریب آزاد پارک تھا ایک جلسہ شام کو پانچ بجے تھا اور دوسرا جلسہ شب ساڑھے نو بجے تھا دونوں جلسوں میں اپنے اپنے حلقہ کے لوگ تھے دونوں جلسوں میں اسرائیل کے خلاف پر جوش تقریریں ہوئیں جس کا مختصر خلاصہ یہ تھا اے عرب متحد ہو کر اسرائیل کا مقابلہ کرو اس قسم کا احتجاج یا اس قسم کا جلسہ کس کام کا جہاں احتجاج کرنے والے ہی متحد نہیں ہیں اور نہ ہی اس کا احساس ہے اور نہ اس قسم کے جلسوں میں شریک ہونے والوں کو احساس ہے اور دوسروں کو متحد ہونے کی بات کر رہے ہیں جب تک ہم میں اتحاد نہیں ہوتا جب تک ہم اپنے اندر اچھے اخلاق پیدا نہیں کرتے او جب تک ہم سامنے والی قوم کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا نہیں کرتے تب تک اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت ہمیں ملنے والی نہیں ہے آج دنیا میں مسلمانوں کے تقریباً تمام حلقوں میں یہ بات کہی جاتی ہے مسلمان دنیا کی تمام قوموں میں افضل اور برتر ہے جب ہم افضل اور برتر ہیں تو دنیا میں مسلمان اس قدر ذلیل کیوں ہو رہے ہیں دنیا کے ہر خطے میں مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے نسل کشی کی جا رہی ہے کیا یہ ان لوگوں کو نظر نہیں آرہا ہے جواب بھی یہ کہتے ہیں مسلمانوں سے کوئی ٹکر نہیں لے سکتا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمان آج دنیا میں سب سے کمزور قوم کی حیثیت سے اپنی زندگی گذار رہے ہیں مگر اس بات کو دنیا میں زیادہ تر مسلمان قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں وہی پرانے مسلمان حکمرانوں اور بادشاہوں کو یاد کر کے اپنے آپ کو بہادر قوم سمجھ رہے ہیں مسلمانوں کے بڑے بڑے لیڈر، قائد اور دانشور یہ بات سمجھنے کو تیار نہیں ہیں کہ وہ بنیادی وجہ کیا ہے جو مسلمان ہر طرف ظلم کا شکار ہو رہے ہیں یہ جان کر حیرت ہوگی کہ دنیا کا 90 فیصد علاقہ مسلمانوں نے پہلے چار پانچ صدیوں میں فتح کرلیا تھا اس کے بعد مسلمانوں نے ہزار سالوں تک اپنے کو فتح کرتے رہے آپس میں لڑتے رہے اغیار کو فتح کرنا ان کے لئے مشکل ہوگیا علم فلسفہ سائنس ایجادات کی 90 فیصد تاریخ بھی ان ابتدائی چار پانچ سو سالوں کی ہی ہے اس کے بعد ہزار سال تک مسلمانوں نے جنگوں کے سوا کچھ نہیں کیا آج افغانستان، عراق، شام، لیبیا اور پاکستان میں ایک دوسرے کو قتل کرتے ہوئے ہم دیکھ رہے ہیں مسلمان مسلمان کو فتح کر رہا ہے عالم اسلام ہزار سال سے کوئی چیز تیار نہیں کرسکے معمولی سائیکل، کپڑا اور پنسل ہم دوسری قوموں کے بنائے ہوئے استعمال کرتے ہیں اغیار کے ساؤنڈ سسٹم پر اذان دے کر اور لادینوں کے جائے نماز پر سجدہ کر کے ہم کافروں اور لادینوں کی بربادی کی دعا کرتے ہیں یہودیوں کی ادویات کھاتے ہیں ہمیں کوئی شرم نہیں آتی نصرانیوں کا گولہ بارود استعمال کرتے ہیں ہمارا سر شرم سے نہیں جھک جاتا اور ہم اسلام کے غلبہ کے خواب دیکھتے ہیں یہ بھی حقیقت ہے پچھلے پانچ سو سالوں میں مسلمان اسلام دشمن قوتوں کے خلاف کوئی بڑی جنگ نہیں جیت سکے پانچ صدیوں سے صرف ہم مار کھا رہے ہیں پہلی جنگ عظیم سے پہلے پورا عرب ایک تھا یورپ نے بارہ ملکوں میں تقسیم کیا اور دنیا کی بہادر قوم دیکھتی رہ گئی ہم اگر جنگجو تھے یا ہمیں جنگجو ہی بننا تھا تو کم سے کم دنیا میں سب پر بھاری پڑ گئے ہوتے جنگوں میں پرفیکٹ ہوگئے ہوتے اور دنیا کے ہر ہتھیار پر میک بائی مسلم کی مہر لگ گئی ہوتی اور دنیا کی بہادر ترین فوج تیار کر لئے ہوتے اگر ایسا کرتے تو آج اس طرح مار نہیں کھا رہے ہوتے ہماری تعلیم کا یہ حال ہے جو قوم اپنے آپ کو تعلیم یافتہ کہتی ہے دنیا کی ٹاپ 100 یونیورسٹیوں میں کسی ایک بھی اسلامی دنیا کی یونیورسٹی کا نام نہیں ہے اور ہمارے ملک میں سچر کمیٹی نے ہماری اصلیت کھول کر رکھ دی پوری اسلامی دنیا کی ریسرچ صرف امریکہ کے ایک شہر بوسٹن کی ریسرچ کا ایک فیصد بھی نہیں ہے یہ بات تو آپ سب جانتے ہیں پوری دنیا کے مسلمان اپنے علاج کے لئے امریکہ اور یورپ جاتے ہیں مسلمان گذرے پانچ سو سالوں میں کوئی فلسفہ کوئی اچھا کھیل کوئی اچھی کتاب دنیا کو نہیں دے سکے ہم نے پانچ سو سالوں میں قرآن مجید کی اشاعت کے لئے سیاہی اور کاغذ اور پرنٹنگ مشین بنائی ہوتی تو ہماری عزت رہ جاتی مگر یہ بھی اغیار نے ہی بنائی ہے خانہ کعبہ کا غلاف بھی اٹلی سے تیار ہو کر آتا ہے ہم حرمین شریف کے ساؤنڈ سسٹم بھی یہودیوں سے خریدتے ہیں آب زم زم بھی غیر ملکی کمپنیاں نکالتی ہیں انسانوں کی بھلائی اور فائدے کی تمام چیزیں دوسری قوموں کی ایجاد کردہ ہیں اور ہم استعمال کر رہے ہیں جس دن یورپ اور امریکہ اسلامی ملکوں کو موٹر گاڑیاں اور ہوائی جہاز اور کمپیوٹر دینا بند کردیں گے وہاں کی عوام گھروں سے باہر نہیں نکل سکیں گے یہ ہماری حقیقت آپ ان نوجوانوں کے نعرے سن لیں جو دسویں کا امتحان پاس نہیں کرسکا جسے پیش لگانا بھی نہیں آتا اور اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتا اپنے والد کی مزدوری کے بغیر ان کے گھر کا چولہا نہیں جلتا ان کے نعرے ہوں گے پوری دنیا میں اسلام کا جھنڈا لہرایا جائے اور اغیار کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں ان علماء کرام کی تقریریں بھی سن لیں جو اپنے مائک کی تار ٹھیک نہیں کرسکتے دنیا پر غالب آنے کی بات کرتے ہیں مسلمان ابھی تک اپنے استنجا خانے صاف رکھنے میں کامیاب نہیں ہوئے آج تک ابن تیمیہ، غالیاور ردم سے آگے نہیں بڑھ سکے ابن ہشام اور ابن اسحاق بھی ہم کو آکسفورڈ کے ذریعہ ہم تک پہنچے ہیں ۔جس طرح ہم جذباتی لوگوں کی تقریریں سنتے ہیں ان تقریروں سے ایسے لگتا ہے اب اگر مسلمان جاگ جائیں تو پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیں گے درحقیقت یہ سب صرف نوجوانوں اور معصوم مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے ہمارے ملک میں ہم نے اس طرح کی تقریریں سنی ہیں عراق پر حملے سے پہلے کی جاتی تھیں عراق پر حملہ ہوا تو ہندوستان سے مسلمان عراق پہنچ جائیں گے یہ بات 1990 کی تھی اور لوگوں کو امید تھی ہو سکتا ہو ویسا ہو مگر آج کے ماحول میں اس طرح کی بات نہ کی جاسکتی ہے اور نہ کوئی یقین کرے گا آج کے ماحول میں اگر کوئی بات کرے گا تو طالبان یا داعش کے ساتھ تعلق کے شبہ میں گرفتار کرلیا جائے گا اس وقت مسلمانوں کو تقاریر کرنے کی کچھ حد تک آزادی تھی بابری مسجد کی شہادت سے پہلے تقریباً لوگوں کو یہی یقین تھا بابری مسجد شہید نہیں ہوگی اگر شہید کردی گئی تو عرب ممالک ہندوستان کو پٹرول نہیں دیں گے یہ سب قیاس ثابت ہوا ہماری لیڈرشپ مسلمانوں کو گمراہ کر رہی ہے اس طرح کا ذہن صرف ہمارے ملک میں نہیں ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی اس طرح دیکھنے کو ملتا ہے مصر کے فوجی جمال عبدالناصر اور دوسرے لوگ کہتے تھے عرب اسرائیل کو سمندر میں پھینک دیں گے اس کے بعد کرنل معمر قذافی ایٹم بم خرید کر اسرائیل کے اوپر گرا کر ہمیشہ کے لئے ختم کرنا چاہتے تھے شاید کوئی بازار میں ملنے والی چیز ہوتی تو وہ ضرور خریدتے انہیں کسی نے ایٹم بم نہیں دیا اور کرنل معمر قذافی خود بم کا شکار ہوگئے دنیا کے مسلمان آج بھی اپنے آپ کو طاقتور قوم سمجھتے ہیں جبکہ سچائی یہ ہے آج دنیا میں تمام قوموں میں سب سے کمزور قوم بن چکی ہے ہمارے ملک کی بے شمار مثالیں دی جاسکتی ہیں موجودہ دور میں ایک مثال کافی ہے یہاں مسلمانوں کی قیمت جانوروں سے سستی ہے دنیا کے بیشتر ممالک میں مسلمان دوسری قوموں کے رحم و کرم پر زندہ ہیں اس کے باوجود بھی مسلمان کو فخر ہے اپنے برتر ہونے کا یہ کس بنا پر اپنی برتری سمجھتے ہیں ہماری سمجھ میں نہیں آتا یہاں یہ بات بھی واضح ہوجائے کہ مذہب اور قوم الگ الگ ہیں اسلام تمام مذاہب میں برتر ہے مگر اس کے ماننے والے برتر نہیں ہیں پچھلے ہزار سالوں میں مسلمانوں نے کوئی کارنامہ انجام نہیں دیا جس کی تعریف کی جائے جس کی بنا کہا جائے یہ برتر قوم ہے اس کے باوجود مسلمان دوسروں کو حقارت سے دیکھتے ہیں اس سوچ سے مسلمانوں کو باہر نکلنا ہوگا اور یہی سوچ مسلمانوں کو آگے بڑھنے سے روک رہی ہے آج کا مسلمان جھوٹی شان اور گھمنڈ میں مبتلا ہے اگر اسے سچائی دکھائی جائے تو وہ قبول نہیں کرے گا بلکہ اس کا مخالف بن جائے گا حق کے اسے معاشرے میں ذلیل بھی کرنے سے باز نہیں آئے گا تنی ریسرچ اور تحقیق تو چھوڑیے آج مسلمانوں کے پاس جو قیمتی سرمایہ ہے وہی اگر لوگوں میں پہنچاتے تو ان کی نجات ہو سکتی تھی اور ہو سکتی ہے جو ذمہ داری ان پر عائد کی گئی ہے دعوت دین کی ذمہ داری ہر اس فرد پر عائد ہوتی ہے جس نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا ہے آج مسلمانوں میں جدید تعلیم کی طرف آگے بڑھنے کے لئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور لوگوں میں بیداری لانے کی ضرورت ہے ۔

بہار الیکشن، عوامی مسائل، سیاسی پارٹیاں اور مسلمان

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

بہار، سیاسی اعتبار سے اہمیت کی حامل ریاست ہے وہاں ایک بار پھر انتخابی بگل بج چکا ہے اور الیکشن کی گہما گہمی شروع ہو چکی ہے، اگلے مہینے دو مرحلے میں وہاں الیکشن ہونگے، پہلے مرحلے میں 6 نومبر کو اور دوسرے مرحلے میں 11 نومبر کو ووٹنگ ہوگی، 14 نومبر کو ووٹوں کی گنتی ہوگی اور نتائج کا اعلان کردیا جائے گا۔ انتخابات کے لئے سیاسی سرگرمیاں شدت اختیار کر گئی ہے، سیاسی جماعتوں کی اپنی اپنی تیاریاں عروج پر پہنچ چکی ہیں اور ہر کوئی انتخابات میں کامیابی کے لئے حکمت عملی بنانے میں جٹ گیا ہے، گزشتہ دنوں اپوزیشن مہا گٹھ بندھن کی جانب سے ووٹر ادھیکار یاترا اور قائد اپوزیشن تجسوی یادو نے بہار ادھیکار یاترا نکالی تھی، دوسری طرف برسر اقتدار این ڈی اے اتحاد کی سرگرمیاں بھی بڑھ گئی ہیں، وزیراعظم نریندر مودی کے بہار کے دورے بھی بڑھ گئے ہیں، بہار کا دورہ کرتے ہوئے ہزاروں کروڑ روپے کے ترقیاتی پراجیکٹس کا سنگ بنیاد بھی انہوں نے رکھا، بہار کے لئے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کروڑ روپے کے پراجیکٹس کا اعلان کرتے رہے ہیں لیکن ان میں شاید ہی کوئی پراجیکٹ شروع کیا گیا ہو اور شاید ہی کوئی پراجیکٹ مکمل کیا گیا ہو، سابقہ پراجیکٹس اور سنگ بنیاد کے تعلق سے عوام میں تفصیلات پیش کرنے کے بجائے مزید پراجیکٹس کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے عوام کو بیوقوف بنایا جارہا ہے، مودی نے اپنی انتخابی مہم کا آغاز نہایت جارحانہ لب ولہجے میں کیا ہے، پورنیا ریلی میں انکا بیان کہ "بہار میں گھسنے والا ہر غیر قانونی تارکِ وطن واپس جائے گا" محض ایک انتخابی نعرہ نہیں بلکہ ایک گہرے سیاسی بیانیے کی طرف اشارہ ہے، جس کے ذریعے وہ نہ صرف بی جے پی کا ووٹ بینک مستحکم کرنا چاہتے ہیں بلکہ انتخابی ماحول کو ایک خاص رخ دینا بھی ان کی حکمت عملی کا حصہ ہے، بی جے پی قیادت کو بخوبی اندازہ ہے کہ بہار ایک آسان ریاست نہیں ہے، اگرچہ کہ 2014 اور 2019 میں لوک سبھا انتخابات میں زعفرانی پارٹی کو شاندار کامیابیاں حاصل ہوئی مگر ریاستی سطح پر پارٹی اب تک نتیش کمار جیسے اتحادیوں کی بیساکھی کے بغیر حکومت بنانے میں ناکام رہی ہے، مودی کا حالیہ بیان ایک طرف عوامی جذبات کو بھڑکانے کی کوشش ہے تو دوسری طرف وہ ریاست میں اپنی جماعت کی تنظیمی کمزوریوں اور قیادت کے فقدان پر پردہ ڈالنے کی ایک کوشش بھی ہے۔ بہار ایک پیچیدہ سماجی تانے بانے والی ریاست ہے، جہاں ذات پات کی سیاست آج بھی بنیادی کردار ادا کرتی ہے، بی جے پی کو آج بھی اعلی ذاتوں کی جماعت کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جبکہ اکثریتی آبادی کا تعلق او بی سی، ایس سی اور اقلیتوں سے ہے، ایسے میں بی جے پی کی جانب سے صرف ہندوتوا یا قومی سلامتی کے نام پر ووٹ حاصل کرنے کی پالیسی زمینی حقائق سے متصادم دکھائی دیتی ہے، اس کے علاوہ ریاست میں شہری آبادی محض 15 فیصد ہے جو بی جے پی کے روایتی ووٹ بینک کی نمائندگی کرتی ہے، مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے بہار کے لئے اب تک کروڑہا روپے کے ترقیاتی پیکجز کا اعلان کیا ہے مگر ریاست کی حالت آج بھی وہی ہے، کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کے لحاظ سے بہار کا آج بھی ملک کی سب سے پسماندہ ریاستوں میں شمار ہوتا ہے، یہ وہ تلخ حقیقت ہے جسے ترقیاتی بیانیے کے پردے میں چھپانا اب آسان نہیں رہا، شاید اسی لیے اب بی جے پی نے ترقی کے بجائے سلامتی، قوم پرستی اور غیر قانونی تارکین وطن جیسے جذباتی موضوعات کو انتخابی محور بنانے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم اس بار عوام شاید صرف جذباتی نعروں پر بھروسہ نہ کریں، سپریم کورٹ نے بھی الیکشن کمیشن کے رویے پر سوالات اٹھا کر یہ واضح کردیا ہے کہ جمہوری اداروں کی ساکھ اب داؤ پر لگی ہوئی ہے، ووٹر لسٹ سے لاکھوں ناموں کی معمانی منسوخی اور انتخابی شفافیت پر بڑھتے سوالات کیا بی جے پی کے لئے پریشانی کا سبب بن سکتے ہیں؟ کیا عوام کو اب محض حب الوطنی یا مخالفین پر الزامات سے مطمئن کرنا ممکن ہے؟ بہار کے سیاسی تناظر میں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ بی جے پی کے پاس مقامی سطح پر نتیش کمار جیسا کوئی متبادل لیڈر موجود نہیں، نتیش کی صحت، قیادت اور مقبولیت خواہ جتنی بھی کمزور ہو چکی ہو لیکن بی جے پی اب بھی ان کے بغیر اپنی سیاسی گاڑی کو چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتی، یہ اس جماعت کی کمزوری ہے، جسے مودی کے ذاتی کرشمہ سے ڈھانپنے کی کوشش کی جارہی ہے، سوال یہ بھی ہے کہ مودی کی مقبولیت اور غیر قانونی تارکین وطن کا بیانیہ کیا واقعی بہار کے عوام کو درپیش اصل مسائل بے روزگاری، مہنگائی، تعلیم، صحت اور تحفظ سے توجہ ہٹا پائے گا، اگر بی جے پی صرف قوم پرستی کی لہر پر سوار ہو کر بہار کو فتح کرنا چاہتی ہے تو اسے اس بات کا اندازہ ہونا چاہیے کہ باشعور عوام اب صرف نعرے نہیں، نتائج مانگتی ہے، بہار کے عوام نے ہمیشہ سیاسی بیداری کا مظاہرہ کیا ہے اور اس بار بھی شاید وہ ترقی اور شفافیت کو ووٹ دیں نہ کہ خوف اور تقسیم کو، یہ انتخاب مودی کے لئے محض ایک ریاستی انتخاب نہیں بلکہ ایک بار پھر اپنی قیادت کی قبولیت کو ثابت کرنے کی بڑی آزمائش ہے، وقت ہی بتائے گا کہ بہار کا ووٹر قوم پرستی کے نعروں پر لبیک کہتا ہے یا وہ سوال کرتا ہے کہ دو لاکھ کروڑ کے وعدے آخر زمین پر کب اور کہاں اترے؟ بہار انتخابات کی گہما گہمی کو دیکھ کر لگتا یہ ہے کہ وہاں عوام کو درپیش مسائل پر مباحث نہیں ہو رہے ہیں، عوامی مسائل کی یکسوئی کے منصوبے اور پروگرامس نہیں بنائے جا رہے ہیں، بلکہ اس بات پر زیادہ توجہ دی جارہی ہے کہ کس نے کس کو گالی دی، کس نے کس کو نیچا دکھایا، کس نے کس کی بے عزتی کی، اور کس نے کس کو نشانہ بنایا، سیاسی قائدین عوام کے مسائل کو پیش کرنے کے بجائے ذاتی مسائل کو موضوع بحث بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، بہار کا شمار ملک کی پسماندہ ترین ریاستوں میں ہوتا ہے، بی جے پی ہر اسمبلی انتخاب کے وقت ڈبل انجن سرکار کا نعرہ دیتی ہے، بہار میں 20 سال سے ڈبل انجن سرکار رہے اور بہار نے گزشتہ 20 سال میں دوہرے رفتار سے ترقی کرنے کے بجائے دوہری رفتار سے مزید پسماندگی کا دور دیکھ لیا ہے، 20 سالہ طویل عرصے کی حکمرانی کا جواب دینے کے بجائے آر جے ڈی دور کے جنگل راج کے حوالے دیتے ہوئے ووٹ مانگنے کی کوشش کی جاتی ہے، بی جے پی بہار کی صورتحال کا استحصال کرنے سے باز نہیں آتی اور اپوزیشن کو نشانہ بنانے کے لئے، ایسے مسائل کو ہوا دئے جارہے ہیں جن کا عوام سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے، بنیادی اور سلگتے ہوئے مسائل پر توجہ کرنے کے بجائے غیر ضروری ریمارکس پر سیاست کی جارہی ہے، بہار کی ترقی کا حساب کتاب پیش کرنے کے بجائے دو دہے پرانے آر جے ڈی اقتدار کو نشانہ بنانے پر محنت کی جاتی ہے۔ عوام کو یہ نہیں بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ 20 سال میں بہار کی جی ڈی پی میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟ عوام کو یہ نہیں بتایا جارہا ہے کہ گزشتہ 20 سال کے نتیش کمار کے اقتدار میں بہار میں فی کس آمدنی کتنی بڑھی ہے؟ یہ بھی نہیں بتایا جارہا ہے کہ ترقی کے معاملے میں بہار نے کتنی ریاستوں کو پیچھے چھوڑا ہے؟ بہار میں سرکاری دواخانوں اور سرکاری ملازمتوں کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟ بہار میں کتنے کالجس اور کتنی یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں، اس کا بھی کوئی حساب، کتاب عوام میں پیش نہیں کیا جارہا ہے؟ اب جبکہ الیکشن کا وقت آن پہنچا ہے اور تمام سیاسی جماعتیں اپنے اپنے طور پر عوام کی تائید حاصل کرنے سرگرم ہوگئی ہے تو عوام کو یہ بات ذہن نشین رکھنے کی ضرورت ہے کہ گزشتہ 20 سال میں نتیش کمار حکومت نے عوام کے لئے کیا کیا ہے؟ کتنی ترقی دلائی ہے؟ اور عوام سے کئے گئے کتنے وعدوں کو بی جے پی اور جے ڈی یو نے پورا کیا ہے؟ محض جذباتی مسائل اور شخصی تنقیدوں کو عوام میں پیش کرتے ہوئے تائید حاصل کرنے کی کوششوں کو مسترد کیا جانا چاہیے اور پوری سیاسی سمجھ بوجھ اور فراست کے ساتھ اپنے ووٹوں کا استعمال کرتے ہوئے عوام کے مسائل کو پس پشت ڈالنے والی سیاسی طاقتوں کو سبق سکھانے کی ضرورت ہے۔ بہار میں نتیش کمار کے زیر قیادت این ڈی اے حکومت اپنے اقتدار کو بچانے کے لیے اور آر جے ڈی لیڈر تجسوی یادو کے زیر قیادت عظیم اتحاد اقتدار کو چھیننے کے لیے جدوجہد کریں گے۔ جہاں تک دیگر سیاسی جماعتوں کا سوال ہے وہ اپنے اپنے طور پر یقینی طور پر رائے دہندوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کریں گی اور زیادہ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کے لیے کوششیں کی جائیں گی، عوام کو ہتھیلی میں جنت دکھائی جائے گی، ایسے وعدے کیے جائیں گے جنہیں انتخابات کے تقریبا پانچ سال تک فراموش کردیا جائے گا، وقتی طور پر کچھ لالچ دے دیئے جائیں گے اور اپنی سیاسی دکان چمکانے کی کوششیں ہوں گی، اصل مقصد و منشا محض اقتدار حاصل کرنا ہوگا، عوام کی بہتری اور فلاح نہیں ہوگی، محدود وقت میں سیاسی جماعتوں کے حربے اور ہتھکنڈے بہت زیادہ ہوجائیں گے، عوام کو گمراہ کرنے کی کوششیں تیز ہوجائیں گی کئی گوشے اس کام کے لیے سرگرم ہوجائیں گے، عوام کو مذہبی جذبات میں الجھا کر سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوششیں ہوں گی، ذات پات کے مسائل کو ہوا دی جائے گی، ہندو مسلم تو پہلے ہی سے شروع کردیا گیا ہے، ایسے میں بہار کے عوام کو اپنی سیاسی بصیرت اور فہم و فراست کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہوگی، مذہبی اور ذات پات کے جذبات کو ابھارنے والوں کو مسترد کرنا ہوگا، عوام کو یہ بات ذہن نشین رکھنے کی ضرورت ہوگی کہ اگلے پانچ سال میں بہار کی صورت بدلنے کا جذبہ حقیقی معنوں میں کس کے پاس ہے، نتیش کمار کی زیر قیادت حکومت گزشتہ دو دہوں سے بہار میں کام کر رہی ہے، عوام کو اس بات کا جائزہ لینا ہوگا کہ نتیش کمار نے دو دہاؤں میں بہار اور وہاں عوام کے حالات بدلنے کے لیے کیا کچھ کیا ہے؟ کچھ کیا بھی ہے یا نہیں؟ جہاں تک بات ہے بی جے پی کی تو وہ مذہبی جذبات کے استحصال کے ذریعے اقتدار پر قبضہ یا پھر اقتدار میں حصہ داری چاہتی ہے، شاید اسی وجہ سے نتیش کمار ہوں یا مودی گزشتہ ایک ڈیڑھ مہینے میں بہار کے عوام سے بے تحاشہ وعدے کیے ہیں، انہیں سبز باغ دکھانے کی پوری کوشش کی گئی ہے، انہیں چند ہزار روپے کی مدد فراہم کرتے ہوئے ووٹ خریدنے کی کوشش بھی کی گئی ہے، بہار کے عوام کو اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ چند ہزار کی مدد سے ان کے مسائل حل نہیں ہوں گے، وقتی طور پر کچھ راحت فراہم کرنے سے بہار ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوگا، نوجوانوں کے مستقبل کو تابناک بنانا ہے اور انہیں روزگار سے جوڑنا ہے تو انہیں تبدیلی کا ساتھ دینے کی ضرورت ہے، مذہبی جذبات کا شکار ہونے کی بجائے ریاست اور عوام کے مستقبل کو پیش نظر رکھتے ہوئے عوام کو کوئی فیصلہ کرنا ہوگا، عوام کو ہی بہار کی صورتحال کو بہتر بنانے اور اس میں تبدیلی لانے کے لئے ووٹ دینا چاہیے تاکہ بہار پسماندگی اور غریبی کے دلدل سے نکل کر ملک کی دوسری ریاستوں کی طرح ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ بہار کی سیاست علاقائی اعتبار سے سب سے الگ اور منفرد دکھائی دیتی ہے بہار کے عوام کی سیاسی سمجھ بوجھ بھی اہمیت کی حامل ہے اور خاص طور پر ذات پات کو بہار میں اہمیت دی جاتی ہے، اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے تمام سیاسی جماعتیں ذات پات کے توازن کو برقرار رکھنے کی جدوجہد کر رہے ہیں آر جے ڈی کی جانب سے نوجوانوں کو روزگار خواتین کی بھلائی اور دوسرے ترقیاتی اقدامات کا نعرہ دیتے ہوئے اس ذات پات کے حصار کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے، ایسے میں ذات پات کی سیاست کی جو بساط ہے وہ کس حد تک کمزور ہوتی ہے، لوگ کس حد تک ترقیاتی نعروں کو پسند کرتے ہوئے اپنے ووٹ کا استعمال کرتے ہیں، اس سلسلے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، بہار کی سیاست گنجلک اور پیچیدہ ہوتی ہے اور اسی لئے قبل از وقت عوام کے موڈ کو سمجھنے میں سیاسی جماعتوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں تاہم یہ حقیقت ہے کہ روزگار اور ترقی کا نعرہ نوجوانوں میں مقبول ہونے لگا ہے، نوجوان چاہتے ہیں کہ ذات پات کی سیاست سے بالاتر ہوتے ہوئے ان کی ترقی اور ان کے بہتر مستقبل کی بات کی جائے فرقہ پرستی اور نزاعی مسائل کو پس پشت ڈالنے کے لیے آر جے ڈی اور کانگرس کی جانب سے جو مہم شروع کی گئی ہے، نوجوان اس سے متفق ہونے لگے ہیں، جیسے جیسے انتخابات کے لئے وقت قریب آتا جارہا ہے، ریاست کی سیاست میں سرگرمی بڑھتی جارہی ہے، کئی جماعتیں اپنے اپنے منصوبوں کے ساتھ عوام سے رجوع ہونے لگی ہیں کوئی خود کامیابی حاصل کرنے سرگرم ہے تو کوئی کسی کو شکست سے دوچار کرنے کے منصوبے پر عمل پیرا ہے، موجودہ صورتحال میں جہاں این ڈی اے اتحاد کو کئی طرح کے اندیشے لاحق ہیں، بہار اسمبلی انتخابات میں سیدھا مقابلہ این ڈی اے اور عظیم اتحاد کے درمیان ہوگا تاہم تازہ سروے سے پتہ چلتا ہے کہ این ڈی اے کو معمولی برتری حاصل ہے، انتخابات میں مسلم ووٹر فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں، الیکشن سے قبل سیاسی پارٹیاں ہوم ورک کرنے میں جٹ گئی ہیں این ڈی اے اور گرینڈ الائنس دونوں اتحاد میں سیٹوں کے بٹوارے پر بات چیت جاری ہے لیکن ابھی تک بات نہیں بن پائی ہے ادھر ایک حالیہ سروے نے انتخابی ماحول کو دلچسپ بنا دیا ہے، سروے کے مطابق انتخابات میں این ڈی اے اور عظیم اتحاد کے بیچ سخت مقابلہ ہوگا، سروے کے نتائج کے مطابق این ڈی اے کو معمولی برتری حاصل ہوتی دکھائی دے رہی ہے لیکن یہ برتری فیصلہ کن نہیں ہے، اس کا مطلب ہے کہ مقابلہ کانٹے کا ہوگا خاص طور پر مسلم ووٹروں نے اس بار گرینڈ الائنس کی ٹینشن میں اضافہ کردیا ہے، بہار کی سیاست میں مسلم ووٹروں کا اہم کردار رہا ہے، ریاست میں مسلمانوں کی آبادی تقریبا 18 فیصد ہے، 2020 کے انتخابات میں گرینڈ الائنس کو مسلمانوں کے تقریبا 75 فیصد ووٹ ملے تھے جبکہ مجلس کو تقریبا 17 فیصد ووٹ حاصل ہوئے تھے یہ یہ تقسیم کئی سیٹوں پر مہا گٹھبندھن کے لئے مہنگی ثابت ہوئی، تجسوی یادو کی پارٹی نے مجلس کے ساتھ اتحاد کرنے سے انکار کردیا ہے، 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں مسلم ووٹروں نے خود کو مجلس سے دور کرلیا تھا اور گرینڈ الائنس کی تائید کی تھی، عظیم اتحاد کو 83 فیصد ووٹ ملے تھے تاہم 2025 کے اسمبلی انتخابات میں ان کا عدم اطمینان صاف نظر آرہا ہے، سروے کے مطابق اس بار مسلم ووٹر محتاط ہیں وہ فیصلہ نہیں کر پا رہے ہیں کہ گرینڈ الائنس کو اپنی مکمل حمایت دیں یا دیگر آپشنز پر غور کریں، سروے کے مطابق مسلمانوں کی عدم اطمینانی کی ایک بڑی وجہ سیاسی نمائندگی کی کمی ہے، راہل گاندھی اور تجسوی یادو کی حالیہ ووٹر ادھیکار یاترا میں مسلم لیڈروں کے لئے مناسب جگہ نہ ہونے سے عدم اطمینانی کو تقویت ملی ہے، مسلمانوں کا ایک گوشہ ٹکٹوں کی تقسیم اور نائب وزیر اعلی کے عہدے کی مانگ کررہا ہے، پرشانت کشور بھی اس بار انتخابی میدان میں ہے وہ مسلم کمیونٹی کو زیادہ نمائندگی دینے کی بات کررہے ہیں، تاہم سروے بتاتے ہیں کہ مسلم رائے دہندگان پرشانت کشور کے بارے میں شکوک وشبہات میں مبتلا ہیں۔ پرشانت کشور کی قیادت والی جن سوراج پارٹی کسی بھی اتحاد کے امکانات کو متاثر کرنے کے لیے بھی سرگرم ہوگئی ہے، حالانکہ جن سوراج کا دعوی ہے کہ وہ اقتدار کے لئے مقابلہ کررہی ہے تاہم بہار جیسی ریاست میں جہاں کی سیاست بہت پیچیدہ کہی جاتی ہے پہلی ہی بار میں جن سوراج کو اقتدار ملنا تقریبا ناممکن کہا جاسکتا ہے، پرشانت کشور کا بیک گراؤنڈ یہ ہے کہ انھوں نے اس سے پہلے ملک کی جتنی سیکولر پارٹیوں کے لئے کمپین کیا، اس پارٹی کے بڑے اور مسلم لیڈران کی تمام سیکولر پارٹیوں سے نمائندگی ختم کرادی، اب جبکہ وہ انتخابی میدان میں ہیں مسلمانوں کو یہ باور کرارہے ہیں کہ ہم مسلمانوں کو انکی آبادی کے حساب سے اپنی پارٹی میں سیٹ دیں گے، ظاہر ہے اسطرح کا نعرہ گمراہ کن ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ بہار کی عوام کو ہر سال صرف جھوٹے وعدے ہی ملتے ہیں، ان سے کیے گئے وعدے پورے نہیں ہوتے اور نہ ہی بہار میں اچھے دن آتے ہیں، اس لئے ہمیں سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ آخر ہمارا بہتر مستقبل کس میں ہے؟ کون ہم کو آگے لے جاسکتا ہے؟ اور کس کے اندر قوم کی خدمت کا سچا جذبہ موجود ہے؟ میڈیا میں چل رہی خبر کے مطابق حزب اختلاف کے گرینڈ الائنس نے سیٹوں کی تقسیم کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی ہے اگر وہ اقتدار میں آتی ہے تو تین نائب وزیر اعلیٰ کی تقرری ہوگی، راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) اور کانگریس کے سینئر لیڈروں نے کہا کہ اگر گرینڈ الائنس اقتدار میں آتا ہے تو دلت، مسلم اور انتہائی پسماندہ طبقے (او بی سی) برادریوں سے ایک ایک نائب وزیر اعلیٰ کا تقرر کیا جا سکتا ہے۔ گرینڈ الائنس کے غیر سرکاری چیف منسٹر کے چہرے کو آر جے ڈی لیڈر تجسوی یادو کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جو پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس سے قبل دو بار نائب وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ تاہم ان کے اتحادیوں نے ابھی تک ان کے نام کا باقاعدہ اعلان نہیں کیا ہے۔ تجسوی کا مقابلہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ہوگا، جن کے پاس اس وقت دو نائب وزیر اعلیٰ ہیں سمراٹ چودھری (او بی سی) اور وجے کمار سنہا (بھومیہار)۔ آر جے ڈی کے ترجمان مرتیونجے تیواری نے کہا کہ سیٹوں کی تقسیم کے فارمولے کو تقریباً حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ آر جے ڈی تقریباً 125 سیٹوں پر الیکشن لڑے گی، جو 2020 میں اس نے لڑی 143 سیٹوں سے 19 کم ہیں۔ کانگریس کو 50-55 سیٹیں ملیں گی اور بائیں بازو کی پارٹیوں کو تقریباً 25 سیٹیں ملیں گی۔ بقیہ سیٹیں دیگر حلیفوں جیسے وکاس شیل انصاف پارٹی (VIP)، لوک جن شکتی پارٹی، (پشوپتی کمار پارس) اور جھارکنڈ مکتی مورچہ میں تقسیم ہوں گی۔ تیواری نے کہا، "یہ فارمولہ یہ واضح کرتا ہے کہ تجسوی یادو اتحاد کا غیر متنازعہ وزیر اعلیٰ کا چہرہ ہیں۔ یہ تجسوی کا ماسٹر اسٹروک ہے کہ آر جے ڈی کی شبیہ کو یادو مرکوز سیاست سے بدل کر دلتوں، او بی سی اور اقلیتوں کو اقتدار میں حصہ داری دی جائے۔" کانگریس لیڈر پروین سنگھ کشواہا نے کہا کہ تین نائب وزیر اعلیٰ کی تجویز راہل گاندھی کی سماجی انصاف کی پالیسی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے اسے تمام برادریوں کو اکٹھا کرتے ہوئے سماجی انصاف کے بیانیے کو آگے بڑھانے کی ایک بہتر کوشش قرار دیا۔ دریں اثنا، وی آئی پی کے ترجمان دیو جیوتی نے کہا کہ تجسوی کو جمعرات کی شام تک اتحاد کا وزیر اعلیٰ امیدوار قرار دیا جائے گا، جس میں مکیش سہنی ان کے نائب وزیر اعلیٰ میں سے ایک ہوں گے۔ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اسوقت بہار میں کئی فیکٹر کام کررہے ہیں، ایک تو پرشانت کشور ہیں وہ بی جے پی یا دیگر پارٹیوں کو کتنا نقصان پہنچاتے ہیں، دوسرا تجیسوی وہ ٹکٹ کی تقسیم میں کہاں تک انصاف کرتے ہیں، تیسرا کانگریس وہ کتنی سیٹ نکال پاتی ہے، کیونکہ کانگریس لڑتی تو ہے مگر سیٹ نکال نہیں پاتی، یا تو وہ کم سیٹوں پر لڑے اور تجیسوی کو طاقت دے یا پھر وہ اپنی سیٹ نکالے، ورنہ بھاجپا نے تمام مخالفتوں اور آندولنوں کے باوجود اپنا کام کرلیا ہے، پھر شاید رزلٹ آنے کے بعد اپوزیشن ہمیشہ کی طرح بے بس ہوگا۔ رہی بات مجلس کی تو اس کا حال انڈیا اتحاد کو معلوم ہے اگر وہ جیتی تو اتحاد کے ساتھ ہی ہوگی اگرچہ اتحاد الیکشن کے دوران مجلس کو کوئی اہمیت نہ دے۔ ان حالات میں بحیثیت مسلمان آپ کی ذمہ داری کیا ہے، آپ کا ووٹ نہ برباد ہو نہ بکھرے متحد ہو کر اپنے ووٹ کا استعمال کیجئے، اسکے لئے اپنے گھر میں اپنے، محلے میں، اپنے اپنے علاقے میں فضاء بنایئے، ذہن سازی کیجئے، منظم کیجئے اور پھر اپنے ووٹ کا درست استعمال کیجئے کیونکہ ابھی آپ کے پاس وقت ہے کل شاید یہ سوچنے کے لئے آپ کے پاس وقت نہ ہو اور نہ ووٹنگ کا اختیار ہو کیونکہ تقریبا 70 لاکھ ناموں کو ووٹر لسٹ سے حذف کیا جاچکا ہے اور اسکی کوئی وجہ نہیں بتائی جارہی ہے۔ (مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

sarfarazahmedqasmi@gmail.com
رابطہ: 8099695186

پہلی قسط

نکاح میں سادگی سنت نبوی اور اسراف سے اجتناب

محمد طارق اطہر محمد
ڈگری اسکالر دارالہدی اسلامک یونیورسٹی کیرلا

دین اسلام ایک ایسا کامل و جامع دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ واحد دین ہے جس میں انسانی زندگی کے تمام معاملات، چاہے وہ معاشرتی ہوں، سماجی ہوں یا اقتصادی، سب کے لیے واضح اصول وضوابط موجود ہیں۔ اسلام نے انسان کو نہ صرف عبادات کا طریقہ سکھایا بلکہ باہمی تعلقات، اخلاقیات، رہن سہن، معاملات زندگی اور معاشرتی روابط کے بھی بہترین اصول بیان کیے ہیں۔ یہی وہ دین ہے جو انسان کو باعزت زندگی گزارنے کا سلیقہ عطا کرتا ہے اور اسے سکھاتا ہے کہ کس طرح محبت، احترام اور بھائی چارے کے ساتھ دوسروں کے ساتھ زندگی بسر کی جائے۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 19 میں ارشاد فرماتا ہے:

"انَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ"

یعنی "بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔"

یہ آیت اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ اسلام ہی وہ دین ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ہے، اور جس دین کو خود خالق کائنات نے پسند فرمایا ہو، اس میں کسی قسم کی خامی یا کمی ممکن نہیں۔ اسلام نے جہاں عبادات کا ایک منظم نظام دیا ہے، وہیں معاملات زندگی کے لیے بھی اصول وضع فرمائے ہیں۔ انہی میں سے ایک نہایت اہم اور بابرکت اصول نکاح ہے۔ نکاح نہ صرف انسان کی فطری ضرورت ہے بلکہ یہ ایمان کی تکمیل کا بھی ذریعہ ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"جس نے نکاح کیا، اس نے اپنے ایمان کا آدھا حصہ مکمل کرلیا۔"

اور ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا

"نکاح میری سنت ہے، پس جس نے میری سنت سے منہ موڑا، اس نے مجھ سے منہ موڑا۔"

نکاح انسان کی فطری ضرورت ہے۔ اسلام نے نکاح کو نہ صرف ایک معاشرتی معاہدہ قرار دیا بلکہ اسے عبادت کا درجہ بھی عطا فرمایا۔ قرآن وسنت میں نکاح کی فضیلت، اس کے احکام، اور اس کی حکمتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

(سورۃ الروم: 21)

ترجمہ: "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو، اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔ بے شک اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔" یہ آیت نہ صرف ازدواجی زندگی کی فطری حقیقت بیان کرتی ہے بلکہ یہ بتاتی ہے کہ نکاح انسان کے سکون قلب، باہمی محبت، اور رحمت الٰہی کا ذریعہ ہے۔

اسی طرح سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

(سورۃ النساء: 3)

ترجمہ: "ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہیں پسند ہوں، دو دو، تین تین اور چار چار۔" ان آیات سے واضح ہوتا ہے کہ شریعت مطہرہ میں نکاح ایک عبادت ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کی گئی ہے۔ نکاح کے ذریعے انسان اپنی فطری خواہش کو پاکیزہ طریقے سے پورا کرتا ہے، نسل انسانی کا تسلسل برقرار رکھتا ہے، اور معاشرتی فساد سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں صرف مرد پیدا فرماتا اور عورتوں کو کسی دوسری مخلوق، مثلاً جنات یا حیوانات، سے پیدا فرماتا تو انسان کبھی سکون نہ پاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے انسانوں ہی کی جنس سے عورتیں پیدا فرمائیں تاکہ باہمی انسیت اور قربت قائم ہو۔ نکاح کی حکمت یہ ہے کہ شوہر اور بیوی کے درمیان محبت، ہمدردی، اور رحمت قائم ہوتی ہے وہ ایک دوسرے کے لیے سکون، راحت اور تکمیل زندگی کا ذریعہ بنتے ہیں۔ یہی رشتہ ایک صالح خاندان اور مضبوط امت کی بنیاد ہے۔ نکاح کیسا ہونا چاہیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرماتے ہیں کہ سب سے اچھا نکاح وہ ہے جو سب سے کم خرچ میں ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سب سے اچھا نکاح وہ ہے جو حسب نسب مال اور دیانت داری کے حساب سے ہو مگر افسوس کہ اج مسلم معاشرہ پورا اس کی مخالفت کر بیٹھا ہے اج انسان اس نکاح کو چھا مانتا ہے جس میں سب سے زیادہ پیسہ خرچ ہو حالانکہ یہ اسلامی لحاظ سے بالکل غلط ہے کیونکہ نکاح میں اگر زیادہ خرچ کہیں گے تو اسراف پایا جاتا ہے اور شریعت مطہرہ میں اسراف بالکل حرام ہے کیونکہ خدا تعالی نے اسراف کے بارے میں بھی قران شریف میں ارشاد فرمایا کہ بے شک زیادہ اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں تو ہم کو اس سے سمجھنا چاہیے کہ نکاح میں اسراف نہ کریں بلکہ جتنے کم خرچ میں ہوں اپنا نکاح کرنے کی کوشش کریں اج کل یہ رواج بن گیا ہے کہ لوگ بارات لے کے جاتے ہیں تو پان پان سو ہزار ہزار لوگوں کی تعداد میں جاتے ہیں حالانکہ شریعت سے بالکل غلط ہے کیونکہ یہ ایک طریقے کا لڑکیوں کے گھر والوں کے اوپر بوجھ ہے اور بعض دفعہ تو ایسا بھی دیکھنے کو اتا ہے کہ کچھ لوگ بے شرم بے حیائی کے ساتھ لڑکیوں سے جہز مانگتے ہیں جو کہ اسلام میں بالکل سخت ناجائز وحرام ہے

نکاح کی حقیقت اور اس کی سادگی

نکاح اسلام میں ایک نہایت مقدس اور بابرکت عمل ہے، جو دو انسانوں کے درمیان محبت، وفاداری اور عفت پر مبنی زندگی کی بنیاد رکھتا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جو سب سے کم خرچ میں ہو۔" اس ارشاد نبوی سے ہمیں صاف طور پر یہ تعلیم ملتی ہے کہ نکاح میں سادگی اختیار کی جائے اور غیر ضروری اخراجات سے اجتناب کیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج ہمارا معاشرہ اس سنت مبارکہ سے بہت دور جاچکا ہے۔ جہاں نکاح کی سادگی کو کم مایہ سمجھا جاتا ہے، وہاں فخر وغرور کے اظہار کے لیے اسراف اور نمود ونمائش کو رواج دیا جارہا ہے۔

اسراف اور دکھاوا: ایک سماجی برائی

آج کل نکاح کو ایک مذہبی فریضہ کے بجائے ایک معاشرتی نمائش بنادیا گیا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ جتنا زیادہ خرچ ہوگا، نکاح اتنا ہی معتبر سمجھا جائے گا، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بے شک اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔" (سورۃ الاسراء: 27)۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ نکاح میں فضول خرچی اور دکھاوا کرنا اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ عمل ہے۔ بعض جگہوں پر تو یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بارات سینکڑوں یا ہزاروں افراد پر مشتمل ہوتی ہے، جس سے نہ صرف فضول خرچ بڑھتا ہے بلکہ لڑکی والوں پر مالی بوجھ بھی ڈالا جاتا ہے۔ یہ روش اسلامی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے۔

جہیز اور رسم ورواج کی قباحت

اسلام میں جہیز کی کوئی گنجائش نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی ازواج مطہرات یا بیٹیوں سے جہیز طلب نہیں کیا، بلکہ سادگی کو اپنی سنت قرار دیا۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج بہت سے لوگ بے شرمی کے ساتھ جہیز مانگتے ہیں، جو کہ سراسر ناجائز اور حرام ہے۔ یہ عمل نہ صرف گناہ کا باعث ہے بلکہ لڑکی کے خاندان پر ظلم کے مترادف بھی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس غیر اسلامی رواج سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچنے کی ترغیب دیں۔ اگر ہم واقعی چاہتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں برکت، محبت اور حقیقی خوشی قائم ہو تو ہمیں نکاح کو آسان، سادہ اور سنت کے مطابق بنانا ہوگا۔ یہی اسلام کی اصل روح ہے، اور اسی میں دنیا وآخرت کی کامیابی پوشیدہ ہے۔ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان فرماتے ہیں کہ درحقیقت وہ نکاح سب سے زیادہ بابرکت اور رحمت والا ہوتا ہے جس میں سادگی، اعتدال اور دین کی روح کو پیش نظر رکھا جائے۔ یعنی جب نکاح کے وقت دلہا اور دلہن دونوں فریقین کا خرچ کم رکھا جائے، مہر معمولی اور آسان رکھا جائے، جہیز کا بوجھ والدین کے سروں پر نہ ڈالا جائے، اور کسی بھی جانب سے ایسی سخت شرطیں یا تکلفات نہ ہوں جن سے کسی پر مالی یا نفسیاتی دباؤ پڑے، تو ایسا نکاح اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا باعث بنتا ہے۔ یہ نکاح محض دو افراد کا میل نہیں بلکہ دو خاندانوں کے درمیان محبت، الفت اور اعتماد کی بنیاد رکھتا ہے۔ ایسی شادی میں نہ غرور ہوتا ہے، نہ دکھاوا، نہ اسراف، بلکہ اخلاص، توکل اور دینی سادگی ہوتی ہے۔ یہی وہ نکاح ہے جس کے بارے میں فرمایا گیا کہ وہ "بابرکت" ہے، یعنی جس میں کم خرچ اور زیادہ خیر ہو۔ لیکن افسوس کہ آج کے دور میں مسلمان سادگی اور سنت کے راستے کو چھوڑ کر غیر شرعی رسموں اور فضول خرچیوں میں الجھ گئے ہیں۔ شادی کو ایک عبادت کے بجائے ایک مقابلہ اور نمود ونمائش کا ذریعہ بنادیا گیا ہے۔ جہیز کے نام پر غریب والدین کو مقروض کردیا جاتا ہے، مہنگے کھانے اور بے جا تقاریب میں مال ضائع کیا جاتا ہے، اور بسا اوقات انہی رسموں کے بوجھ سے خوشیوں کے بجائے جھگڑے، رنجشیں اور بربادی جنم لیتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ جو نکاح دراصل "خانہ آبادی" یعنی گھر بسانے کا ذریعہ تھا، وہ اب "خانہ بربادی" بلکہ بہت سے گھروں کی تباہی کا سبب بن گیا ہے۔ مفتی احمد یار خان علیہ الرحمہ کا یہ ارشاد امت کے لیے نہایت گہری نصیحت ہے کہ ہمیں نکاح کو آسان، پاکیزہ اور سنت رسول ﷺ کے مطابق بنانا چاہیے، تاکہ گھروں میں حقیقی سکون، محبت اور اطمینان پیدا ہو۔ اگر ہم اللہ پر بھروسہ کریں، دکھاوے سے بچیں اور دین کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کریں، تو ہماری شادیاں صرف دنیاوی تعلق نہیں بلکہ اخروی کامیابی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس حدیث پاک کی روح کے مطابق عمل کرنے اور اپنی زندگیوں میں سادگی، تقویٰ اور توکل پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (مرات المناجیح جلد 5 صفحہ ۱۱)

آخر آج کے زمانے میں نکاح مشکل کیوں

آج کے دور میں نکاح، جو کہ اسلام میں آسانی، برکت اور سکون کا ذریعہ ہے، نہ صرف مشکل بلکہ بعض اوقات بہت پیچیدہ اور پریشان کن عمل بن چکا ہے۔ شریعت اسلامیہ میں نکاح کو ایک عبادت اور دلوں کے سکون، خاندانوں کے استحکام اور معاشرتی بھلائی کے لیے بہترین وسیلہ قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ، صحابہ کرام اور علماء کرام نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ نکاح کو آسان، سادہ اور بغیر کسی فضول خرچی کے انجام دیا جائے تاکہ یہ عمل بابرکت، خوشی اور اللہ کی رضا کا سبب بنے، لیکن افسوس کہ آج کے معاشرے میں ہم نے اپنی خواہشات، دکھاوے، فضول رسومات اور دنیاوی فخر ومباہات کی وجہ سے نکاح کو ایک مشکل مرحلہ اور بوجھ بنا دیا ہے۔ سب سے پہلے تو والدین اور خاندان شادی کے لیے غیر ضروری اور مہنگے اخراجات پر زور دیتے ہیں، جیسے بھاری جہیز، مہنگے ملبوسات، رنگ برنگی دعوتیں، سجاوٹ، مہندی، مایوں، اُبٹن، کارڈز، کھانے پینے کی غیر ضروری تیاری اور دیگر رسم ورواج جو اصل مقصد یعنی شادی کے ذریعے سکون، محبت اور اللہ کی رضا حاصل کرنا، پیچھے چھوڑ دیتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں والدین قرضوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں، نوجوانوں پر مالی دباؤ بڑھتا ہے اور شادی کے مواقع محدود ہوجاتے ہیں، جس کے باعث کنوارے نوجوانوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے اور معاشرت میں ذہنی دباؤ اور بے چینی کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ دوسرا اہم مسئلہ یہ ہے کہ لوگ شادی کے لیے صرف مالدار، عہدہ یا حیثیت والے خاندانوں کی تلاش میں لگ جاتے ہیں، حالانکہ اسلام نے واضح فرمایا ہے کہ سب سے اہم معیار دین اور اخلاق ہے، نہ کہ دولت یا سماجی حیثیت۔ یہ غلط ترجیح رقابت، حسد اور خاندانی جھگڑوں کا سبب بنتی ہے اور شادی کے بعد گھروں میں تلخی اور خلفشار کو جنم دیتی ہے۔ تیسرا پہلو یہ ہے کہ والدین اور خاندان اکثر لڑکے یا لڑکی کے مستقبل کے لیے مالی کاملتی کی توقع رکھتے ہیں اور اسے شادی میں تاخیر کا سبب بناتے ہیں، جو کہ اسلامی تعلیمات کے برخلاف ہے۔ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ المنّان اس حوالے سے (مرات المناجیح) میں واضح فرماتے ہیں کہ اگر لڑکی کے لیے دین دار اور اخلاقی معیار رکھنے والا مناسب لڑکا مل جائے تو محض دولت یا مال کی خواہش میں نکاح نہ ملتوی کیا جائے، ورنہ نہ صرف لڑکیاں کنواری رہ جائیں گی بلکہ لڑکے بھی طویل عرصے تک شادی سے محروم رہیں گے اور معاشرت میں بے سکونی، رقابت اور فتنہ وفساد پیدا ہوگا۔ (بقیہ آئندہ)

انتخابات میں ووٹر شناختی کارڈ کے علاوہ 12 دیگر باتصویر شناختی کارڈ بھی قابلِ قبول ہوں گے: الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) انتخابی کمیشن نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کا نام ووٹر لسٹ میں شامل ہے، تو وہ ووٹنگ کے لیے انتخابی فوٹو شناختی کارڈ کے علاوہ 12 متبادل باتصویر شناختی کارڈز میں سے کسی ایک کا استعمال کر کے ووٹ دے سکتا ہے۔ انتخابی کمیشن نے کہا ہے کہ بہار میں اور ضمنی انتخابات والے آٹھ اسمبلی حلقوں میں تقریباً 100 فیصد ووٹروں کو ووٹر شناختی کارڈ جاری کر دیے گئے ہیں، تمام چیف الیکشن افسران کو ووٹر لسٹ کی آخری اشاعت کے 15 دنوں کے اندر نئے ووٹروں کو ووٹر شناختی کارڈ تقسیم کرنے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ جن ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ میں ہیں، لیکن وہ اپنی شناخت کے لیے انتخابی فوٹو شناختی کارڈ پیش کرنے سے قاصر ہیں، ایسے ووٹر 12 متبادل تصویری شناختی دستاویزات میں سے کسی بھی ایک کو دکھا سکتے ہیں۔ ووٹروں کو جن شناختی کارڈز میں سے کسی ایک کو بھی پیش کر کے ووٹ دینے کا حق دیا گیا ہے، ان میں آدھار کارڈ، منریگا جاب کارڈ، بینک یا ڈاک خانے کی جانب سے جاری فوٹو والے پاس بک، وزارت محنت کی اسکیم کے تحت جاری صحت بیمہ اسمارٹ کارڈ، آیوشمان بھارت صحت کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پین کارڈ، این پی آر کے تحت آر جی آئی کی طرف سے جاری اسمارٹ کارڈ، پاسپورٹ، تصویر سمیت پنشن دستاویز، مرکز/ ریاستی حکومت/ سرکاری شعبے کے اداروں/ پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کی طرف سے ملازمین کو جاری کیے گئے فوٹو والے سروس شناختی کارڈ، اراکینِ پارلیمنٹ-اراکین اسمبلی-ایم ایل سی کو جاری کیے گئے سرکاری شناختی کارڈ اور سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت، حکومت ہند کی جانب سے جاری مخصوص معذوری پرمبنی شناختی کارڈ شامل ہیں۔ کمیشن نے زور دیا ہے کہ ووٹ ڈالنے کے لیے ووٹر لسٹ میں نام ہونا پہلی شرط ہے۔ پردہ نشیں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے، پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین پولنگ افسران-معاونین کی موجودگی میں شناخت کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے اور ان کی رازداری کو یقینی بنایا جائے گا۔

نتیا نند رائے نے چراغ پاسوان سے چوتھی بار ملاقات کی لیکن سیٹوں کے حوالے سے کوئی اعلان نہیں کیا گیا

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما نتیا نند رائے نے لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ چراغ پاسوان سے یہاں دو دنوں میں چوتھی بار ملاقات کی اور بہار اسمبلی انتخابات کے لیے سیٹوں کی تقسیم پر تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق دونوں جماعتوں میں کئی ملاقاتوں کے بعد نشستوں کی تقسیم پر اتفاق ہوگیا ہے۔ مسٹر رائے جمعرات کو تین مرتبہ اور آج پھر مسٹر پاسوان سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملنے گئے۔ بی جے پی ہائی کمان نے مسٹر رائے کو مسٹر پاسوان کو منانے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ مسٹر رائے سے ملاقات کے بعد مسٹر پاسوان نے نامہ نگاروں سے کہا، "بات چیت بہت مثبت رہی ہے۔ معاملہ آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے۔ جلد ہی آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کون کس سیٹ سے الیکشن لڑے گا۔ ہمارا مقصد ہر چھوٹی چھوٹی بات پر تفصیل سے بات کرنا تھا تاکہ بعد میں اتحاد کے اندر کوئی تنازعہ یا اختلاف نہ ہو۔ یہ عمل اچھی طرح سے جاری ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کھڑے ہیں، وہاں انہیں اپنی ساکھ کی فکر نہیں ہے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ مسٹر پاسوان سے ملاقات بہت مثبت رہی۔ انہوں نے کہا کہ "سیٹوں کی تقسیم اور دیگر معاملات پر ایک معاہدہ طے پا گیا ہے"۔ مسٹر رائے کل صبح مسٹر پاسوان سے ان کی رہائش گاہ پر ملنے گئے، لیکن ان سے ملاقات نہ ہوسکی اور وہ ان کی والدہ سے ملاقات کے بعد واپس لوٹ گئے تھے۔ اس دوران مسٹر پاسوان وزارت میں تھے۔ اس کے کچھ دیر بعد مسٹر رائے دوبارہ ان کے یہاں گئے اور دونوں لیڈروں نے بات کی۔ اس کے بعد بی جے پی لیڈر نے پارٹی کے بہار انچارج دھرمیندر پردھان سے براہ راست ملاقات کی اور بعد میں اسی شام دونوں رہنما مسٹر پاسوان سے ملنے گئے۔ تینوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً 25 منٹ تک بات چیت ہوئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ این ڈی اے بہار میں جلد ہی سیٹوں کی تقسیم کا اعلان کر سکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ مسٹر پاسوان سیٹوں کی تقسیم کے معاملے پر ناخوش ہیں۔ بی جے پی انہیں منانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ مسٹر پاسوان 40-35 سیٹوں کا مطالبہ کر رہے ہیں، جب کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) انہیں صرف 24-22 سیٹیں دینے کو تیار ہے۔ خاص طور پر بکھری، شاہ پور کمال، بیگوسرائے ریجن اور کھگڑیا میں کچھ نشستوں پر دونوں فریقوں کے درمیان اتفاق رائے نہیں ہوسکا ہے۔

حکومت تاجروں کو مقررہ وقت کے اندر جی ایس ٹی ریفنڈ دینے کے لیے پرعزم: ریکھا

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ دہلی حکومت نے تاجروں اور انٹرپرائزرز کو دیے جانے والے ریفنڈ کے عمل کو مزید تیز کر دیا ہے اور اس مد میں اب تک کاروباریوں کی 694 کروڑ روپے کی رقم ان تک پہنچا دی گئی ہے، جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے جمعہ کو کہا کہ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی کا فائدہ دہلی کے تاجروں کو تو مل ہی رہا ہے اب دہلی حکومت کی جانب سے تاجروں کی دیوالی کو مزید روشن بنانے کی بھی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے تاجروں اور کاروباریوں کے لیے رقم کی واپسی کے عمل کو مزید تیز کر دیا ہے اور اس مد میں حکومت نے اب تک تاجروں کو 694 کروڑ روپے کی رقم تقسیم کی ہے جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت مقررہ مدت کے اندر ہر کاروباری، بڑے یا چھوٹے، کو جی ایس ٹی ریفنڈ کی ادائیگی کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جی ایس ٹی ٹیم کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکمے کے افسران بھی جی ایس ٹی ریفنڈ کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بھی کر رہے ہیں جس کی وجہ سے تاجروں کے واجبات ان کے بینک کھاتوں میں تیزی سے پہنچ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن سے متاثر دہلی حکومت سنجیدگی سے کاروبار کرنے میں آسانی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اس مقصد کے لیے، بڑے بازاروں کو دوبارہ تیار کرنے کے لیے منصوبے بنائے جا رہے ہیں، اور کاروباری برادری کے مسائل کو حل کرنے اور پریشانی سے پاک کاروباری کارروائیوں کو یقینی بنانے کے لیے دہلی ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ ان کی حکومت کا ماننا ہے کہ دارالحکومت کے کاروباروں کے لیے کاروبار کرنا جتنا آسان ہوگا، اتنی ہی تیزی سے دہلی کی ترقی کا خواب پورا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ دہلی حکومت نے جی ایس ٹی ریفنڈ کے معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ دہلی حکومت نے اس معاملے کو بہت سنجیدگی سے لیا اور ریفنڈ سیٹلمنٹ کے عمل کو تیز کرنے اور شفاف بنانے کے لیے جی ایس ٹی ڈپارٹمنٹ نے آئی آئی ٹی حیدرآباد کے تعاون سے ایک ایک جدید آئی ٹی ماڈیول تیار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت نے اس رواں مالی سال سے کاروباری برادری کو جی ایس ٹی ریفنڈ کے عمل پر سنجیدگی سے کام شروع کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق، محکمہ تجارت اور ٹیکس نے مالی سال 26-2025 (اپریل سے اب تک) میں کل 7375 ریفنڈ درخواستوں پر کارروائی کی ہے اور تاجروں کے کھاتوں میں 694 کروڑ روپے کی ریکارڈ رقم جاری کی گئی ہے، جو ان کا حق تھا۔

جیولری کی دکان پر لوٹ کا پردہ فاش

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) آؤٹر شمالی دہلی کی پولیس نے سمے پور بادلی علاقے میں زیورات کی دکان میں دن دہاڑے لوٹ کو 24 گھنٹے کے اندر حل کر لیا ہے۔ پولیس نے تین لٹیروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے سونے کی چین، دس ہزار روپے نقد اور ایک موبائل فون برآمد کیا ہے۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ ڈکیتی کا ماسٹر مائنڈ متاثرہ کا چچازاد بھائی ہی نکلا۔ ڈپٹی کمشنر ہریشور سوامی نے بتایا کہ یہ واقعہ 4 اکتوبر کو پیش آیا، جب شکایت کنندہ انل کمار اپنی دکان، سونی جیولرز، سیکٹر 18، روہنی پر تھا۔ دوپہر تقریباً 1:15 بجے ان کا چچازاد بھائی وشال ورما اپنے دوست کے ساتھ دکان پر آیا اور سونے کی چین دیکھنے کو کہا۔ تھوڑی دیر بعد وشال فون پر بات کرنے کے بہانے باہر چلا گیا، تبھی اس کا ساتھی انل کمار کی آنکھوں میں پیپر اسپرے ڈال کر کاؤنٹر سے سونے کی دس چین لے کر فرار ہوگیا۔ پولیس نے فوری طور پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے تکنیکی نگرانی، سی سی ٹی وی فوٹیج اور انٹیلی جنس کی بنیاد پر ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان میں بہادر گڑھ ہریانہ کے رہنے والے وشال ورما (26)، منیش ورما (18) اور سمت داباس عرف سونو (33) شامل ہیں۔ پولیس کی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ وشال اور سمت کی جان پہچان تہاڑ جیل میں ہوئی تھی۔ دونوں حال ہی میں جیل سے رہا ہوئے تھے اور پیسوں کی ضرورت کی وجہ سے لوٹ کی منصوبہ بندی کی تھی۔ انہوں نے دسہرہ سے ایک دن پہلے مل کر سازش کی اور 4 اکتوبر کو اس جرم کو انجام دیا۔ ڈکیتی کے بعد ملزمان نے سونے کی چین آپس میں بانٹ لی اور گروگرام میں ایک چین کو بیچ دیا۔ پولیس نے دس سونے کی چین، نقدی اور ایک موبائل فون برآمد کر لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سمے پور بادلی پولیس کی یہ کارروائی جرائم پیشہ افراد کے خلاف پولیس کی زیرو ٹالرنس پالیسی اور شہریوں کے تحفظ کے لیے جاری مہم کو ظاہر کرتی ہے۔

سیوتم اسکیم کے تحت 946 تربیتی کورس مکمل، 31,462 افسران کو تربیت دی گئی

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے (ڈی اے آر پی جی) نے ستمبر 2025 کے لیے ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے سنٹرلائزڈ پبلک شکایات کے ازالے اور نگرانی نظام (سی پی جی آر اے ایم ایس) کی 38 ویں ماہانہ رپورٹ جاری کی۔ مذکورہ رپورٹ عوامی شکایات کی اقسام اور زمروں اور ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ معاملات کے نمٹائے جانے کی نوعیت کا تفصیلی تجزیہ فراہم کرتی ہے۔ ستمبر 2025 میں شکایات کے ماہانہ نپٹارے میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو اگست 2025 میں 62,216 سے بڑھ کر ستمبر 2025 میں 82,790 ہوگیا۔ سی پی جی آر اے ایم ایس پورٹل پر شکایات کی زیر التواء تعداد ستمبر 2025 کے مہینے میں ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 1,74,587 ہے۔ 30 ستمبر 2025 تک 22 ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 1000 سے زیادہ شکایات زیر التواء ہیں۔ رپورٹ ستمبر 2025 کے مہینے میں سی پی جی آر اے ایم ایس پورٹل کے ذریعے سی پی جی آر اے ایم ایس پر رجسٹرڈ نئے صارفین کے لیے ڈیٹا فراہم کرتی ہے۔ ستمبر 2025 میں سی پی جی آر اے ایم ایس پر مختلف چینلوں کے ذریعے کل 78,353 نئے صارفین رجسٹر ہوئے ہیں، جن میں سے 13,613 رجسٹریشن اتر پردیش ریاست سے ہیں۔ فیڈ بیک کال سینٹر نے ستمبر 2025 میں کل 81,937 فیڈ بیک اکٹھے کیے، وہیں ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 32,982 فیڈ بیک اکٹھے کیے گئے۔ مذکورہ رپورٹ ستمبر 2025 میں کامن سروس سینٹرز کے ذریعے درج کی گئی شکایات پر ریاست کے لحاظ سے تجزیہ بھی فراہم کرتی ہے۔ سی پی جی آر اے ایم ایس کو کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) پورٹل کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے اور یہ 5 لاکھ سے زیادہ سی ایس سی پر دستیاب ہے، جو 2.5 لاکھ دیہی سطح کے کاروباریوں (وی ایل ای) کے ساتھ منسلک ہے۔ ستمبر 2025 کے مہینے میں کامن سروس سینٹرز کے ذریعے کل 8722 شکایات درج کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں سیوتم اسکیم کے تحت گزشتہ چار مالی برسوں میں کیے گئے تربیتی پروگراموں اور تربیت یافتہ افسران کی کل تعداد بھی فراہم کی گئی ہے۔ مالی سال 2022 - 23 اور مالی سال 2025-26 کے درمیان کل 946 تربیتی کورسز منعقد کیے گئے، جن میں 31,462 افسران کو تربیت دی گئی۔

☆

جنک پوری کی ہمہ جہت ترقی کے لیے حکومت پرعزم: سود

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے جمعہ کو جنک پوری میں سڑک کی تعمیر کے کام کا افتتاح کرنے کے بعد کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے مہاویر انکلیو، چانکیہ پلیس، دیال سر روڈ، اتم نگر اور جنک پوری اسمبلی حلقہ کے کئی دیگر علاقوں میں ترقیاتی کاموں میں کوئی کمی نہیں ہونے دی۔ مسٹر سود نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے جنک پوری کی ترقی کے لیے نہ تو فنڈز کی کمی اور نہ ہی اس فنڈ کو عوام کے مفاد میں خرچ کرنے کی سیاسی خواہش کی کوئی کمی دکھائی ہے۔ وزیر اعلی نے دہلی کے دیگر علاقوں کی طرح جنک پوری اسمبلی حلقہ کو بھی ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنک پوری میں آئندہ دنوں میں کئی ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں گے، جن میں سیوریج کی نئی پائپ لائنیں بچھانا، پرانی سیوریج پائپ لائنوں کی مرمت، پینے کے پانی کی نئی پائپ لائنیں بچھانا، موسم سرما اور گرمیوں کی استعداد کے مطابق بجلی کی تقسیم کا انتظام، سڑکوں کی مرمت یا جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے نئی سڑکوں کی تعمیر اور اس طرح کے دیگر پروجیکٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ جمعرات کو وزیر داخلہ امت شاہ نے دہلی میں کروڑوں روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور آج اسی کے تسلسل میں جنک پوری میں کروڑوں روپے کی سڑکوں اور متعلقہ کاموں کا افتتاح کیا گیا۔

ہماچل سے دہلی لائی جا رہی 80 لاکھ روپے مالیت کی ملانا کریم چرس برآمد، دو اسمگلر گرفتار

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے بین ریاستی منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے دو اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے 2.070 کلوگرام ہائی کوالٹی کی چرس (ملانا کریم) برآمد کی ہے، جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت تقریباً 80 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس، کرائم برانچ، سنجیو کمار یادو نے آج کہا کہ 8 اکتوبر کو اے آر ایس سی/ کرائم برانچ کی ٹیم نے مخصوص معلومات پر کارروائی کی۔ انسپکٹر منگیش تیاگی اور انسپکٹر رابن تیاگی کی قیادت میں اے سی پی سنجے ناگپال کی نگرانی میں ٹیم نے سنگھو بارڈر پر جال بچھا کر دو ملزمان ساگر سچوال اور منوج سنسانوال کو ٹاٹا نیکسن کار میں گرفتار کیا۔ اس کار کا استعمال منشیات کو چھپانے اور دہلی لے جانے کے لیے کیا جا رہا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ دونوں ملزمان ہماچل پردیش سے چرس لا کر دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں سپلائی کرتے تھے۔ تہوار کے موسم میں منشیات کی بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے، وہ دہلی میں ایک بڑی کھیپ لانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ملزم ساگر سچوال کو اس سے قبل ہماچل پردیش میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا جا چکا ہے اور اس نے تقریباً 23 ماہ قید کاٹی۔ منوج سنسانوال دہلی یونیورسٹی سے گریجویٹ ہے اور پہلے منشیات کا کسٹمر تھا، بعد میں اس نے ساگر کے ساتھ مل کر سپلائی کا کام شروع کیا۔ پولیس کے مطابق چرس کی کھیپ ہماچل پردیش کے کلو کے ملانہ علاقے سے لائی گئی تھی۔ پولیس فی الحال منشیات کے نیٹ ورک کے منبع اور اس کے خریداروں کی شناخت کے لیے کام کر رہی ہے۔ کرائم برانچ پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ہندوستان کا اہم سفارتی فیصلہ، کابل میں تکنیکی مشن کو سفارت خانے کا درجہ دیا گیا

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان کے ساتھ معمول کے سفارتی تعلقات کی بحالی کا اشارہ دیتے ہوئے ہندوستان نے ایک بڑے سفارتی اقدام کے تحت کابل میں موجود اپنے تکنیکی مشن کو سفارت خانے کا درجہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستان نے یہ اہم فیصلہ افغان طالبان کے افغانستان پر قبضے کے دو سال سے بھی زیادہ عرصے بعد کیا ہے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ہندوستان کے دورے پر آئے افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کے ساتھ جمعہ کے روز یہاں ملاقات کے دوران اپنے بیان میں کہا کہ ہندوستان نے کابل میں اپنے تکنیکی مشن کو مکمل سفارت خانے کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ مسٹر متقی کا دورہ افغانستان کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو آگے بڑھانے کی سمت میں "ایک اہم قدم" ہے اور یہ دونوں ممالک کے درمیان پائیدار دوستی کی توثیق ہے۔ کابل میں موجود ہندوستانی تکنیکی مشن کو سفارت خانے کا درجہ دینے کے اعلان کے دوران ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور آزادی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے درمیان قریبی تعاون نہ صرف افغانستان کی ترقی، بلکہ علاقائی استحکام اور مضبوطی میں بھی مدد دیتا ہے۔ "اس کو مزید بڑھانے کے لیے مجھے آج کابل میں ہندوستان کے تکنیکی مشن کو ہندوستانی سفارت خانے کے درجے پر اپ گریڈ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کی ترقی اور پیشرفت میں تعاون کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں آگے بڑھتے ہوئے ہندوستان چھ مزید منصوبے شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نیک نیتی کی علامت کے طور پر افغانستان کو 20 ایمبولینسیں تحفے میں دے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے مسٹر متقی کے ساتھ اپنی سابقہ بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس سال اپریل میں پہلگام میں دہشت گرد حملے کے بعد پہلی بار اور ستمبر میں کنڑ اور ننگرہار میں زلزلے کے بعد دوسری بار ایک دوسرے سے بات کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے درمیان یہ ذاتی ملاقات خاص اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ اس سے ہمیں تبادلۂ خیال کرنے، مشترکہ مفادات کی شناخت کرنے اور قریبی تعاون کا موقع ملتا ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے افغانستان حکومت کی جانب سے ہندوستانی کمپنیوں کو وہاں معدنیات کی تلاش کے لیے مدعو کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ "افغانستان میں کان کنی کے مواقع تلاش کرنے کے لیے ہندوستانی کمپنیوں کو آپ کی دعوت بھی بہت قابلِ تعریف ہے۔ اس پر مزید بات چیت کی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے دہشت گردی، خصوصاً سرحد پار دہشت گردی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ترقی اور خوشحالی کے لیے مشترکہ عزم رکھتے ہیں، لیکن سرحد پار دہشت گردی کے مشترکہ چیلنج کی وجہ سے اس پر خطرہ منڈلا رہا ہے، جس کا سامنا دونوں ممالک کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ "ہمیں ہر قسم کی دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے مربوط کوششیں کرنی چاہئے۔ ہم ہندوستان کی سکیورٹی خدشات کے تئیں آپ کی حساسیت کی تعریف کرتے ہیں، پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد آپ کا اظہار یگانگت قابلِ ذکر تھا۔ "وزیر خارجہ نے کہا کہ قریبی ہمسایہ اور افغان عوام کا خیر خواہ ہونے کے ناطے، ہندوستان کو افغانستان کی ترقی اور پیشرفت میں گہری دلچسپی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "آج میں اس بات کی توثیق کرتا ہوں کہ ہماری طویل مدتی شراکت داری، جس کے تحت افغانستان میں کئی ہندوستانی منصوبے چل رہے ہیں، ان پر کام آئندہ بھی جاری رہے گا۔ "انہوں نے کہا کہ فریقین تکمیل شدہ منصوبوں کے رکھ رکھاؤ اور مرمت کے ساتھ ساتھ ان دیگر منصوبوں کی تکمیل کے طریقوں پر بھی بات کر سکتے ہیں، جن کے لیے ہندوستان پہلے ہی پرعزم ہے، فریقین افغانستان کی دیگر ترقیاتی ترجیحات پر بھی بات کر سکتے ہیں، ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ افغانستان میں صحت کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے ذریعے چھ نئے منصوبوں کا اعلان کیا جائے گا۔ ہندوستان خیر سگالی کی علامت کے طور پر 20 ایمبولینسیں بھی تحفے میں دے گا، جن میں سے پانچ وہ آج علامتی طور پر خود پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کے اسپتالوں کو ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین مشینیں بھی فراہم کرے گا، اور ویکسین کے ساتھ ساتھ کینسر کی ادویات بھی پہنچائی جائیں گی، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اقوام متحدہ کے پروگرام کے ذریعے دوائیں اور دیگر سامان بھی فراہم کیا ہے اور آئندہ بھی ایسا کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر میں افغانستان میں قدرتی آفات کے چند گھنٹوں کے اندر ہندوستان نے سب سے پہلے اقدام کرتے ہوئے امدادی سامان زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں پہنچایا تھا، ہندوستان نے متاثرہ علاقوں میں رہائش گاہوں کی دوبارہ تعمیر میں بھی تعاون کی پیشکش کی، انہوں نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کے عوام کو خوراک کی امداد فراہم کرنے میں بھی ایک اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی جانب سے پہلے بھیجے گئے پانچ لاکھ ٹن گندم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان آج کابل میں ایک اور کھیپ روانہ کر رہا ہے۔ ہزاروں افغان پناہ گزینوں کو بعض ممالک کی جانب سے زبردستی واپس بھیجنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے اسے گہری تشویش کا باعث قرار دیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ "ان کی عزت اور روزگار اہم ہیں، ہندوستان ان کے لیے رہائش کی تعمیر میں مدد فراہم کرنے اور ان کی بازآبادکاری لیے مادی امداد جاری رکھنے پر متفق ہے۔" پانی کے انتظام کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان آبی وسائل کے پائیدار انتظام پر تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر خارجہ نے تجارت کے معاملے پر کہا کہ تجارت اور کاروبار کو فروغ دینے میں فریقین کی مشترکہ دلچسپی ہے، اور انہیں کابل اور نئی دہلی کے درمیان مزید پروازیں شروع ہونے پر خوشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان افغان طلبہ کے لیے ہندوستانی جامعات میں تعلیم کے مواقع بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ "کھیلوں کا شعبہ بھی ایک اور طویل مدتی تعلق ہے، افغان کرکٹ کی صلاحیتوں کا ابھرنا واقعی متاثر کن رہا ہے۔ ہندوستان کو افغان کرکٹ کی حمایت کو مزید مضبوط کرنے میں خوشی ہو رہی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اسی سال اپریل میں افغان عوام کے لیے ایک نیا ویزا ماڈیول شروع کیا ہے، اور اس کے تحت ہندوستان اب طب، تجارت اور طلباء کے زمرے سمیت بڑی تعداد میں ویزے جاری کر رہا ہے۔

کمزوروں کو دبانے کی سیاست جمہوریت کے لیے سنگین خطرہ: کھڑگے

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ دلتوں، آدیواسیوں اور پسماندہ طبقات پر مسلسل حملوں سے واضح ہے کہ ملک میں کمزور طبقات کو دبانے کی سیاست جاری ہے، جو جمہوریت کے لیے مہلک ہے۔ مسٹر کھڑگے نے جمعہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "نریندر مودی جی، نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی رپورٹ کے مطابق 2013 سے 2023 کے درمیان دلتوں کے خلاف جرائم میں 46 فیصد اضافہ ہوا ہے، جب کہ آدی واسیوں کے خلاف جرائم میں 91 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ہریانہ میں ایک آئی پی ایس افسر کے ساتھ ذات پات کی بنیاد پر امتیاز، ہری اوم والمیکی پر ظلم، چیف جسٹس پر حملہ اور اس کو جائز قرار دینے والی بی جے پی کی سوچ، اور بی جے پی حکومت والے راجستھان کے سوائی مادھوپور ضلع میں دلت بزرگ خاتون کملا دیوی ریگر پر ظلم وستم، یہ تمام حالیہ واقعات محض حادثات نہیں ہیں بلکہ آر ایس ایس، بی جے پی کی جاگیردارانہ سوچ کا خطرناک اظہار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ آئین، سماجی انصاف اور مساوات کے بنیادی اصولوں پر سیدھا حملہ ہے، دلت، پسماندہ، آدیواسی اور محروم طبقات کو ڈرا کر دبانے کی یہ سیاست جمہوریت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ "ہندوستان آئین کے مطابق چلے گا، نہ کہ کسی انتہا پسند نظریے کے فرمان سے، دلت، آدی واسی، پسماندہ، اقلیتی اور کمزور طبقات اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں اور آپ ان پر آنکھیں بند کر کے اپنے ہی تماشوں میں مصروف ہیں۔

بہار انتخابات: دھرمیندر پردھان نے ایک بار پھر چراغ پاسوان سے ملاقات کی، سیٹوں کی تقسیم پر کشمکش برقرار

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے کل رات دیر گئے میٹنگوں کا سلسلہ جاری رکھا تاکہ بہار انتخابات میں سیٹوں کی تقسیم پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر نتیا نند رائے نے کل دو بار لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے سربراہ چراغ پاسوان کے گھر جا کر اتحاد کے سلسلے میں سیٹوں کی تقسیم پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا، رات دیر گئے بہار انتخابات کے بی جے پی انچارج دھرمیندر پردھان نے ایک بار پھر چراغ پاسوان سے ملاقات کی، ان کے ساتھ نتیا نند رائے بھی موجود تھے۔ کسی بھی رہنما نے باضابطہ طور پر اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ آیا کوئی معاہدہ ہوا یا نہیں۔ تاہم، دھرمیندر پردھان اور نتیا نند رائے دونوں کو مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے باوقار طریقے سے رخصت کیا۔ پہلے دن مسٹر رائے نے پاسوان سے ملاقات کی تھی اور میڈیا کو بتایا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ مسٹر پاسوان سے ملاقات کے بعد مسٹر رائے مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کی رہائش گاہ گئے اور صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ماہرین کے مطابق چراغ پاسوان آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے لیے سیٹوں پر سمجھوتہ کرنے پر کم مائل نظر آتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایل جے پی اس بار 40 سے 45 سیٹوں پر مصر ہے، جب کہ بی جے پی ایل جے پی کو تقریباً 20 سیٹیں دینا چاہتی ہے۔ دریں اثنا 'ہم' پارٹی کے سربراہ جیتن رام مانجھی بھی زیادہ سے زیادہ سیٹوں کے لیے زور لگا رہے ہیں۔

اسرائیلی کابینہ نے حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کی توثیق کردی

تل ابیب، 10 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی حکومت نے جمعے کو فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کی توثیق کردی، جس کے بعد 24 گھنٹوں کے اندر غزہ میں جنگی کارروائیاں روکنے اور اس کے 72 گھنٹے بعد اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ غیرملکی خبررساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی کابینہ نے جمعے کی صبح یہ معاہدہ منظور کیا، جبکہ اس سے تقریباً 24 گھنٹے قبل ثالثوں نے اس پر اتفاق کا اعلان کیا تھا۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ منصوبے کے تحت اسرائیلی فوج کی تدریجی واپسی شامل ہے تاکہ دو سال سے جاری غزہ کی جنگ کا خاتمہ کیا جاسکے۔ اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے انگریزی زبان کے 'ایکس' اکاؤنٹ پر کہا گیا کہ 'حکومت نے تمام یرغمالیوں، زندہ اور مردہ، کی رہائی کے فریم ورک کی منظوری دے دی ہے'۔ یہ جنگ اسرائیل کی عالمی سطح پر تنہائی کا باعث بنی اور مشرق وسطی کے منظرنامے کو بدل کر رکھ دیا، کیونکہ یہ ایک علاقائی تنازع میں تبدیل ہوچکی تھی جس میں ایران، یمن اور لبنان بھی شامل ہوگئے تھے، اس لڑائی نے امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات کو بھی سخت آزمائش میں ڈال دیا، کیونکہ ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ان پر معاہدہ طے کرنے کے لیے دباؤ بڑھایا۔ معاہدے کے اعلان کے بعد اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں نے خوشی کا اظہار کیا، جو 2 سالہ جنگ کے خاتمے کی سب سے بڑی پیش رفت ہے، جس میں اب تک 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، اور اس سے ان آخری یرغمالیوں کی واپسی ممکن ہوگی جنہیں حماس نے ان حملوں کے دوران پکڑا تھا جن کے بعد یہ جنگ شروع ہوئی تھی۔ حماس کے جلاوطن رہنما خلیل الحیہ نے کہا کہ انہیں امریکہ اور دیگر ثالثوں کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ جنگ ختم ہوچکی ہے۔ اسرائیلی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جنگ بندی حکومت کی منظوری کے 24 گھنٹے کے اندر نافذ ہوجائے گی، اور اس کے بعد 72 گھنٹوں کے اندر غزہ میں موجود یرغمالیوں کو رہا کردیا جائے گا۔ اب بھی 20 اسرائیلی یرغمالیوں کے زندہ ہونے کا یقین ہے، جب کہ 26 کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے اور دو کے بارے میں کچھ معلوم نہیں، حماس کا کہنا ہے کہ لاشوں کی واپسی زندہ قیدیوں کی رہائی سے زیادہ وقت لے سکتی ہے۔ معاہدے کے نافذ ہوتے ہی امدادی ٹرک خوراک اور طبی سامان لے کر غزہ میں داخل ہوں گے تاکہ ان عام شہریوں کی مدد کی جاسکے جن میں سے لاکھوں اپنے تباہ شدہ گھروں کے ملبے اور خیموں میں پناہ لیے ہوئے ہیں، کیونکہ اسرائیلی افواج نے ان کے شہر صفحہ ہستی سے مٹا دیے تھے۔ اگر یہ معاہدہ مکمل طور پر نافذ ہوگیا تو یہ دونوں فریقین کو جنگ روکنے کی کسی بھی سابقہ کوشش کے مقابلے میں کہیں زیادہ قریب لے آئے گا۔ تاہم ابھی بھی بہت کچھ غلط ہوسکتا ہے، معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد بھی ایک فلسطینی ذریعے نے بتایا کہ رہائی پانے والے سیکڑوں فلسطینیوں کی فہرست حتمی شکل نہیں دی گئی، حماس کی جانب سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ اسرائیلی جیلوں میں قید ممتاز فلسطینی قیدیوں اور اسرائیلی حملے کے دوران گرفتار کیے گئے سیکڑوں افراد کو آزاد کیا جائے۔

غزہ کی بازآبادکاری اور حکومت کا نظام فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیے: ترکیہ

انقرہ، 10 اکتوبر (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ خاقان فیدان نے کہا ہے کہ "غزہ کی تعمیر نو اور حکومت کا انتظام فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیے"۔ وزیر خارجہ فیدان نے غزہ کے عبوری دور پر بات چیت کے لئے پیرس میں اور یورپ، عرب دنیا اور دیگر ممالک کے اعلیٰ سطحی سفارتکاروں کی شرکت سے منعقدہ اجلاس کے بعد بروز جمعرات پریس کانفرنس کی ہے۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا ہے کہ غزہ کی تعمیرِ نو، حکومت اور دفاعی فورسز کا انتظام فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیے اور یہ کہ بین الاقوامی برادری کو، اسرائیلی نسل کش بنیامین نیتن یاہو کے غزہ پر دوبارہ جنگ مسلط کرنے کے امکان کے مقابل، چوکس ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "کل کا دن بہت اہم تھا۔ غزہ میں دو سال سے جاری نسل کشی کو روکنے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ ترکیہ نے ابتدا سے ہی صدر رجب طیب اردوان کی زیر قیادت زبردست بین الاقوامی کوششیں کی ہیں۔ اس عمل کے دوران، ہم نے، اسلامی دنیا اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ اپنے مشترکہ کوششوں کو تیز اور مربوط کرنے کے نظام اور ثقافت کو مزید فروغ دیا ہے۔ "مسٹر فیدان نے کہا ہے کہ ہم نے بین الاقوامی برادری کو بھی اس کوشش میں شامل کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ سول سوسائٹی تنظیموں، حکومتی اداروں غرض ہم سب نے اپنی پوری کوشش کی اور ہم واقعی خوش ہیں کہ آج ہم اس کے نتیجے تک پہنچ گئے ہیں۔ اب خونریزی کو روکنے اور ہمارے فلسطینی بھائیوں اور بہنوں کی تکالیف کو ختم کرنے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ "انہوں نے کہا ہے کہ اس مرحلے سے آگے کئی اہم مسائل ہیں۔ جو کچھ اب طے پایا ہے وہ پہلے مرحلے کے نفاذ کا منصوبہ ہے، جس کے چار مقاصد ہیں۔ یہ مقاصد جنگ بندی کے حصول، یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی، جلد از جلد بلاتعطل انسانی امداد کے آغاز اور اسرائیلی افواج کے مخصوص لائنوں تک انخلا پر مبنی ہیں"۔ انہوں نے کہا ہے کہ "یہ پہلے مرحلے کے منصوبے کے اجزاء ہیں، اور ان پر بڑی احتیاط کے ساتھ عمل ہونا چاہیے۔ معاہدے کے متن کے متعلقہ آرٹیکل کے مطابق ترکیہ بھی اس نفاذ میں حصہ لے گا۔ "مسٹر فیدان نے آج کے اجلاس کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترکیہ سمیت اسلامی تعاون تنظیم 'او آئی سی' کے سات ممالک کے وزرائے خارجہ اور عرب لیگ کے نمائندے یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے ساتھ موجود تھے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "ہم نے کل کے معاہدے کے نتائج اور اس کے نفاذ کے طریقے کا تفصیلی جائزہ لیا۔ خاص طور پر اس پہلو کا کہ یورپی اور باقی بین الاقوامی برادری غزہ کی اقتصادی، تعمیراتی اور انتظامی بحالی میں کیا کردار ادا کرسکتی ہے۔ آج کے اجلاس میں اہم نتائج حاصل کیے گئے ہیں جو اہم فیصلوں کی بنیاد بنیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ یورپی وزراء ان مشاہدات کو اپنے دارالحکومتوں اور سیاسی رہنماؤں تک پہنچائیں گے اور اہم نتائج کا سبب بنیں گے۔" مسٹر فیدان نے مسئلے کے دو ریاستی حل کی اہمیت پر زور دیا اور کہا ہے کہ یہ خوش آئند ہے کہ سب نے اسے مسئلے کے حل میں مرکزی کردار قبول کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "بحیثیت ترکیہ ہم نے کہا ہے کہ اگر غزہ کی تعمیر نو اور منصوبوں کا نفاذ غزہ کو 7 اکتوبر 2023 سے پہلے کی حالت میں واپس لے جائے گا، تو اس کا مطلب ہے کہ ہمیں مستقبل میں ایک اور جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کیونکہ، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، 7 اکتوبر سے پہلے، غزہ ایک کھلی جیل کی طرح تھا۔" فیدان نے کہا کہ اسلامی دنیا کے اداکاروں کے لیے کچھ مسائل اب واضح ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ "ہم اکٹھے ہو جائیں تو سب کچھ ممکن بنا سکتے ہیں۔ درحقیقت، کچھ چیزیں ہماری تقدیر نہیں ہیں۔ انہیں صرف زیادہ قوت ارادی، زیادہ محنت، زیادہ پیشہ ورانہ مہارت، اور زیادہ آزادانہ سوچ کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نفاذ کے مرحلے میں کچھ مسائل کی توقع کی جانی چاہیے، اور یہ صورتحال کی نوعیت کا حصہ ہے، اس لیے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکی ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشہ ورانہ اور مربوط انداز میں کام جاری رکھے گا۔

سعودی عرب میں بارش کا الرٹ، کون سے علاقے متاثر ہوں گے؟

ریاض، 10 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب میں موسمیات کے قومی مرکز نے ملک کے مختلف علاقوں میں جمعے سے آئندہ ہفتے تک بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق قومی مرکز نے بیان میں کہا ہے کہ جازان، عسیر، الباحہ، مکہ مکرمہ اور نجران ریجن بارش کی زد میں رہیں گے۔ رپورٹس کے مطابق ان ریجن کے کچھ حصوں میں تیز ہواؤں، ژالہ باری کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کی توقع ہے۔ محکمہ شہری دفاع نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ سرکاری چینلز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے اعلان کردہ شہری دفاع کی ہدایات پر عمل کیا جائے۔ سائیکوٹراپک ادویات استعمال کرنے والے مسافروں کے لئے سعودی عرب میں نئی ہدایات جاری کی گئی ہیں، یکم نومبر سے سائیکوٹراپک ادویات کا استعمال کرنے والے مسافروں کو پہلے سعودی حکومت کو آگاہی لازمی دینا ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق سائکوٹراپک ادویات کو سعودی وزارت صحت کے پورٹل پر پرواز سے قبل لازمی رجسٹر کرنا ہوگا۔ سعودی ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ دنیا بھر کی ایئرلائنز کے مسافروں کے لئے نئی ہدایات جاری کی ہیں، نشہ آور یا سائیکوٹراپک ادویات۔ کو سعودی ڈرگ کنٹرول سسٹم پر پہلے رجسٹرڈ کرانا ہوگا۔ سائیکوٹراپک ادویات کو سعودی وزارت صحت کے لنک cds.fada.gov.sa پر لازمی رجسٹرڈ کرانا ہوگا۔ ادویات سے متعلق کلیئرنس لازمی لینا ہوگی۔ سعودی ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق خلاف ورزی پر مسافروں اور ایئرلائنز کے خلاف کارروائی ہوگی۔ تمام ایئرلائنز کو یکم نومبر سے نئی ہدایات پر لازمی عمل کے لیے نیا سرکلر جاری کردیا گیا ہے۔

فلپائن کے ساحلی علاقوں میں 7.5 شدت کا زلزلہ، کئی ملکوں میں سونامی وارننگ جاری

منیلا، 10 اکتوبر (یو این آئی) فلپائن کے جنوبی ساحلی علاقوں میں جمعے کی صبح 7.5 شدت کا زلزلہ آیا، زلزلے کے بعد کئی ممالک میں سونامی کی وارننگ جاری کردی گئی اور قریبی ساحلی علاقوں کے رہائشیوں کو فوراً بلند مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی تاہم بعدازاں انتباہ واپس لے لیا گیا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق فلپائن کے محکمہ ارضیات (فیوولکس) نے بتایا کہ زلزلہ منڈاناؤ کے علاقے میں داواؤ اورینٹل کے ساحلی قصبے ماناۓ کے قریب سمندر میں آیا، ادارے نے ابتدائی طور پر زلزلے کی شدت 7.6 بتائی تھی جسے بعد میں کم کر کے 7.5 کردیا گیا، جب کہ اس کی گہرائی 20 کلومیٹر 12) میل) بتائی گئی۔ تاہم خبر رساں اے ایف پی کے مطابق یورپی وبحیرہ روم زلزلہ مرکز (ای ایم ایس سی) نے بتایا کہ زلزلے کی شدت 7.4 اور گہرائی 58 کلومیٹر 36) میل) تھی۔ امریکی سونامی وارننگ سسٹم نے خبردار کیا کہ زلزلے کے مرکز سے 300 کلومیٹر 186) میل) کے اندر آنے والے ساحلی علاقوں میں خطرناک لہریں اٹھ سکتی ہیں۔ صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے کہا کہ حکام زمینی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور جب حالات محفوظ ہوں گے تو سرچ اینڈ ریسکیو ٹیموں کو روانہ کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ 'ہم دن رات کام کر رہے ہیں تاکہ مدد ہر اس شخص تک پہنچے جسے اس کی ضرورت ہے'، متاثرہ علاقے کے مقامی حکام سے فوری طور پر رابطہ نہیں ہوسکا۔ فیوولکس نے وسطی اور جنوبی فلپائن کے ساحلی قصبوں کے رہائشیوں سے کہا کہ وہ فوراً بلند مقامات پر منتقل ہوجائیں یا اندرونِ ملک دور چلے جائیں، کیونکہ معمول کی لہروں سے ایک میٹر یا اس سے زیادہ اونچی سونامی لہروں کا خدشہ ہے۔ بحرالکاہل سونامی وارننگ سینٹر کے مطابق فلپائن میں سمندر کی سطح سے ایک سے تین میٹر تک بلند لہریں اٹھ سکتی ہیں، یہ زلزلہ دو ہفتے بعد آیا ہے جب فلپائن نے ایک دہائی سے زائد عرصے میں اپنا ہولناک ترین زلزلہ دیکھا تھا، جس میں جزیرہ سیبو پر 72 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ وہ زلزلہ بھی 6.9 شدت کا تھا اور ساحل سے باہر آیا تھا۔ فلپائن بحرالکاہل کے 'رنگ آف فائر' پر واقع ہے، جہاں ہر سال 800 سے زیادہ زلزلے آتے ہیں۔ انڈونیشیا کے شمالی سولاویسی اور پاپوا کے علاقوں کے لیے بھی سونامی کی وارننگ جاری کی گئی تھی، بحرالکاہل سونامی وارننگ سینٹر نے انڈونیشیا اور بحرالکاہل کے جزیرہ نما ملک پالاؤ کے کچھ ساحلی علاقوں میں لہریں ایک میٹر تک بلند ہونے کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔ فلپائن کے صوبہ داؤاؤ اورینٹل کے گورنر ایڈون جوبا ہیب نے فلپائنی نشریاتی ادارے ڈی زیڈ ایم ایم کو بتایا کہ زلزلے کے وقت لوگ خوفزدہ ہوکر بھاگ نکل آئے، انہوں نے کہا کہ 'کچھ عمارتوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ملی ہیں، زلزلہ بہت شدید تھا'۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق، بحرالکاہل کے سونامی وارننگ سینٹر نے زلزلے کے چند گھنٹے بعد فلپائن، پلاؤ اور انڈونیشیا کے لیے جاری سونامی الرٹ واپس لے لیا۔ ادارے نے اپنے مشاورتی بیان میں کہا کہ 'اس زلزلے سے اب مزید سونامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے'۔

ویتنام میں طوفان ماتمو سے 15 افراد ہلاک

ہنوئی، 10 اکتوبر (یو این آئی) ویتنام میں طوفان ماتمو کی وجہ سے ہونے والی شدید بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں شمال اور نارتھ سنٹرل میں 15 افراد ہلاک اور 8 زخمی ہوگئے۔ ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ اتھارٹی نے کہا کہ 225,000 سے زیادہ گھر زیر آب آگئے اور 1,500 سے زیادہ کو شدید نقصان پہنچا، جب کہ تقریباً 24,000 ہیکٹر چاول اور دیگر فصلیں زیر آب آ گئیں۔ تقریباً 587000 مویشی اور مرغیاں ہلاک یا بہہ گئیں۔ طوفان کی وجہ سے آمدورفت میں بھی شدید خلل پڑا، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ نے 27 سڑکوں کو بلاک کر دیا۔ ایجنسی کے مطابق، بجلی گل ہونے سے تقریباً 181000 گھر متاثر ہوئے، جب کہ کئی صوبوں میں ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک جزوی طور پر متاثر ہوا۔ ویتنام کی نیوز ایجنسی نے جمعہ کو بتایا کہ ویتنام کے وزیراعظم فام من چن نے جمعرات کو وزارتوں اور ایجنسیوں کو طوفان ماتمو کے بعد کی صورت حال سے نمٹنے میں مقامی حکام کی فعال مدد کی ہدایت کی۔

سوڈان کے الفشر میں مسجد پر نیم فوجی حملے میں 13 افراد ہلاک: عینی شاہد

خرطوم، 10 اکتوبر (یو این آئی) رضاکاروں اور عینی شاہدین نے بتایا کہ نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی مغربی سوڈانی قصبے الفشر میں ایک مسجد پر گولہ باری کے نتیجے میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور 21 سے زائد زخمی ہو گئے۔ ایک رضاکار گروپ، ابوشوق کیمپ ایمرجنسی روم نے ایک بیان میں کہا، "الفشر میں ابوشوق مسجد پر بدھ کی رات دیر گئے گولہ باری کی گئی، جس میں کم از کم 13 شہری ہلاک اور 21 سے زیادہ زخمی ہوئے۔" گروپ نے کہا کہ درجنوں خاندانوں نے مسجد میں پناہ لی ہے جو حال ہی میں آر ایس ایف فورسز کی علاقے میں پیش قدمی کے بعد ابوشوق محلے سے فرار ہو گئے تھے۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر امدادی ٹیمیں جمعرات کی صبح تک جائے وقوعہ پر نہیں پہنچ سکیں۔ رضاکاروں نے ملبہ ہٹا کر 13 لاشیں اور متعدد زخمی نکالے۔ سوڈان میں اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (اوسی ایچ اے) نے الفشر میں حالیہ حملوں کی مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "اوسی ایچ اے الفشر، شمالی دارفر میں حالیہ بار بار ہونے والے حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔ جمعرات اور بدھ کو ریپڈ سپورٹ فورسز کی گولہ باری سے سعودی اسپتال اور ایک مسجد پر حملہ ہوا جہاں بے گھر خاندان پناہ لیے ہوئے تھے، جس سے کم از کم 20 شہری ہلاک ہوئے،" اقوام متحدہ کی ایجنسی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ او سی ایچ اے نے کہا، "شہریوں پر کبھی حملہ نہیں ہونا چاہیے۔" آر ایس ایف نے ابھی تک مسجد پر گولہ باری پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ الفشر میں مئی 2024 سے سوڈانی مسلح افواج (ایس اے ایف) اور اتحادی گروپوں اور دوسری طرف آر ایس ایف کے درمیان شدید جھڑپیں جاری ہیں اور حالیہ دنوں میں لڑائی میں شدت آ گئی ہے۔

☆☆☆

سعودی عرب میں تمباکو مصنوعات فروخت کرنے والی دکانوں کے لئے نئے ضوابط وشرائط

ریاض، 10 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت بلدیات وہاؤسنگ کی جانب سے تمباکو مصنوعات فروخت کرنے والی دکانوں کے لئے نئے ضوابط وشرائط کا اعلان کردیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق نئے ضوابط وشرائط کا مقصد عوامی صحت کو فروغ دینا، متعلقہ قوانین کی پابندی کو یقینی بنانا اور ملک کے مختلف شہروں میں منظم اور محفوظ تجارتی ماحول فراہم کرنا ہے۔ رپورٹس کے مطابق وزارت نے وضاحت کی کہ یہ شرائط تمام دکانوں پر لاگو ہوں گی جو تمباکو اور اس کی مصنوعات فروخت کرتی ہیں، بشمول سگریٹ، شیشہ فلیور اور الیکٹرانک سگریٹ۔ وزارت کا کہنا تھا کہ لائسنس حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دکاندار کے پاس فعال تجارتی رجسٹریشن ہو، سول ڈیفنس کی منظوری حاصل کرے اور بلدیاتی لائسنس کے نظام اور اس کے ضوابط کی مکمل پابندی پاسداری کرے۔ وزارت کے مطابق ان شرائط میں مقامی تقاضے بھی شامل ہیں، جن میں نمایاں یہ ہے کہ دکان کسی تجارتی عمارت کے اندر شہری حدود میں واقع ہو اور مساجد یا اسکولوں سے کم از کم 500 میٹر کا فاصلہ لازمی ہو۔ دکان کا کم از کم رقبہ 36 مربع میٹر مقرر کیا گیا ہے جبکہ ہر بلدیہ کے مطابق سڑک کی چوڑائی اور مقام کی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص شرائط لاگو ہوں گی۔ وزارت کے مطابق سعودی عرب میں دکانوں کو ضوابط میں بیان کردہ فنی معیارات پر عمل کرنا لازم ہے، جن میں مصنوعات کو ملانے، دوبارہ پیک کرنے یا غیر منظور شدہ پیکنگ میں فروخت کرنے کی ممانعت شامل ہے۔ دکانداروں پر لازم ہے کہ وہ مصنوعات کے سپلائر کا ثبوت فراہم کریں، 18 سال سے کم عمر افراد کو تمباکو کی فروخت ممنوع ہے، عام فٹ پاتھ کا استعمال منع ہے، اندرونی و بیرونی نگرانی کے کیمرے نصب کیے جائیں، صفائی برقرار رکھی جائے، فضلہ محفوظ طریقے سے تلف کیا جائے اور الیکٹرانک ادائیگی کے ذرائع فراہم کیے جائیں۔ لائسنس ونگرانی سے متعلق معلومات کے لیے کیو آر کوڈ بھی ظاہر کیا جائے تاکہ شفافیت اور جانچ میں آسانی ہو اور دکانوں کے اندر تمباکو نوشی کے نقصانات سے آگاہ کرنے والے انتباہی بورڈز آویزاں کیے جائیں۔ اس کے علاوہ، تمباکو مصنوعات کی تشہیر، انعام یا مفت نمونوں کی تقسیم پر پابندی ہوگی اور ایک ایک (کھلی) سگریٹ یا غیر معیاری مصنوعات کی فروخت ممنوع ہوگی۔

22 سالہ قید: اسرائیل کا ڈیل کے تحت بھی اہم فلسطینی قیدی مروان البرغوثی کی رہائی سے انکار

تل ابیب، 10 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل نے فلسطین کے مقبول سیاسی لیڈر مروان البرغوثی کا نام غزہ جنگ بندی ڈیل کے تحت رہا ہونے والے افراد کی فہرست سے نکال دیا۔ فلسطینی سیاسی جماعت فتح موومنٹ کے رہنما اور مقبول سیاسی لیڈر مروان البرغوثی سال 2003 سے اسرائیل کی قید میں ہیں مگر 22 سال سے جیل میں قید ہونے کے باوجود ان کا شمار اب بھی فلسطین کے مغربی کنارے اور غزہ کے مقبول ترین لیڈرز میں کیا جاتا ہے۔ غزہ جنگ بندی ڈیل کے تحت حماس نے جن لوگوں کی رہائی کے نام اسرائیلی حکام کو دیے ان میں ممکنہ طور پر مروان البرغوثی کا نام بھی لیا جارہا تھا اور یہ خیال بھی تھا کہ البرغوثی فلسطین اتھارٹی کی اگلی حکومت میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ عرب میڈیا کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام نے البرغوثی کا نام غزہ جنگ بندی ڈیل کے تحت رہا ہونے والے افراد کی فہرست سے نکال دیا ہے۔ اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ برغوثی کا نام رہائی پانے والے فلسطینی اسیران کی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا۔

☆☆☆

غزہ جنگ بندی معاہدہ نافذ العمل ہوگیا، اسرائیلی فوج کا اعلان

تل ابیب، 10 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ جنگ بندی معاہدہ نافذ العمل ہونے کا اعلان کردیا۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدہ نافذ العمل ہونے کا اعلان کردیا گیا ہے اور کہا گا کہ حماس کے 11 قیدی رہا کیے جائیں گے۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے اپنے فوجیوں کو غزہ معاہدے کے تحت طے شدہ لائن سے پیچھے ہٹانا شروع کردیا ہے جب کہ غزہ کے لوگوں نے اپنے علاقوں کی جانب جانا واپس جانے کا آغاز کردیا ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی حکومت نے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کے تبادلے کے معاہدے کی منظوری دی۔ غزہ امن منصوبے کی منظوری سے متعلق اسرائیلی حکومت کی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں اسرائیلی وزیراعظم اور وزرا کے علاوہ امریکی نمائندہ خصوصی برائے مشرق وسطی اسٹیو وٹکوف اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر نے بھی شرکت کی۔ اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق حکومت نے تمام یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ معاہدے کے تحت تقریباً 2 ہزار فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور اسرائیلی فوج کے جزوی انخلا کے بدلے یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج اب غزہ کی پٹی کے اندر نئی پوزیشنز پر منتقل ہوگی تاہم علاقے کے تقریباً 53 فیصد حصے پر کنٹرول برقرار رکھے گی جس کے بعد 72 گھنٹوں کا وقت دیا جائے گا، اس دوران حماس تمام یرغمالیوں کو رہا کرے گی۔ غزہ میں جنگ بندی کے لیے کئی ماہ سے کوششیں جاری تھیں جس کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امن معاہدے کے لیے 20 نکات پیش کیے جن کی حمایت پاکستان سمیت دیگر 8 مسلم ممالک نے بھی کی جب کہ اسرائیل نے بھی ان نکات کو تسلیم کیا۔ بعد ازاں مصر میں حماس اور اسرائیلی حکام کے درمیان ثالثوں کے ذریعے مذاکرات ہوئے اور دو روز قبل امریکی صدر نے غزہ میں امن ڈیل کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ ایک سینئر امریکی عہدے دار نے خبر رساں ادارے کو بتایا کہ ڈیل کے بعد امریکہ کی نگرانی میں 200 اہلکاروں پر مشتمل ایک بین الاقوامی فورس جنگ بندی کی نگرانی کرے گی اور اس فورس میں مصر، قطر، ترکی اور ممکنہ طور پر متحدہ عرب امارات کے فوجی شامل ہوں گے۔

وینزویلا نے اقوام متحدہ سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا

کراکس، 10 اکتوبر (یو این آئی) وینزویلا کی حکومت نے، حالیہ ہفتوں میں وینزویلا کے کھلے پانیوں میں امریکی فوجی کارروائیوں پر بات چیت کے لئے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کی درخواست کی ہے۔ یہ درخواست جمعرات کو اقوام متحدہ میں روس کے سفیر اور سلامتی کونسل کے صدر 'واسیلی نیبنزیا' کے نام ارسال کردہ ایک خط میں کی گئی ہے۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹانے اور علاقائی و بین الاقوامی امن، سلامتی اور استحکام کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ مراسلے میں مادورو حکومت نے مستقبل قریب میں وینزویلا پر ایک مسلح امریکی حملے کی توقع بھی ظاہر کی ہے۔ یہ درخواست امریکی کانگریس کے، منشیات فروش جتھوں کے خلاف ٹرمپ کے فوجی اختیار کو محدود کرنے سے متعلق، قانونی بل کو مسترد کرنے کے بعد پیش کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی فوج اب تک کیریبین میں چار مہلک حملے کرچکی ہے اور جنہیں ٹرمپ نے منشیات فروش جتھوں کے ساتھ "مسلح تصادم" قرار دیا ہے۔ تاہم مادورو حکومت کا کہنا ہے کہ وائٹ ہاؤس منشیات کی اسمگلنگ کو فوجی آپریشن کے لیے بطور بہانہ استعمال کر رہا ہے۔ وینزویلا کے اقوام متحدہ میں سفیر 'سیموئل مونکاڈا' نے خط میں لکھا ہے کہ "اصل مقصد وہی ہے جو گزشتہ 26 سالوں سے وینزویلا کے خلاف امریکی کارروائیوں کی خصوصیت رہا ہے یعنی وینزویلا کے وسیع قدرتی وسائل پر قبضہ کرنے کے لیے ملک میں 'حکومت گرانے' کی پالیسیوں کو آگے بڑھانا۔ "وینزویلا کی درخواست میں ان 21 افراد کا ذکر نہیں کیا گیا جو ان چار حملوں میں ہلاک ہوئے ہیں۔ امریکہ نے نشانہ بنائی گئی کشتیوں کے بارے میں دعویٰ کیا ہے کہ وہ منشیات لے جارہی تھیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کے مطابق ان میں سے تین کشتیاں وینزویلا سے روانہ ہوئی تھیں۔ روس طویل عرصے سے وینزویلا کا اتحادی رہا ہے۔ ہزاروں وینزویلا کے شہریوں نے مادورو کی کال پر ملک کے دفاع کو مضبوط کرنے کے لیے ایک شہری ملیشیا میں شمولیت اختیار کی ہے۔ کاراکاس اور واشنگٹن نے 2019 میں سفارتی تعلقات منقطع کردیے تھے۔

غزہ سے کسی کو زبردستی نہیں نکالا جائے گا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 10 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اتوار کو مشرق وسطیٰ کے دورے پر روانہ ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں، انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ پیر یا منگل کو یرغمالیوں کی رہائی کے موقع پر وہ اسرائیل میں موجود ہوں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو میں کہا غزہ سے کسی کو زبردستی نہیں نکالا جائے گا، غزہ امن منصوبہ سب کی حمایت سے طے پایا ہے۔ فن لینڈ کے صدر کے ساتھ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ یرغمالی پیر یا منگل کو واپس آجائیں گے اور غالباً میں وہاں موجود ہوں گا۔ ہم اتوار کو روانہ ہونے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اور میں اس کا منتظر ہوں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یرغمالیوں کی رہائی کے بعد دیکھیں گے کہ آگے کیا کرنا ہے۔ ٹرمپ سے صحافی نے سوال کیا کہ اسرائیل آئندہ ایک سال کے اندر سعودی عرب سے تعلقات معمول پر لانے میں کامیاب ہوجائے گا؟ جس کا امریکی صدر نے جواب دینے سے گریز کیا۔ نوبل امن انعام جیتنے کے امکان سے متعلق سوال پر ٹرمپ نے کہا کہ دوبارہ اقتدار سنبھالنے کے بعد انہوں نے دنیا بھر میں تنازعات کے حل کے لیے 8 معاہدے کرائے، جن میں غزہ میں ہونے والا جنگ بندی معاہدہ سب سے بڑا ہے۔

نیویارک اٹارنی جنرل پر فرد جرم عائد کردی گئی

نیویارک، 10 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مخالف نیویارک اٹارنی جنرل لٹیشیا جیمز پر فرد جرم عائد کردی گئی۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیویارک اٹارنی جنرل لٹیشیا جیمز پر فرد جرم وفاقی گرینڈ جیوری نے ورجینیا میں عائد کی۔ رپورٹس کے مطابق لٹیشیا جیمز پر 2023 میں جائیداد کی خرید سے متعلق بینک فراڈ کا الزام ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں نیویارک اٹارنی جنرل اور دیگر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ نیویارک اٹارنی جنرل نے 2021 میں ڈونلڈ ٹرمپ پر فراڈ کا مقدمہ دائر کیا تھا، مقدمے میں عدالت نے ٹرمپ پر 46 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کا جرمانہ عائد کیا تھا۔

پاک-سعودیہ انسداد بدعنوانی، منی لانڈرنگ، چوری شدہ اثاثوں کی واپسی کے حوالے سے 'ایم او یو' پر دستخط

اسلام آباد، 10 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان انسدادِ بدعنوانی، منی لانڈرنگ کی روک تھام اور چوری شدہ اثاثوں کی واپسی کے حوالے سے تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک تاریخی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کردیے گئے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی 'اے پی پی' کی رپورٹ کے مطابق مفاہمتی یادداشت پر سعودی عرب کی اوور سائٹ اینڈ اینٹی کرپشن اتھارٹی (نزاہا) کے صدر معالی مزین بن ابراہیم الخموس اور پاکستان کے قومی احتساب بیورو (نیب) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے دستخط کیے۔ ایم او یو کے تحت دونوں ادارے بدعنوانی اور منی لانڈرنگ سے متعلق معلومات کے تبادلے، اثاثوں کی تلاش اور غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ دولت کی واپسی میں قریبی تعاون کریں گے۔ مفاہمتی یادداشت میں باہمی قانونی معاونت کے معاملات میں اشتراک عمل اور ایم ایل اے درخواستوں کی تیاری میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا ہے۔ اس موقع پر نزاہا کے صدر نے نیب کی انسدادِ بدعنوانی کی عالمی کوششوں اور ادارہ جاتی اصلاحات کو سراہا جن کے نتیجے میں قلیل مدت میں 6.4 کھرب پاکستانی روپے (تقریباً 23 ارب امریکی ڈالر) کی تاریخی ریکوریاں ممکن ہوئیں۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے سعودی قیادت کے انسدادِ بدعنوانی اقدامات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ سعودی عرب کے حالیہ دفاعی معاہدے دونوں ممالک کے برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم کریں گے۔ چیئرمین نیب نے نزاہا کے صدر مزین بن ابراہیم الخموس کو پاکستان کے دورے کی دعوت بھی دی تاکہ دوطرفہ تعاون اور برادرانہ تعلقات کو مزید فروغ دیا جاسکے۔

سلان پور بلاک: وجئے سمیلن سے آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا اعلان، مولئے گھٹک اور میئر کی شرکت

آسنسول: 10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پوجا بنگالیوں کا بڑا تہوار ہے اور جیسے ہی یہ درگا پوجا ختم ہوئی، ریاست بھر میں وجئے سمیلن پروگرام شروع ہو گیا ہے اور اس وجئے سمیلن پروگرام کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترنمول کانگریس نے آنے والے اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے اسی مناسبت سے، وجے سمیلانی کا پروگرام جمعہ کو سلان پور بلاک کے روپنارائن پور ہندوستان کیبلس کا مک منچ میں منعقد ہوا سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے زیر اہتمام اس وجئے سمیلنی سے وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک نے 2026 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں ممتا بنرجی کو چوتھی بار وزیر اعلیٰ بنانے کی خواہش کا اظہار کیا وزیر مولئے گھٹک اور آسنسول کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے آج اس وجئے سمیلانی پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اس دن اس کانفرنس پروگرام سے مختلف کلبوں، تنظیموں، پوجا منڈپ اور بلاک کے بزرگ شہریوں کو مبارکباد دی گئی آنے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے، بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے پارٹی کارکنوں کو خبردار کرنے کے علاوہ، سب کو جیت کی مبارکباد دی اس دن انہوں نے کہا کہ اگر آپ پارٹی کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو پارٹی کی طرح کام کرنا ہوگا مزید یہ کہ ترنمول کانگریس عام لوگوں کے لیے کام کرتی ہے، اس لیے انھوں نے سب کو عام لوگوں کے ساتھ رہنے کا پیغام دیا ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بلاک میں کئی بوتھ ایسے ہیں جہاں کے نتائج خراب رہے ہیں انہوں نے کہا کہ انہیں درست کیا جائیانہوں نے کہا کہ صرف لیڈروں کے ساتھ گھومنا اور سامانوں کو گھروں تک پہنچا دینا کافی نہیں ہمیں عام لوگوں کے لیے کام کرنا ہے۔ ہمیں یہ معلوم کرنا ہوگا کہ عوام کو کن مشکلات کا سامنا ہےمہمان خصوصی کے علاوہ سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر بدیوت مشرا، ضلع ایگزیکٹیو ڈائرکٹر محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، منوج تیواری، ششی پانڈے اور بلاک کے تمام اہم نائب صدر موجود تھے۔

آسنسول وارڈ 85 میں ترنمول کے زیر اہتمام وجئے ملن سمیلن

آسنسول: 10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں وجئے سمیلن کا انعقاد مہشیلا علاقہ کے وارڈ نمبر 85 ٹی ایم سی کے زیر اہتمام ہوا ایم ایل اے تاپس بنرجی، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، بورو کے چیئرمین ڈاکٹر دیباشیش سرکار، ایم ایم آئی سی مانس داس، آسنسول ساؤتھ کے بلاک صدر پورنیندو چودھری، وارڈ نمبر 85 کے سینئر ٹی ایم سی لیڈر رنجیت پال، نوجوان ٹی ایم سی لیڈر سنجیت پال اور حلقے کے تمام مرد و خواتین کارکنان یہاں موجود تھے۔ یہاں سب سے پہلے رنجیت پال کی قیادت میں ٹی ایم سی کے سینئر لیڈروں کو اعزاز سے نوازا گیاٹی ایم سی کے تمام قائدین موجود تھے۔ ابھجیت گھٹک نے کارکنوں کو وجئے دشمی کی مبارکباد دی اور اس موقع پر اپنے بیان میں بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ یہ کوئی سیاسی پلیٹ فارم نہیں ہے لیکن آنے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر یہ کہنا بہت ضروری ہو جاتا ہے کہ ٹی ایم سی کے ہر کارکن کو سخت محنت کرنے کی ضرورت ہیانہوں نے کہا کہ چیف منسٹر ممتا بنرجی کی قیادت میں 2011 سے مغربی بنگال میں جو ترقی ہوئی ہے اسے سب نے دیکھا ہے اور اس رجحان کو جاری رکھنے کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ 2026 کے آئندہ انتخابات میں ٹی ایم سی ایک بار پھر سے جیت جائے اور ممتا بنرجی ایک بار پھر وزیر اعلیٰ بنیں۔ دیگر ٹی ایم سی قائدین نے بھی آسنسول جنوبی اسمبلی سیٹ پر بی جے پی کی جیت کو علاقہ کے ٹی ایم سی کارکنوں کی شکست قرار دیا اور کہا کہ اگر ممتا بنرجی کے ہاتھ مضبوط کرنے ہیں تو انہیں آئندہ اسمبلی انتخابات میں آسنسول جنوبی سے جیت کو یقینی بنانا ہوگا بورو کے چیئرمین ڈاکٹر دیواشیش سرکار نے کہا کہ بی جے پی لیڈر راگنی مترا پال نے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی لیکن انہوں نے صرف اس اسمبلی حلقہ کے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔

وارڈ 24 مہواڈانگہ میں ریل کوارٹر کی خرید وفروخت اور بجلی کنیکشن کا معاملہ گرم، کونسلر کا تحقیقات کا مطالبہ

آسنسول:10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 24 میں واقع ریل پار مہواڈانگہ میں ریلوے لوکو کوارٹرز واقع ہے اس جگہے پر ریل کوارٹر کی خرید وفروخت بجلی کنکشن کے لئے رقم کا مطالبہ و دیگر الزامات لگائے جارہے ہیں اس علاقے میں یہ معاملہ ایک بار پھر گرم ہو گیاہیا یک طرف ریلوے لوکو کوارٹرز میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر عمران عرف شہزادہ نامی نوجوان نے اپنی ہی بیوی کی بڑی بہن فاطمہ پر سنگین الزامات عائد کررہے ہیں آسنسول درگاپور پولس کمشنر کو تحریری شکایت دی گئی اس شکایت میں انہوں نے کہا

کہ فاطمہ نامی اس علاقے کی ایک خاتون کوارٹر میں رہنے کے لئے روپے کا مطالبہ کررہی ہے ریلوے لوکو کوارٹرز میں رہنے کے لیے اس سے 10,000 روپے، کوارٹرز میں بجلی کا کنکشن فراہم کرنے کے لیے 5,000 روپے۔ مکینک کے چارجز بشمول بجلی کی تاروں کے لیے 2500 روپیجب اس نے رقم ادانہیں کی تو فاطمہ نے نہ صرف اس کی پٹائی کی بلکہ اسے پولیس سے ایک دکان میں زیادتی اور آگ لگانے کا مقدمہ درج کر کے گرفتار بھی کرایا جس کے بعد انہیں بغیر کسی قصور کے 14 دن جیل میں گزارنے پڑے عمران نے اپنے شکایتی خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ فاطمہ نے وارڈ نمبر 24 کی ترنمول کونسلر فصیحی عالیہ کے نام پر رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ دوسری طرف عمران، فاطمہ کے الزامات کے بعد علاقے کی رہائشی نے اپنی ہردلعزیز ترنمول کونسلر فصیحی عالیہ کو ریلوے لوکو کوارٹر بلایا اور ریلوے لوکو کوارٹرز میں مقیم کچھ لوگوں سے ملوایا گیا ناجائز قابضین نے ریلوے لوکو کوارٹرز میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر ہونے کا اعتراف کیا لیکن یہ تسلیم نہیں کیا کہ کسی نے ریلوے لوکو کوارٹرز میں رہنے کے لیے ان سے کوئی رقم لی ہے یا کسی نے ان سے ریلوے لوکو کوارٹرز میں بجلی کے کنکشن کے لیے رقم مانگی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریلوے نے لوکو کوارٹرز کے پانی اور بجلی کا کنکشن کاٹ دیا ہیایسے میں مولئے دانے انہیں ریلوے لوکو کوارٹرز میں بجلی کا کنکشن فراہم کرا دیا ہے، وہ پانی بھی حاصل کر رہی ہے۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ترنمول کونسلر تحقیقات کا مطالبہ کر رہی ہے اور اس پورے معاملے میں جو بھی قصوروار ہے، جو بھی غلط کر رہا ہے، یا اسے بدنام کرنے کی کوشش کر رہا ہے اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کر رہی ہے۔ ترنمول کونسلر صاف طور پر کہتی ہیں کہ وہ نہ صرف اپنے وارڈ میں جاتی ہیں بلکہ دوسرے وارڈوں میں بھی جاتی ہیں اور وہاں کے لوگوں کو جو بھی مسئلہ درپیش ہے، وہ وہاں کے وارڈ کونسلر سے مل کر اس مسئلہ کو حل کرنے کا کام کرتی ہیں اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ عوام کی خدمت کے لیے پارٹی میں شامل ہوئی ہیں خدمت خلق ہمارا نصب العین ہے اور پارٹی میں رہ کر عوام کی خدمت کرتی رہیں گی وہ کسی کی سازش یا کسی کی بدنامی سے نہیں ڈرتی فصیحی عالیہ نے مزید کہا کہ عمران کہہ رہے ہیں پولیس میری شنوائی نہیں کررہی ہے انہوں نے کہا کہ پولیس اور میڈیا برادر سے میری گزارش اور مشورہ ہے کہ علاقے کے باشندوں سے ملاقات کریں اور معاملے کے تہہ تک پہنچنے کی کوشش کریں فصیحی نے کہا کہ جب کوارٹر میں تالہ لگا ہوا ہے تو پلنگ الماری سامان کیسے چوری ہوگئی یا غائب ہوگیا علاقے کے لوگ تو دیکھیں ہونگے انہوں نے کہا مجھے بھی انصاف چاہئے کون کس سے رقم لی ہے کون کوارٹر خرید وفروخت کررہا ہے کون کون لوگ اس معاملے میں ملوث ہیں کون لوگ میرے خلاف سازش کررہے ہیں میں اسکے تہہ تک جاوں گی مجھے بدنام کیا جارہا ہے وہ بھی جھوٹی باتوں کو لیکر اسکا نتیجہ بہت جلد سامنے اجائے گا فصیحی عالیہ نے کہا کہ یہاں غریب لوگ اپنی شب وروز کی زندگی گزارتے ہیں انکی سادگی سے لوگ فائدہ اٹھانے کی کوشش کررہے ہیں۔ اگر ہم فاطمہ کی بات مانیں تو فاطمہ نے کہا کہ وہ علاقے کی سرغنہ ہے اور جس نوجوان نے اس پر الزامات لگائے ہیں وہ اس کی چھوٹی بہن کا شوہر ہیاس نوجوان اور اس کی چھوٹی بہن نے اسے مارا پیٹا، اس کے شوہر کو جھوٹے مقدمے میں پھنسایا، وہ بڑی مشکل سے خود کو اور اپنے شوہر کو اس مقدمے سے بچانے میں کامیاب ہوئی، فاطمہ نے کہا کہ جو بھی الزام ہے وہ سب جھوٹے ہیں، نوجوان نے جو بھی الزامات لگائے ہیں اس کی تحقیقات کر کے مجرم کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اس کے ساتھ ساتھ اس پر جھوٹے الزامات لگانے والے عمران کو بھی گرفتار کیا جائے تا کہ وہ دوبارہ ایسی حرکت نہ کرسکے اور نہ ہی اس پر بلاوجہ جھوٹے الزامات لگا کر کسی کو بدنام کرے دیکھا جارہا ہے کہ معاملے گرم ہورہے ہیں۔

زچہ کی موت پر طبی غفلت کا الزام، نجی اسپتال میں اہل خانہ کا احتجاج

آسنسول: 10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے سین ریلے روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں زچگی کے دوران زچہ کی موت پر سنسنی پھیل گئی۔ ان کا گھر پر بالیا کے بیجولی گاؤں میں ہے۔ اس صورت میں، طبی غفلت کے لئے ڈاکٹر کے خلاف سرجری یا سیزرین کرنے کا الزام لگایا ہے۔ متوفی خاتون کے اہل خانہ رات سے دوپہر تک اسپتال میں موجود تھے۔ انہوں نے وقتاً فوقتاً ہسپتال میں احتجاج کیا۔ زچہ کے گھر والوں نے اس کی لاش اور اس کے جو قبل از وقت پیدائش بتائی جاتی ہے نومولود 8 ماہ اور 6 دن کے بچے کو لے جانے سے انکار کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر اور اسپتال کی لاپرواہی کے باعث حاملہ خاتون کی موت ہوئی اور اس کا سیزرین وقت سے پہلے کیا گیا جس کی وجہ سے خاتون نے بچے کو جنم دیا۔ وہ لاش اور نوزائیدہ کو نہیں لیں گے دونوں کی ذمہ داری ہسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹر کو اٹھانی پڑے گی صبح، آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن کی موجودگی میں متوفی کے لواحقین، پربالیہ کے کولیری ورکرز تنظیم کے ایک لیڈر اور اسپتال کے حکام کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں ہونے والی بات چیت کی بنیاد پر حل نکالے گئے ٹھیک ہے گھر والے لاش نہیں لے جائیں گے۔ فی الحال، موجودہ ہسپتال حکام کے پاس رہے گا۔ جب تک نوزائیدہ کی جسمانی حالت اسے گھر لے جانے کے لیے کافی ہے، اس کی زندگی بھر دیکھ بھال ہوتی رہے گی۔ ہسپتال انتظامیہ کی ذمہ داری ہوگی اسپتال کے حکام نے یہ شرط مان لی اور لواحقین نے اسی دوپہر لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا پر بلیار جھولیر کی رہائشی، ایک شادی شدہ خاتون ہے جواب اسے سین ریلے روڈ پولیس اسٹیشن یا وویکانند سرانی کے نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس وقت وہ پیٹ میں درد اور بیت الخلا کی پریشانی میں مبتلا تھے۔ واقعہ کے بارے میں خاتون کے شوہر سوروپ چٹرجی نے کہا کہ میں ایک فیکٹری میں کام کرتا ہوں۔ تو مجھے ESI کا فائدہ ملا میری بیوی پیٹ میں درد اور بیت الخلاء کی پریشانی کی وجہ سے گھر میں بیمار پڑ گئی۔ پھر میں اسے آسنسول ای ایس آئی اسپتال لے گیا۔ لیکن کوئی تربیت یافتہ ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ سے اسے اس پرائیویٹ ہسپتال میں ریفر کر دیا گیا اس کی جسمانی حالت میں کوئی بہتری نہیں تھی۔ سوروب بابو نے کہا، پھر میں نے ہسپتال کے حکام کو بڑے ہسپتال ریفر کرنے کی درخواست کی۔ لیکن ہسپتال انتظامیہ نے اسے مسترد کر دیا۔ وہیں آپریشن یا سرجری کرانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اگر ایسا کیا گیا تو میری بیوی مرجائے گی۔ میری بیوی صرف 8 ماہ اور 6 دن کی بچی کو جنم دے گی۔ ڈاکٹروں اور ہسپتال حکام کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث وقت سے پہلے سرجری کی گئی، میری اہلیہ جاں بحق ہوگئی انہوں نے کہا، میری بیوی کی سرجری کرنے والے ڈاکٹر کا نام ڈاکٹر جے شنکر ساہا ہے۔ سوروپ بابو کہتے ہیں، سرجری کے بعد مجھ سے اپنی بیوی کا بلڈ گروپ جاننے کے لیے کہا جاتا ہے۔ یعنی میری بیوی نے اپنا بلڈ گروپ جانے بغیر کیموتھراپی کروائی ہے پھر میں خون لایا۔ اس نے کہا، اب میری بیوی کی لاش اور اس کے پاس نوزائیدہ کو ڈاکٹر اور اسپتال پر چھوڑنے اور گھر لوٹنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ کوئی نہیں۔ انہوں نے ہسپتال اور ڈاکٹر کے خلاف طبی غفلت کی شکایت درج کراتے ہوئے سخت ترین سزا کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس اسپتال میں کسی کو بھی داخل نہیں کرنا چاہیے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم ڈاکٹر نے کنٹریکٹ کی بنیاد پر آسنسول ریلوے اسپتال میں علاج فراہم کیا تھا۔ تاہم ڈاکٹر نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو یکسر مسترد کر دیا۔ وہ کہتے ہیں، ماہواری کے دوران کچھ جسمانی مسائل دیکھے جاتے ہیں۔ اس لیے گھر والوں سے خون لانے کو کہا جاتا ہے۔ وہ لے آئے۔ لیکن نہیں دیا جا سکاایک حاملہ خاتون نے بچے کو جنم دیا اور رات آٹھ بجے مرگئی بچے کا وزن بہت کم ہے۔ ڈاکٹروں نے دعویٰ کیا کہ خاتون کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی دوسری جانب نجی اسپتال کے حکام نے الزامات کی تردید کی ہے۔ ان کی جانب سے ایک اہلکار نے کہا، ہر ممکن کوشش کی گئی۔ لیکن آخر کار یہ کامیاب نا رہا۔ پہلے تو لواحقین نے لاش اور لاش لینے سے انکار کر دیا۔ اس دن بعد میں انہوں نے بچے کو ہسپتال میں رکھنے کے بارے میں پوچھا اسپتال نے کہا ہم نے انسانیت کی خاطر اسے قبول کیا ہے۔ پھر وہ لاش لے گئے۔ دریں اثنا، پولس نے کہا، ایک پرائیویٹ اسپتال کو حاملہ خاتون کی موت کی وجہ سے پریشانی کا سامنا ہے۔ بات چیت کی بنیاد پر مسئلہ حل ہوگیا ہے۔

☆

انتظامیہ نے نابالغ لڑکی کی خفیہ شادی رکوائی

آسنسول: 10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): حکومت 18 سال سے کم عمر کی لڑکی سے شادی کو جرم سمجھتی ہے۔ لیکن کئی خاندان ایسے ہیں جو معاشرے میں بڑھتے ہوئے جرائم سے بچنے کے لیے اپنی بیٹیوں کی کم عمری میں شادی کر کے اپنی عزت بچانے پر مجبور ہیں اسی طرح کا ایک واقعہ رات دیر گئے شہر کے تھانہ درگا پور کوکوان کے علاقے ساگر بھانگا میں دیکھنے کو ملا، جہاں ایک غریب بیوہ ماں معاشرے کے ظالم لوگوں کی بڑھتی ہوئی نظروں سے بچنے کے لیے اپنی نابالغ بیٹی کو کم عمری میں بیاہنے کی کوشش کر رہی تھی۔ تاہم نجی ادارے کی کوششوں اور انتظامیہ کی مداخلت کے بعد نابالغ کی شادی رکوائی گئی تو لڑکی کی والدہ نے روتے ہوئے کہا کہ لڑکی کی بڑھتی ہوئی عمر کی وجہ سے اہل علاقہ اسے ہراساں کر رہے ہیں۔ وہ محلے کے لڑکوں کی فحش نگاہوں سے تنگ آچکی تھی۔ محلے کے لڑکے اسے مسلسل گھور رہے تھے۔ اگر اس کے ساتھ کچھ برا ہو جاتا تو پولیس کیا کر سکتی تھی؟۔ ساگر بھنگہ کے چسکی پاڑا کی ایک بیوہ اپنی بیٹی کے ساتھ ایک عارضی پناہ گاہ میں رہ رہی ہے۔ وہ ایک گھر میں رہتی ہے۔ شوہر کے انتقال کے بعد گھر چلانا مشکل ہو گیا۔ ادھر بیٹی کی بڑھتی عمر اس کے لیے بوجھ بن رہی تھی۔ وہ خفیہ طور پر اس کی شادی کسی دوسری ریاست میں کرنے اور اسے جلد رخصت کرنے کا منصوبہ بنا رہی تھی اسے دولہا مل گیا اور شادی کی تیاریاں شروع کر دیں شادی ایک دن بعد ہونے والی تھی، لیکن پولیس درگاپور کی ایک این جی او کے ارکان کے ساتھ پہنچی اور نابالغ لڑکی کی کم عمری کی شادی کو روک دیا۔ تنظیم کے سربراہ شلپی پال نے کہا، "ہمیں اطلاع ملی کہ ایک نابالغ لڑکی کی شادی کی تیاریاں جاری ہیں۔ پولیس کو فوری طور پر اطلاع دی گئی اور شام کو شادی کو روکنے کے لیے گھر پہنچ گئی۔ 18 سال کی عمر سے پہلے شادی کیوں کی گئی اس بارے میں تحقیقات جاری ہیں۔ خاندان کو خبردار کیا گیا ہے کہ قانون کے مطابق لڑکی کی 18 سال کی عمر سے پہلے شادی نہیں کی جاسکتی، اگر ہم آج خاموش رہتے تو ایک اور لڑکی کا مستقبل تاریکیوں سے بھرا ہوسکتا تھا۔

☆

تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب کے نائب صدر سردار لکھویندر سنگھ لکھا کا آسنسول میں شاندار استقبال

آسنسول:10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب مینیجنگ کمیٹی کے نائب صدر اور بہار اقلیتی کمیشن کے نائب صدر سردار لکھویندر سنگھ لکھا ایک نجی دورے پر مغربی بردوان ضلع کے آسنسول پہنچیآسنسول کے گووند نگر میں ترسیم سنگھ کی رہائش گاہ پر سکھ برادری نے ان کا شاندار استقبال کیا اس موقع پر آسنسول سنٹرل گوردوارہ مینیجنگ کمیٹی کے صدر جگدیش سنگھ، سکریٹری ترسیم سنگھ، ادل سے اجیت سنگھ، آسنسول سے امرجیت سنگھ، ہرویندر سنگھ بنٹی، گووند نگر سے سرجیت سنگھ، ہردیال سنگھ، سکھویندر سنگھ، نریندر سنگھ، اور سکھ برادری کے دیگر افراد موجود تھے لکھا کا سب نے خیر مقدم کیا اور عزت افزائی کی تقریب کے دوران آسنسول سنٹرل گوردوارہ مینیجنگ کمیٹی کے صدر جگدیش سنگھ نے بتایا کہ تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب کے سینئر ممبر کی حیثیت سے ان کے ساتھ گوردواروں کی سیکورٹی سمیت کئی مسائل پر بات چیت ہوئی۔ کمیٹی کے سکریٹری ترسیم سنگھ نے مزید کہا کہ مذہبی اقدامات کے حوالے سے بھی تفصیلی بات چیت کی گئی۔ بنگال کی سنگت تک سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب کے پیغام اور دیگر مذہبی تبلیغی پروگراموں کو مشترکہ طور پر پہنچانے کا فیصلہ کیا گیا۔ پروگرام میں موجود سردار لکھویندر سنگھ لکھہ نے کہا کہ وہ اس وقت تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب کی جاگرتی یاترا میں مصروف ہیں، لیکن یہ ان کے لیے ایک اعزاز کی بات ہے کہ وہ ذاتی طور پر بنگال آئے اور یہاں سکھ سنگت سے ملے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کی سکھ سنگت بہت باشعور ہے اور پنتھک، مذہبی اور گرومت کی تبلیغ کے حوالے سے ہونے والی بات چیت کو جلد ہی عمل میں لایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سکھ مذہب اور گرومت کی تبلیغ کو مزید تقویت دینے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رہیں گی۔

گزشتہ 20 دنوں میں پانچ چوریاں، روپنارائن پور میں دہشت برقرار

آسنسول:10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور میں ایک چھوٹا سا گاؤں شمار ہوتا تھا مگر اب آبادی والا علاقہ ہے، چوری کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کا مشاہدہ کررہا ہے پولیس گشت، سی سی ٹی وی کیمروں اور چوکیداروں کے باوجود چور آسانی سے گھروں کو نشانہ بنارہے ہیں گزشتہ 20 دنوں میں پانچ بڑی چوری کی وارداتیں رپورٹ ہوئی ہیں۔ تازہ ترین معاملہ ریٹائرڈ ملازم شوبھاشیش تیواری کے گھر کا ہے وہ اور اس کی بیوی ایک رات ایک رشتہ دار کے گھر گئے تھے اور واپس آکر دیکھا کہ دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا، کمرے میں خلل پڑا، سونا، نقدی اور کپڑے غائب تھے ایک مقامی پنچایت رکن رانا مہتو نے الزام لگایا کہ چور علاقے کے تھے۔ کسی سے معلومات مل رہی ہیں پولیس فوری طور پر اس معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کرے۔ روپنارائن پور اب کوئی چھوٹا گاؤں نہیں رہا۔ اس کی بڑی آبادی 21 بوتھوں پر پھیلی ہوئی ہے لیکن تھانے کی گشت اور فورس کی سطح جوں کی توں ہے چوری کے بعد پولیس کی موجودگی چند دن اور پھر با قاعدہ رہتی ہیسب کچھ معمول پر آجاتا ہے۔ سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا وعدہ اب ریکارڈ کی طرح بار بار دہرایا جارہا ہے علاقے کے بہت سے حصے ابھی تک نگرانی سے محروم ہیں ترنمول لیڈر بھولا سنگھ نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا لیکن مقامی لوگ حیران ہیں: کب سخت کارروائی ہوگی؟ اطلاعات کے مطابق آسنسول کے آس پاس کے علاقوں سے چوروں کے گروہ منظم انداز میں یہاں آرہے ہیں اور کچھ مقامی سماج دشمن عناصر ان کی مدد کررہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ کے پاس مردم شماری اور شناخت کا درست ڈیٹا ہوتا تو جرائم کی روک تھام آسان ہوتی۔ مقامی لوگوں کی راتیں بے خوابی کا شکار ہورہی ہیں۔ اپنے گھروں کو تالے لگانے سے پہلے لوگ سوچتے ہیں کہ کیا یہ تالہ صبح تک برقرار رہے گا؟ چوری کی جاری وارداتیں اور انتظامیہ کی خاموشی چوروں کی حوصلہ افزائی اور عوام میں خوف و ہراس پھیلا رہی ہے۔ اب پورے علاقے میں ایک ہی سوال گونجتا ہے کہ کیا چور زیادہ چالاک ہیں یا انتظامیہ واقعی نااہل ہے؟۔

ضلع اسپتال سے لاپتہ مریض رانی گنج کے کاشی ڈانگا کالی مندر سے متصل علاقے میں ملا

آسنسول:10/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ضلع اسپتال سے مریض کے لاپتہ ہونے کی خبر گردش کرنے کے بعد، کاشی پور علاقے کے کچھ نوجوانوں نے صبح اس شخص کو پہچان لیا اس کے بعد انہوں نے پولیس کو اطلاع دی اور لاپتہ مریض کے گھر اطلاع دی اطلاع ملنے کے بعد رانی گنج پولیس اسٹیشن اور لاپتہ شخص کے اہل خانہ وہاں پہنچے اطلاع کے مطابق رانی گنج پولس اس شخص کو تھانے لے آئی وہیں رانی گنج پولیس اسٹیشن نے اس شخص کا شناختی کارڈ دیکھا اور اسے گھر والوں کے حوالے کر دیا گھر والے اس شخص سے مل کر خوش ہوئے۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعہ، 3 اکتوبر کو، دنگل پاڑہ، چیچو دیا کے رہنے والے سمر مرمو کو اس کے اہل خانہ نے الٹی اور اسہال کی علامات کے ساتھ علاج کے لیے آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ اگلے دن دوپہر گھر والوں نے سمر مرمو کو ہسپتال کے بستر پر نہیں دیکھا۔ اس کے بعد جب انہوں نے اسپتال کی نرسوں اور ڈاکٹروں سے پوچھا تو لواحقین نے شکایت کی کہ وہ کوئی جواب نہیں دے پا رہے ہیں وہ ادھر ادھر تلاش کرنے لگے اسے ڈھونڈنے سے قاصر رہے اس کے اہل خانہ نے اسی رات آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کی۔ تاہم اہل خانہ کو گمشدہ شخص مل گیا سب خوش ہورہے ہیں۔

میسی اینڈ ارجنٹائن اسکواڈ نومبر میں کوچی اسٹیڈیم میں کھیلے گی

کیرالا کے وزیر اعلیٰ نے ورلڈ چمپیئن ٹیم کے لئے شایان شان استقبال کے جتن کر لئے

تیرووننتھا پورم (کیرالا)، 10 ر اکتوبر: کیرالا کے وزیر اعلیٰ پینارائی وجیائن نے اپنی کابینہ کی اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کی جس میں ان انتظامات کا جائزہ لینے اور متعلقہ افراد کو ذمہ داریاں سونپنے کے سلسلے میں صلاح و مشورہ کئے جب نومبر میں لائینل میسی کی قیادت میں ارجنٹینا کی ٹیم کیرالا کے شہر کوچی (تیرووننتھا پورم) کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم کھیلنے کے لئے آرہی ہے اور وہ انڈین ٹیم کے ساتھ ایک نمائشی میچ میں حصہ لیگی کوچی میں یہ اسٹیڈیم عالمی سطح کا ہے اور بالکل سالٹ لیک اسٹیڈیم (کولکاتا) جیسا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر اسٹیڈیم کو بالکل صاف ستھرا بنانے اور عالمی معیار پر سجانے کے لئے جنگی سطح پر تیاری کرنے کی ہدایت کی۔ اس اسٹیڈیم کی دیکھ بھال اور دیکھ ریکھ کے لئے مناسب لوگوں کی تیم ترتیب دی گئی اور سبھوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس ذمہ داری کو وپری طرح سے نبھائیں۔ چونکہ اس میچ کو دیکھنے کے لئے زبردست بھیڑ متوقع ہے لہذا ایسے موقع پر سیکوریٹی کے انتظامات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ لائینل میسی کے چاہنے والوں کی دنیا میں کمی نہیں ہے اور ہندستان میں اس کے چاہنے والوں کی تعداد کروڑوں ہے۔ معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ میسی اپنے پرستاروں کے خصوصی اجتماع سے بھی ملیں گے اور مترجم کی مدد سے ان کے سوالوں کا جواب دینگے۔ اگرچہ لائینل میسی زندگی بھر یورپ میں کھیلتے رہے ہیں اور انگریزی اچھی طرح سے بول سکتے ہیں اور لکھ بھی سکتے ہیں لیکن جب وہ پریس یا اپنے پرستاروں کی جھمگھٹے میں بات کرتے ہیں تو صرف ارجنٹائن مادری زبان جو لاطینی امریکی زبان ہے اسی میں بات کرتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ مادری زبان میں بات کرنا میری فطرت ہی نہیں میری ضرورت بھی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ افسران خاص طور پر پارکنگ کے انتظامات، میڈیکل ٹیم اور ایمرجنسی کی سہولتوں کا خاص دھیان رکھیں، علاوہ ازیں شیدائیوں کے لئے پینے کے پانی کا انتظام، بجلی کا مناسب انتظام ہونا چاہئے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر آئی اے ایس افسروں کو تعینات کیا جائے گا تاکہ وہ بہتر طور پر تمام انتظامات دیکھ سکتے ہیں۔ اس میٹنگ میں جو وزیر اعلیٰ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوا اس میں وزیر اسپورٹس وی عبدالرحمٰن، وزیر صنعت پی راجیو، لوکل سیلف گورنمنٹ کے وزیر ایم بی راجیش، چیف سکریٹری ڈاکٹر اے جیا تلک، ریاستی پولس چیف آر چندرا شیکھر اور مختلف ملکوں کے افسران کو مدعو کیا گیا تھا اور انہیں ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں، کہا گیا کہ میسی کے چاہنے والے تو ایک طرف خود سرکاری افسران، وزراء کے اقربا، پولس افسران کے اقربا، سب کے سب میسی سے ملنے اور ان کے ساتھ سیلفی لینے کی کوشش میں ایک دوسرے کو پیچھے ڈھکیلتے نظر آئیں گے ایسی صورت میں حکومت کو پریشانی عام شیدائیوں سے نہیں بلکہ اپنے افسران اور اپنے وزراء کے اقربا سے ہوگی۔ پتہ چلا کہ اس میچ کے ٹکٹ 500، 1000، 1500 اور 2000 ہونگے۔ اس اسٹیڈیم میں 90,000,00 (نوے لاکھ) شیدائیوں کی گنجائش ہے اور اسٹیڈیم میں اشتہارات اور ٹیلی کاسٹنگ کے حقوق وغیرہ فروخت کرکے حکومت 500 کروڑ سے بھی زیادہ کی آمدنی کرے گی اور اسے ارجنٹائن ٹیم اور میسی بریگیڈ کی میزبانی میں فائدہ ہی ہوگا۔

آئی پی ایل 2026 کی نیلامی 15 دسمبر تک متوقع

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یواین آئی) آئی پی ایل 2026 کی نیلامی دسمبر کے دوسرے یا تیسرے ہفتے میں ہونے کا امکان ہے، جس میں 15-13 دسمبر ممکنہ دن ہو سکتے ہیں۔ فرنچائز حکام جنہوں نے بی سی سی آئی کے عہدیداروں سے بات کی ہے انہوں نے کرک بز کو بتایا ہے کہ بات چیت ان تاریخوں پر مرکوز ہے، حالانکہ لیگ کی گورننگ کونسل نے ابھی تک شیڈول کو حتمی شکل نہیں دی ہے۔ مزید برآں، اس وقت اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ نیلامی بیرون ملک منعقد کی جائے گی، جیسا کہ پچھلے دو ایڈیشنز میں ہوا تھا- پہلے دبئی (2023) اور پھر جدہ، سعودی عرب (2024) میں۔ فرنچائز ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر بی سی سی آئی منی نیلامی ہندوستان میں منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو یہ حیرت کی بات نہیں ہوگی۔ تاہم اس فیصلے کو ابھی حتمی شکل نہیں دی گئی۔ تاہم یہ بات یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ ریٹینشن کی آخری تاریخ 15 نومبر ہے۔ اس وقت تک فرنچائزز کو ان کھلاڑیوں کے نام جمع کرانا ہوں گے جنہیں وہ نیلامی سے قبل ریلیز کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تاہم، بڑی تبدیلیوں کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے ہیں، سوائے شاید چنئی سپر کنگز اور راجستھان رائلز کے، جو پچھلے سیزن میں ٹیبل کے نیچے رہے تھے۔ مبینہ طور پر ریلیز کی فہرست میں شامل کھلاڑیوں میں دیپک ہڈا، وجے شنکر، راہول ترپاٹھی، سیم کرن، اور چنئی سپر کنگز (CSK) کے ڈیون کونوے شامل ہیں۔ آر اشون کی آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کے ساتھ، پانچ بار کے چیمپئن پہلے ہی Rs9.75 کروڑ کا اضافہ کر چکے ہیں۔ سنجو سیمسن رائلز کی فہرست میں سرفہرست ہوں گے، جب تک کہ فرنچائز کپتان کے لیے کوئی ٹریڈ نہیں کرتی۔ ایسی باتیں بھی ہوئیں کہ رائلز اپنے دوسرے لنکن اسپنرز- ویندو ہسرنگا اور مہیش تھیکشنا کو ریلیز کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں لیکن کمار سنگاکارا کی بطور ہیڈ کوچ واپسی سے یہ سوچ بدل سکتی ہے۔ ٹی نٹراجن، مچل اسٹارک، آکاش دیپ، مینک یادیو اور ڈیوڈ ملر جیسے کھلاڑیوں کو نئی فرنچائز تلاش کرنی پڑ سکتی ہیں، حالانکہ ابھی تک کوئی تصدیق نہیں ہوئی ہے- بالکل اسی طرح جیسے وینکٹیش ائیر، پچھلی نیلامی میں تیسرے سب سے مہنگے کھلاڑی تھے، جنہیں کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے Rs23.75 کروڑ میں خریدا تھا۔ فرنچائزز کے درمیان ہونے والی بات چیت کے مطابق، کیمرون گرین نیلامی میں سب سے زیادہ زیر بحث ناموں میں سے ایک ہونے کی امید ہے۔ انجری کی وجہ سے آخری نیلامی سے باہر ہونے والے آسٹریلوی آل راؤنڈر پہلے ہی کئی ٹیموں کی توجہ اپنی جانب مبذول کر چکے ہیں اور یقیناً ان پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔

انڈر 20 ورلڈکپ فٹ بال ٹورنامنٹ کا کوارٹر فائنل راؤنڈ 11 اکتوبر سے شروع ہوگا

سنٹیا گو، 10 اکتوبر (یواین آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا کے زیر اہتمام چلی میں جاری 24 ویں انڈر 20 ورلڈکپ فٹ بال ٹورنامنٹ میں کوارٹر فائنل راؤنڈ کل (ہفتہ سے) شروع ہوگا اور اس سلسلے میں دو میچز میں 4 ٹیمیں ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہوں گی۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق میگا ایونٹ کا پہلا کوارٹر فائنل میچ سپین اور کولمبیا کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔ یہ میچ سٹیڈیو مالی، ٹالکا میں کھیلا جائے گا۔ دوسرے کوارٹر فائنل میچ میں میکسیکو اور ارجنٹائن کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ یہ میچ سٹیڈیو نیشنل جولیو مارٹینز پرادانوس، سانتیا گو میں کھیلا جائے گا۔ انڈر 20 فٹ بال ورلڈکپ کے چلی میں سجے عالمی میلے میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ میگا فٹ بال ٹورنامنٹ اپنے اختتامی مرحلے کی طرف گامزن ہے۔ میگا ایونٹ کی کوارٹر فائنل لائن اپ مکمل ہوگئی ہے جس کے مطابق سپین، کولمبیا، میکسیکو، ارجنٹائن، امریکا، مراکش، ناروے اور فرانس کی ٹیمیں ٹاپ 8 راؤنڈ میں پہنچ چکی ہیں۔ سپر 8 مرحلہ کل ہفتہ سے شروع ہوگا اور ہفتہ کو دو میچوں کا فیصلہ ہوگا۔ پہلا کوارٹر فائنل میچ سپین اور کولمبیا کی ٹیموں کے درمیان سٹیڈیو مالی، ٹالکا میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا کوارٹر فائنل میچ میکسیکو اور ارجنٹائن کی ٹیموں کے درمیان سٹیڈیو نیشنل جولیو مارٹینز پرادانوس، سانتیا گو میں کھیلا جائے گا۔ میگا ایونٹ کے آخری دو کوارٹر فائنلز 12 اکتوبر کو کھیلے جائیں گے جس کے بعد میگا ایونٹ کی سیمی فائنل لائن اپ مکمل ہو جائے گی۔ میگا ایونٹ کے دونوں سیمی فائنلز 15 اکتوبر کو کھیلے جائیں گے جبکہ تیسری پوزیشن کے لئے میچ 18 جبکہ فائنل میچ 19 اکتوبر کو جولیو مارٹینز پرادانوس نیشنل سٹیڈیم، سانتیا گو میں کھیلا جائے گا

بنگلہ دیش اور افغانستان کے درمیان دوسرا میچ ہفتہ کو

ابوظہبی 10 اکتوبر (یواین آئی) بنگلہ دیش اور افغانستان کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ کل (ہفتہ) کو شیخ زید سٹیڈیم، ابوظہبی میں کھیلا جائے گا۔ یہ میچ ڈے اینڈ نائٹ ہوگا اور فلڈ لائٹس کی روشنی میں کھیلا جائے گا۔ افغانستان کی کرکٹ ٹیم کو بنگلہ دیش کے خلاف سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔
افغانستان کی ٹیم نے پہلے ون ڈے میچ میں بنگلہ دیش کی ٹیم کو 5 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ اس سے قبل دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلی گئی تین میچوں کی ٹی ٹونٹی سیریز میں بنگلہ دیش کی ٹیم نے افغانستان کی ٹیم کو 0-3 سے کلین سویپ کیا تھا۔ دنوں ٹیمیں یواے ای کے دورہ پر ہے جہاں انہوں نے اپنے دورہ یواے ای کے دوران 3 ٹی ٹوئٹی میچوں کی سیریز کھیل لی ہے جو بنگلہ دیش نے 0-3 سے جیت لی تھی جبکہ 3 ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کا ایک میچ کھیلا جا چکا ہے جو افغانستان کی ٹیم نے جیت لیا تھا۔ تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں حشمت اللہ شہیدی افغانستان ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ بنگلہ دیشی ٹیم کو مہدی حسن مرزا لیڈ کریں گے تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کا تیسرا اور آخری ون ڈے میچ 14 اکتوبر کو شیخ زید سٹیڈیم، ابوظہبی میں کھیلا جائے گا۔

محمد صلاح نے مصر کو فیفا ورلڈکپ 2026 میں پہنچادیا

لندن 10 اکتوبر (یواین آئی) محمد صلاح نے مصر کو فیفا ورلڈکپ 2026 میں پہنچادیا۔ یہ ٹیم کی میگا ایونٹ میں پانچویں شرکت ہوگی، کوالیفائنگ راونڈ میں محمد صلاح کے 9 گولز اہم ثابت ہوئے۔ گزشتہ روز کاسابلانکا میں مصر نے جبوتی کو 0-3 سے مات دی جس میں سے 2 گول مصر کے کپتان محمد صلاح نے کیے۔ واضح رہے کہ فیفا فٹ بال ورلڈکپ 2026 امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں شیڈول ہے۔

ہندوستان کو سیمی فائنل میں دفاعی چمپیئن انڈونیشیا سے شکست کا سامنا

گوہاٹی، 10 اکتوبر (یواین آئی) یونیکس سن رائز بی ڈبلیو ایف ورلڈ جونیئر مکسڈ ٹیم چمپیئن شپ میں ہندوستان کی مہم سیمی فائنل میں دفاعی چمپیئن انڈونیشیا کو شکست دینے میں ناکام رہنے کے بعد جمعہ کو کانسی کے تمغے کے ساتھ ختم ہوگئی۔ ہندوستانی ٹیم جس نے جمعرات کو سابق چمپیئن کوریا کے خلاف جیت کے ساتھ مکسڈ ٹیم مقابلے میں تاریخی پہلا تمغہ پکا کیا تھا، پری ٹورنامنٹ فیورٹ انڈونیشیا سے 45-35، 45-21 سے ہار گئی۔ اب انڈونیشیا کا مقابلہ 14 بار کے چیمپئن چین اور جاپان کے درمیان دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہوگا۔ ہندوستان نے بدھ کو کوریا کو شکست دینے والی ٹیم میں سے صرف ایک تبدیلی کی تھی۔ وشا کھاٹو پو نے مکسڈ ڈبلز میں انیا بشت کی جگہ لی، جبکہ لڑکوں کے ڈبلز زمرے میں مقابلہ دوبارہ شروع ہوا۔ بھار گورام اریکیلا اور وشواتج گوبورو کی ٹاپ ہندوستانی ڈبلز جوڑی نے انڈونیشیا کے محمد رزکی مبارک اور ریحان ڈفا پرامونو کو 5-9 سے شکست دے کر ایک مضبوط آغاز کیا، جس سے اپ سیٹ کی امیدیں بڑھ گئیں۔ انٹی ہڈا گرلز سنگلز میں تھلیجا وریوان کے خلاف پہلے سیٹ میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ پیش کرنے سے قاصر رہیں، لیکن انہوں نے ہندوستان کو 16-18 سے آگے رکھنے کے لیے کافی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انڈونیشیا کے عالمی جونیئر نمبر 1 مینز سنگلز کھلاڑی محمد عبید اللہ نے اپنی ٹیم کے لیے ٹیبل کا رخ موڑ دیا، رونق چوہان کو 5-11 سے ہرا کر اپنی ٹیم کو چار پوائنٹس کی برتری دلائی۔ لالرامسانگا اور وشا کھاٹو پو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی نے واپسی کی امیدیں بڑھا دیں کیونکہ انہوں نے اسکور 28-28 اور پھر 3-9 سے برابر کر دیا۔ لیکن Ikhsan Pramudya اور Rinjani Nastin پر مشتمل انڈونیشیائی جوڑی نے وقفے پر اپنی سطح کو بڑھا کر برتری حاصل کر لی اور میچ 9-10 کے اسکور سے ختم کر دیا۔ ٹیسٹین نے پھر رسکا انلگرینی کے ساتھ مل کر ریشیکا یاو اور وینالا کے کو 2-9 سے شکست دی اور سیٹ 35-45 سے جیت لیا۔ اپنے اعتماد کی تعمیر کے ساتھ، انڈونیشیا نے پہلے ہی پوائنٹ سے دوسرے سیٹ پر قبضہ کر لیا، اور مبارک اور پرامونو نے ہندوستانی جوڑی کو 2-9 سے شکست دی۔ اوناتی کو وریوان سے 7-9 سے اور رونق کو عبید اللہ سے 7-9 سے ہارنے کے بعد، ڈبلز جوڑی کے لیے فرق کو ختم کرنا ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ ہندوستانی کھلاڑی اب انفرادی چیمپئن شپ کی تیاری کریں گے جو پیر سے شروع ہو رہی ہے۔

ووہان اوپن: سبالینکا اور گاف نے مخالفین کو ہرا کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

ووہان، 10 اکتوبر (یواین آئی) دنیا کی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی آریانا سبالینکا نے جمعرات کے روز ووہان اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ انہوں نے روس کی کھلاڑی لیوڈمیلا سیمسونووا کو 3-6، 2-6 سے شکست دے کر چین کے وسطی شہر میں اپنا ناقابلِ شکست ریکارڈ برقرار رکھا، جبکہ تیسری سیڈ امریکی کھلاڑی کوکو گاف نے تجربہ کار چینی کھلاڑی ژانگ شوائی کو شکست دی۔ بیلاروس کی اسٹار کھلاڑی سبالینکا نے یہ میچ صرف ایک گھنٹہ اور 15 منٹ میں جیت لیا، جس کے ساتھ وہ اپنا چوتھا ووہان ٹائٹل جیتنے کے دعوے کو مضبوط بنا چکی ہیں۔
میچ کے بعد سبالینکا نے کہا، "میں بہت خوش ہوں۔ اس جیت کے معیار سے مطمئن ہوں، اس بات سے بھی کہ میں نے یہ میچ سیدھے سیٹوں میں جیتا، اس لئے اپنے کھیل سے واقعی بہت خوش ہوں۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنی ریکارڈ توڑنے کے امکانات کے بارے میں سوچتی ہیں، تو سبالینکا نے جواب دیا کہ وہ ماضی کے عظیم کھلاڑیوں سے موازنہ کرنے کے بجائے خود کو بہتر بنانے پر زیادہ توجہ دیتی ہیں۔ سبالینکا کا اگلا مقابلہ آٹھویں سیڈ قزاقستانی کھلاڑی ایلینا ریباکینا سے ہوگا، جنہوں نے چیک جمہوریہ کی کھلاڑی لنڈا نوسکووا کو 3-6، 4-6 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی ہے۔ وہیں کوکو گاف نے ژانگ شوائی کو صرف ایک گھنٹے میں 3-6، 2-6 سے شکست دے دی۔ میچ کے بعد گاف نے کہا، "یہ میچ کچھ اتار چڑھاؤ والا تھا، لیکن میں اگلے راؤنڈ میں پہنچ کر خوش ہوں۔ کچھ مواقع پر میرا کھیل اپنے بہترین معیار پر نہیں تھا، مگر خوشی ہے کہ میں آگے بڑھ پائی۔"

وقار کی بحالی کی جستجو، سلطان جوہر کپ میں جیت کے عزم کے ساتھ اترے گی ہاکی ٹیم

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی جونیئر مرد ہاکی ٹیم سلطان جوہر کپ کے 13 ویں ایڈیشن کے لیے تیار امید اور عزم سے بھرپور ہے۔ ہندوستان کا مقصد 11 سے 18 اکتوبر تک ملائیشیا کے جوہر بہرو میں منعقد ہونے والے اس باوقار ٹورنمنٹ میں پوڈیم میں سرفہرست ہونا اور مقابلہ میں اپنی بھرپور میراث کو جاری رکھنا ہے۔
ہندوستان سلطان آف جوہر کپ کی تاریخ کی دوسری سب سے کامیاب ٹیم ہے، جس نے تین بار 2013)، 2014 اور 2022) ٹائٹل جیتا ہے۔ صرف برطانیہ نے چار ٹائٹلز کے ساتھ زیادہ بار ٹرافی جیتی ہے۔ ہندوستانی کولٹس نے چار چاندی کے تمغے (2012, 2015, 2018, 2019) اور دو کانسی کے تمغے 2023) اور 2024) بھی جیتے ہیں- جو اس باوقار جونیئر مقابلے میں ان کی شاندار مستقل مزاجی اور عمدگی کا ثبوت ہے۔ آنے والے ایڈیشن میں، ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 11 اکتوبر کو برطانیہ کے خلاف کرے گا، جس سے ایک سنسنی خیز مقابلہ متوقع ہے کیونکہ ٹورنامنٹ کی تاریخ کی دو کامیاب ترین ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ اس کے بعد، ہندوستان کا مقابلہ نیوزی لینڈ 12) اکتوبر)، اس کے بعد پاکستان 14) اکتوبر)، آسٹریلیا 15) اکتوبر) اور میزبان ملائیشیا 17) اکتوبر) سے ہوگا۔ راؤنڈ رابن مرحلے کے اختتام پر سرفہرست دو ٹیمیں 18 اکتوبر کو فائنل میں ٹائٹل کے لیے آپس میں لڑیں گی۔ ٹورنامنٹ سے پہلے، ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کے کوچ PR سریجیش نے کہا، "سلطان جوہر کپ ہمیشہ سے ہمارے لیے ایک خاص ٹورنامنٹ رہا ہے- یہ وہ جگہ ہے جہاں ہمارے بہت سے موجودہ سینئر کھلاڑیوں نے پہلی بار اپنی شناخت بنائی۔ یہ نوجوان کھلاڑیوں کو دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے خلاف خود کو جانچنے اور بین الاقوامی سطح پر مستقل کارکردگی کے لیے ضروری مہارتیں سیکھنے کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ "سریجیش نے کہا، ہماری تیاری ایک متوازن ٹیم بنانے پر مرکوز ہے- جو کہ تخلیقی صلاحیتوں کو ڈھانچے کے ساتھ اور جارحیت کو نظم وضبط کے ساتھ جوڑ سکے۔ لڑکوں نے گزشتہ چند ہفتوں کے دوران سخت ٹریننگ کی ہے، اور ٹیم کے پاس مقصد کا مضبوط احساس ہے۔ یہ ٹورنامنٹ اس سال کے آخر میں جونیئر ورلڈکپ کی تیاری کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم بھی فراہم کرے گا۔ اس سال کے آخر میں مضبوط ٹیموں کا سامنا کرنے سے اور حقیقی ٹیموں کو اعلیٰ سطح کے مقابلے کا حقیقی کھیل کا تجربہ ملے گا۔

سلطان آف جوہر کپ 2025 میں ہندوستان کے میچ کا شیڈول:
ہفتہ، 11 اکتوبر: ہندوستان بمقابلہ برطانیہ
اتوار، 12 اکتوبر: ہندوستان بمقابلہ نیوزی لینڈ
منگل 14 اکتوبر: پاکستان بمقابلہ ہندوستان
بدھ، 15 اکتوبر: آسٹریلیا بمقابلہ ہندوستان
جمعہ 17 اکتوبر: ہندوستان بمقابلہ ملائشیا
ہفتہ، اکتوبر 18: میچ 16: پانچواں اور چھٹا مقام
میچ 17: کانسی کے تمغے کا میچ

جے پور پولو ٹیم برلا کپ کے سیمی فائنل میں

جے پور، 10 اکتوبر (یواین آئی) جے پور پولو ٹیم نے راجستھان پولو کلب میں کھیلے گئے پی ایم برلا کپ کے دوسرے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گھریلو ٹیم کو ایک اور شاندار جیت دلائی۔ جے پور کے مہاراجہ سوائی پدمنابھ سنگھ نے پانچ گول کر کے ٹیم کو ریگولیشن ٹائم میں ٹروجن پولو پر 4-10 سے فتح دلائی۔ اس جیت سے جے پور پولو ٹیم کو سیمی فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ ہفتہ کو سہانا آل اسٹارز پولو ٹیم سے ہوگا۔ ٹروجنز نے کلدیپ سنگھ راٹھور کے گول سے اسکورنگ کا آغاز کیا، لیکن فارم میں موجود جے پور پولو ٹیم نے پانچویں منٹ میں ونڈت گولیچا کے گول سے برابری کردی۔ اس کے فوراً بعد جے پور کے مہاراجہ سوائی پدمنابھ سنگھ نے ٹیم کا دوسرا گول کر کے راؤنڈ کا اختتام 1-2 کی برتری کے ساتھ کیا۔
جے پور نے دوسرے راؤنڈ میں اپنی رفتار کو جاری رکھا، سوائی پدمنابھ سنگھ (2) اور لانس واٹسن (1) کے ذریعے تین گول اسکور کیے۔ ٹروجنز نے ہریا علی کے ذریعے ایک کو کم کرتے ہوئے راؤنڈ 2-5 سے جے پور کے حق میں ختم کیا۔ تیسرے راؤنڈ میں کہانی یکساں رہی، جے پور نے مزید دو گول کئے، جبکہ ٹروجنز نے ایک اسکور کیا، اسکور کو 3-7 تک لے گیا۔ چوتھے اور آخری راؤنڈ میں، جے پور کے حملے نے اپوزیشن پر دباؤ ڈالنے کا سلسلہ جاری رکھا، ٹروجنز کے دفاع کو توڑ کر مزید تین گول اسکور کیے اور میچ کا اختتام 4-10 کی شاندار فتح کے ساتھ کیا۔ جے پور پولو ٹیم کے لیے، جے پور کے مہاراجہ سوائی پدمنابھ سنگھ نے پانچ گول کیے، جس سے ٹورنامنٹ میں دو میچوں میں ان کی تعداد 11 ہوگئی۔ لانس واٹسن نے دو گول کیے اور ونڈت گولیچا نے ہیٹ ٹرک کی۔

آسٹریلیائی فاسٹ باولر سپنسر جانسن کی بی بی ایل اور ٹی 20 ورلڈکپ میں شرکت فٹنس سے مشروط

میلبورن 10 اکتوبر (یواین آئی) آسٹریلیا کے فاسٹ باؤلر سپنسر جانسن کی کرکٹ کیریئر کی اگلی بڑی پیش رفت ان کی ریڑھ کی ہڈی کی سکین رپورٹ پر منحصر ہے، جو ان کی حالیہ انگوٹھے کی ہڈی کی فریکچر سے متعلق ہے۔ جانسن کی صحت کے بارے میں یہ فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ آیا وہ جلد شروع ہونے والے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) اور آئندہ سال ہونے والے ٹی 20 ورلڈکپ کے لئے آسٹریلیا کی ٹیم میں جگہ بنا سکیں گے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق سپنسر جانسن کو حال ہی میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے دوران ایک بیک سٹریس فریکچر ہوا تھا، جس کے باعث وہ گزشتہ کچھ مہینوں میں آسٹریلیا کی ٹی 20 انٹرنیشنل ٹیم سے باہر ہیں۔ ان کی غیر موجودگی خاص طور پر محسوس کی گئی کیونکہ مچل سٹارک کی ٹی 20 سے ریٹائرمنٹ کے بعد آسٹریلیا کے لئے بائیں بازو کے تیز بولر کی کمی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔ سپنسر جانسن نے بی بی ایل کی کٹ لانچ تقریب میں کہا کہ ریڑھ کی ہڈی تو اب ٹھیک لگ رہی ہے، مگر اس طرح کے سٹریس فریکچر ایک انتظار کا کھیل ہوتے ہیں۔ میں آئندہ چند دنوں میں سکین ٹیسٹ کراؤں گا اور اس کے نتائج کی روشنی میں اپنی واپسی کی امید رکھتا ہوں۔ 29 سالہ جانسن کے لیے یہ چوٹ خاصی حیران کن ہے کیونکہ انہوں نے پہلے اپنے درد کو ایک ڈسک کی چھوٹی سی پریشانی سمجھا تھا اور آئی پی ایل میں سکین ٹیسٹ نہیں کرایا تھا۔ جب میں آسٹریلیا واپس آیا تو زیادہ کھیلنے کی وجہ سے درد بڑھ گیا اور سکین ٹیسٹ میں سٹریس فریکچر کی تصدیق ہوئی۔ اپنی بحالی کے دوران جانسن ایڈیلیڈ میں فیزیوتھراپی، پیلیٹس اور تیراکی کے ذریعے اپنی فٹنس پر کام کر رہے ہیں۔ وہ اپنی بولنگ تکنیک پر بھی کام کریں گے اور قومی کوچز کی مدد حاصل کریں گے تاکہ جلد سے جلد فٹ ہو کر کھیل میں واپس آسکیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 11th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۱/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ہندوستان بڑے اسکور کی بنیاد رکھ دی، یشسوی کی سنچری اور سدرشن کی نصف سنچری

نئی دہلی، 10 اکتوبر (یو این آئی) یشسوی جیسوال (ناٹ آؤٹ 173) کی سنچری اور سائی سدرشن (87) کی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے جمعہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن اسٹمپ تک دو وکٹ پر 318 رنز بناتے ہوئے ایک بڑے مجموعے کی جانب قدم بڑھادیا ہے۔ واریکن نے سنچری کے قریب پہنچنے والے سائی سدرشن کو 69ویں اوور کی تیسری گیند پر آؤٹ کیا۔ سائی سدرشن نے 165 گیندوں پر 12 چوکے لگا کر 87 رنز بنائے۔ وہ واریکن کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے۔ اس سے پہلے آج یہاں ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہندوستان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کے اوپنرز کے ایل راہول اور یشسوی جیسوال نے مستحکم آغاز کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 58 رنز جوڑے۔ اسپنر جومل واریکن نے 18ویں اوور کی تیسری گیند پر کے ایل راہول کو چکمہ دیا اور وکٹ کیپر ٹیون املیک نے انہیں جلدی آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ کے ایل راہول نے 54 گیندوں میں پانچ چوکے اور ایک چھکا لگا کر 38 رنز بنائے۔ لنچ تک ہندوستان نے ایک وکٹ پر 94 رن بنائے تھے۔ سائی سدرشن بیٹنگ کے لیے آئے۔ انہوں نے یشسوی کے ساتھ شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا، تیزی سے رنز بنائے۔ لنچ کے بعد یشسوی جیسوال نے اپنی ساتویں ٹیسٹ سنچری اور سائی سدرشن نے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ چائے تک، دونوں بلے بازوں نے دوسری وکٹ کے لیے 162 رنز جوڑے تھے، جس سے ہندوستان کا اسکور ایک وکٹ پر 220 تھا۔ ہندوستان، 90 اوورز میں دو وکٹ پر 318 رنز پر، کھیل کے اختتام پر ایک بڑے مجموعے کی طرف گامزن تھا۔ یشسوی جیسوال (173 ناٹ آؤٹ) اور کپتان شبمن گل (20 ناٹ آؤٹ) کریز پر تھے۔ یاشاسوی نے اپنی ناقابل شکست اننگز میں 22 چوکے لگائے، جو 253 گیندوں پر آئے۔ ویسٹ انڈیز کے واحد کامیاب باؤلر جومل واریکن نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

سنگاپور کے مقابلے 10 کھلاڑیوں پر مشتمل انڈین ٹیم کا 1-1 گول سے ڈرا

خالد جمیل کی کوچنگ میں انڈین ٹیم کے کھلاڑی تپ کر کندن بن گئے

سنگاپور، 10/ اکتوبر: خالد جمیل کی کوچنگ والی ٹیم انڈیا نے صحیح معنوں میں کمال کر دکھایا جب اے ایف سی ٹورنامنٹ 2 کے کوالیفائنگ راؤنڈ کے میچ میں انڈیا کی 10 کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم نے اوے میچ میں سنگاپور کے ساتھ 1-1 گول سے ڈرا کیا۔ سنگاپور کے خلاف انڈیا کو ہوم اینڈ اوے میچ کھیلنا ہے اور اس وقت انڈیا نے اپنے اوے میچ میں سنگاپور کے ساتھ 1-1 گول سے ڈرا کر کے اب بھی کوالیفیکیشن کی امید برقرار رکھی ہے۔ انڈیا کو اپنا ہوم میچ 14 اکتوبر کو سنگاپور کے ساتھ بنگلور میں کھیلنا ہوگا۔ انڈیا نے اوے میچ میں سنگاپور کے خلاف گول اسکور کیا ہے اور اس کا یہ ایک گول اوے میچ میں دو گول کے برابر ہے، لہذا اوے میچ میں انڈیا نے 10 کھلاڑیوں پر مشتمل رہتے ہوئے یہ میچ 1-1 گول سے برابر کھیلا ہے اب 14 اکتوبر کو جب انڈیا کا ہوم میچ ہوگا اس میں انڈیا یقینی طور پر اس پر حاوی ہونے کی کوشش کرے گا۔ انڈیا اس وقت عالمی رینکنگ میں 133ویں رینک میں ہے جبکہ سنگاپور کی عالمی رینکنگ 158 ہے۔

انڈیا کے کپتان اور ڈیپ ڈیفنڈر جھینگن سندیش کو پہلے نصف کے وسط میں فاؤل کرنے پر دو دو مرتبہ زرد کارڈ دیکھنا پڑا اور پھر اسے ریڈ کارڈ دکھا کر مارچنگ آرڈر دیدیا گیا۔ ہاف ٹائم سے پہلے انڈین ٹیم جب 10 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگئی اور 44ویں منٹ پر جب سنگاپور کے انو وار نے گول کر کے اپنی ٹیم کو سبقت دلا دی تو اس کے بعد یقین ہو چلا کہ اس میچ میں انڈیا کی شکست یقینی ہے، لیکن ہاف ٹائم کے وقفے میں خالد جمیل نے ٹیم کے سبھی 10 کھلاڑیوں کو الگ الگ بات کر کے ان کے بہترین کھیل کی ہمت افزائی کی اور کہا کہ وہ اسے بھول جائیں کہ شکست کی صورت میں مایوس ہونا پڑے گا اس وقت جبکہ آپ سبھی لوگ جان کی بازی لگا کر کھیل رہے ہیں تو صرف اپنا اوریجنل کھیل پیش کریں۔ خالد جمیل کی ہمت افزائی پر کھلاڑیوں کے اندر جوش بھر گیا، فارورڈ لائن میں سنئیر ترین کھلاڑی 40 سالہ سنیل چھیتری، لسٹن کولاسو، سہل عبدالصمد اور محمد رحیم تھے۔ بیک اور مڈفیلڈ میں انور علی اور محمد اویس تھے اور اس میچ کے اصل ہیرو انور علی ثابت ہوئے جب انہوں نے خوبصورت تحریک کے ذریعہ 88ویں منٹ پر محمد رحیم کے ذریعہ خوبصورت گول اسکور کرایا اور کھیل کا نتیجہ 1-1 سے برابری پر نکلا۔ انور علی کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ ملا جب اس نے کئی موقعوں پر سنگاپور کے خطرناک حملوں کو ٹالا اور پہلی فرصت میں گیند کو کلیئر کر دیا۔

انڈر 20 فٹ بال ورلڈ کپ: مراکش اور امریکا کی ٹیمیں کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

سنٹیاگو 10 اکتوبر (یو این آئی) امریکا اور مراکش کی ٹیمیں فیفا کے زیر اہتمام چلی میں جاری 24ویں انڈر 20 ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئیں جبکہ اٹلی اور جنوبی کوریا کی ٹیمیں پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میں ہار کر میگا ایونٹ سے باہر ہوگئی ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق انڈر 20 فٹ بال ورلڈ کپ کے چلی میں سجے عالمی میلے میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ میگا فٹ بال ٹورنامنٹ اپنے اختتامی مرحلے کی طرف گامزن ہے۔ میگا ایونٹ کے ٹاپ 16 راؤنڈ کے میچ میں امریکا اور اٹلی کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں یہ میچ سٹیڈیو ای ایل ٹینینٹ، رانکاگوا میں کھیلا گیا جس میں امریکا کی ٹیم نے انتہائی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف اٹلی کی ٹیم کو 0-3 گول سے ہرا کر کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کرلیا۔
امریکا کی طرف سے بینجمن کریما چی نے 2 جبکہ نیکوسا کیرس ایک سکور کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ میچ میں اٹلی کی ٹیم کوئی گول سکور نہ کر سکی۔ سٹیڈیو ای ایل ٹینینٹ، رانکاگوا میں ہی کھیلے گئے میگا ایونٹ کے آخری ٹاپ 16 میچ میں مراکش اور جنوبی کوریا کی ٹیموں کے درمیان انتہائی سخت مقابلہ ہوا جس میں مراکش کی ٹیم نے جنوبی کوریا کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرادیا۔ مراکش کی فتح میں شن من ہا اور اوجی یاسر زبیری نے ایک، ایک گول کر کے اہم کردار ادا کیا۔

بنگال کی رنجی ٹیم میں شامی، آکاش دیپ، مکیش شامل

کولکتہ، 10 اکتوبر (یو این آئی) رنجی ٹرافی 26-2025 سیزن کے آغاز کے لیے بنگال کی ٹیم میں تیز گیند باز محمد شامی، آکاش دیپ اور مکیش کمار کو شامل کیا گیا ہے، وہیں سلامی بلے باز ابھیمنیو ایشورن ٹیم کی قیادت کریں گے۔ حال ہی میں بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن (سی اے بی) کے صدر کا عہدہ سنبھالنے والے سابق ہندوستانی کپتان سوربھ گانگولی سے مشورے کے بعد، ابھیمنیو ایشورن کو بنگال ٹیم کی ذمہ داری دی گئی، اس سے قبل بنگال نے انوستپ مجمدار کو کپتان مقرر کیا تھا۔ مارچ کے آغاز میں چیمپئنز ٹرافی کے بعد سے شامی نے ہندوستان کے لیے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے۔ ویسٹ انڈیز ٹیسٹ ٹیم میں شامل نہ کیے جانے پر، چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے شامی کے کم میچ کھیلنے کو اس کی ایک وجہ قرار دیا تھا۔
جون میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے اختتام کے بعد سے، شامی نے اب تک صرف ایک فرسٹ کلاس میچ کھیلا ہے، جو دلیپ ٹرافی میں ایسٹ زون کے لیے تھا، اس میچ میں انہوں نے دونوں اننگز میں کل 34 اوور کرائے اور ایک وکٹ لیا۔
اس میچ کی دوسری اننگ میں شامی نے آخری دن زیادہ گیند بازی نہیں کی، حالانکہ ایسٹ زون نے پہلی اننگز میں بڑی سبقت حاصل کی تھی، لیکن پھر بھی وہ میچ ہار گیا۔ رنجی سیزن آکاش دیپ اور مکیش کے لیے 14 نومبر سے شروع ہونے والی جنوبی افریقہ سیریز سے پہلے ٹیسٹ سلیکشن کی نظروں میں آنے کا سنہری موقع ہے۔
آکاش دیپ گرمیوں میں انگلینڈ کے دورے کا حصہ تھے، جہاں انہوں نے پانچ میں سے تین ٹیسٹ میچز کھیلے اور برمنگھم میں 10 وکٹیں لے کر ہندوستان کی جیت میں شاندار کارکردگی دکھائی۔
تاہم انگلینڈ سے واپسی کے بعد آکاش دیپ کو کمر کی چوٹ کے باعث بحالی صحت کے عمل سے گزرنا پڑا، جس کے باعث وہ دلیپ ٹرافی سے باہر ہوگئے، انہوں نے فٹنس ٹیسٹ پاس کرلیا ہے، لیکن ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری سیریز کے لیے انہیں ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔ مکیش گرمیوں میں ہندوستان اے ٹیم کے انگلینڈ دورے کا حصہ تھے، جہاں انہوں نے اپنے واحد میچ میں تین وکٹیں حاصل کی تھیں۔ انہوں نے دلیپ ٹرافی کے پہلے میچ میں ایسٹ زون کے لیے صرف ایک اننگ میں گیند بازی کی، جس کے بعد ہمسٹرنگ کی چوٹ کی جانچ کروائی گئی۔ اس کے بعد انہوں نے بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں اپنا فٹنس ٹیسٹ پاس کیا ہے۔
بنگال 15 اکتوبر کو ایڈن گارڈنز میں گروپ سی میں اتراکھنڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ گروپ سی میں آسام، سروسز، تریپورہ، ریلوے، ہریانہ اور گجرات جیسی دیگر ٹیمیں شامل ہیں۔

انگلش پریمیئر لیگ میں آرسنل کی ٹیم پہلی پوزیشن پر پہنچ گئی

لندن 10 اکتوبر (یو این آئی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئی ہے جبکہ دفاعی چیمپئن لیور پول کی ٹیم ایک درجہ تنزلی کے بعد دوسرے نمبر پر چلی گئی ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 16 پوائنٹس ہیں اور اس نے دفاعی چیمپئن لیور پول سے پہلی پوزیشن چھین لی ہے۔ لیور پول کی ٹیم ایک درجہ تنزلی کے بعد پہلے سے دوسرے نمبر پر چلی گئی ہے۔ ٹوٹنہم ہاٹ پور اور بورن ماؤتھ کی ٹیموں کے 14، 14 پوائنٹس مساوی ہیں اور یہ ٹیمیں بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127 واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 7، 7 میچز کھیل لئے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 7 میچز کھیل چکی ہے اور پانچوں میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 16 پوائنٹس کے ساتھ ایک درجہ ترقی پا کر ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔

انڈونیشیا کا عالمی ایونٹ کیلئے اسرائیلی کھلاڑیوں کو ویزے دینے سے انکار

جکارتہ، 10 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی مظالم کے پیش نظر انڈونیشیا نے اسرائیلی جمناسٹس کو ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے، جس کی وجہ سے وہ اس ماہ جکارتہ میں ہونے والی عالمی چیمپئن شپ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ٹیم 19 سے 25 اکتوبر تک انڈونیشیا میں ہونے والی ورلڈ آرٹسٹک جمناسٹکس چیمپئن شپ میں حصہ لینے والی تھی۔ انڈونیشیا دنیا کا سب سے بڑا مسلم اکثریتی ملک ہے، جس کے اسرائیل کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات نہیں ہیں۔
انڈونیشین جمناسٹکس فیڈریشن کی سربراہ ایتا جولیاتی نے صحافیوں کو بتایا: 'یہ تصدیق ہو چکی ہے کہ وہ شرکت نہیں کریں گے۔' اسرائیل جمناسٹکس فیڈریشن نے فوری طور پر ای میل کے ذریعے بھیجے گئے تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ قانونی امور کے سینیئر وزیر یسرل اہزا مہندرا نے کہا کہ انڈونیشیا نے اسرائیلی کھلاڑیوں کو ویزا جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ فیصلہ علما کونسل جیسے گروپوں اور دارالحکومت جکارتہ کی حکومت کے اعتراضات کے بعد کیا گیا ہے۔
یسرل اہزا مہندرا نے جمعے کے روز ایک بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ انڈونیشیا کی اس پالیسی کے مطابق ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات اس وقت تک نہیں ہوں گے جب تک وہ 'ریاست فلسطین کی آزادی اور مکمل خودمختاری' کو تسلیم نہیں کرتا۔ اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی اسرائیلی فوجی کارروائی، جو حماس کے ایک حملے کے بعد کی گئی، میں غزہ کی صحت حکام کے مطابق اب تک 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ انڈونیشیا نے اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی جنگ پر شدید تنقید کی ہے۔ یہ حملہ اس وقت شروع ہوا جب حماس کے جنگجوؤں نے اسرائیلی قصبوں اور ایک میوزک فیسٹیول پر دھاوا بولا، جس میں 1,200 افراد مارے گئے تھے اور 251 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔
انڈونیشین جمناسٹکس فیڈریشن کی ایک حالیہ انسٹاگرام پوسٹ پر، جس میں اسرائیلی ٹیم کی ممکنہ شرکت کا ذکر تھا، درجنوں انڈونیشی صارفین نے فلسطین کے حق میں تبصرے کیے۔
صدر پرابووو سوبیانتو کی حکومت کے تحت، انڈونیشیا نے اسرائیل کے بارے میں اپنا موقف قدرے نرم کیا ہے۔ گزشتہ ماہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پرابووو نے کہا: 'دنیا کو ایک آزاد فلسطین کا قیام یقینی بنانا چاہیے، لیکن ساتھ ہی اسرائیل کی سلامتی اور تحفظ کو بھی تسلیم اور ضمانت دینا چاہیے۔'
یہ دونوں ممالک کے درمیان کھیلوں سے متعلق پہلا تنازع نہیں ہے۔ مارچ 2023 میں فیفا نے اسرائیلی ٹیم کی میزبانی سے انکار کے بعد انڈونیشیا کو انڈر 20- ورلڈ کپ کی میزبانی سے محروم کر دیا تھا۔ گزشتہ ماہ اقوام متحدہ کے ماہرین نے فیفا اور یورپی فٹبال یونین سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو بین الاقوامی فٹبال مقابلوں سے معطل کریں، تاکہ 'قبضہ شدہ فلسطینی علاقوں میں جاری نسل کشی' کے خلاف ضروری ردِعمل ظاہر کیا جا سکے۔ اسرائیل نے نسل کشی کے الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ انڈونیشین جمناسٹکس فیڈریشن کی صدر ایتا یولیاتی (دائیں) اور انڈونیشین اولمپک کمیٹی کے صدر راجا سپتا اوکتوہاری 10 اکتوبر 2025 کو جکارتہ کے انڈونیشیا ایرینا میں 53ویں آرٹسٹک جمناسٹکس ورلڈ چیمپئن شپ سے قبل ایک پریس کانفرنس میں شریک ہیں۔

ہندوستان کے ونے نے پیرا پاور لفٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا

قاہرہ (مصر)، 10 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے ابھرتے ہوئے پیرا پاور لفٹنگ اسٹار ونے نے مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں منعقد پیرا پاور لفٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ 2025 کے دوسرے دن 72 کلوگرام جونیئر زمرے میں طلائی تمغہ جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ ونے نے اپنی تین کوششوں میں 137 کلوگرام، 142 کلوگرام اور 147 کلوگرام کی شاندار سیریز ریکارڈ کی۔ ان کی 147 کلوگرام کی آخری لفٹ کو ریفری نے غلط قرار دے دیا، لیکن 142 کلوگرام کی ان کی دوسری کامیاب لفٹ گولڈ میڈل کو محفوظ بنانے کے لیے کافی تھی، جس نے 141 کلوگرام وزن اٹھانے والے پولینڈ کے میکولاج کوسیوبنسکی کو شکست دی۔ ایکواڈور کے سباسٹین ایف نے 137 کلوگرام وزن اٹھا کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ یہ ونے کی دوسری بڑی بین الاقوامی کامیابی ہے اس سے قبل اس نے مصر کے شرم الشیخ میں پیرا پاور لفٹنگ ورلڈ کپ 2024 میں 59 کلوگرام جونیئر زمرے میں 120 کلوگرام وزن اٹھا کر طلائی تمغہ جیتا تھا۔ گورکھپور اتر پردیش کے رہنے والے ونے کا سفر ہمت اور عزم سے بھرا ہوا ہے۔ ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئے۔ اس کے والد روزانہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور ہیں۔ ونے کی زندگی اس وقت بدل گئی جب ہندوستانی پیرا پاور لفٹنگ ٹیم کے کوچ جے پی سنگھ نے ریاستی سطح کے مقابلے میں ان کی صلاحیتوں کو پہچانا۔ سنگھ کی رہنمائی میں، ونے نے اپنی صلاحیت کو عالمی معیار کی کارکردگی میں بدل دیا۔ یہ طلائی تمغہ نہ صرف ہندوستان کے لیے بے پناہ فخر کا باعث ہے بلکہ لاس اینجلس پیرا اولمپکس 2028 کے لیے کوالیفائی کرنے کے راستے پر ونے کی پوزیشن کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ طلائی تمغہ جیتنے کے بعد پرجوش ونے نے کہا، "یہ تمغہ صرف میرا نہیں ہے۔ یہ ہر اس شخص کا ہے جس نے مجھ پر اس وقت یقین کیا جب میرے پاس کچھ نہیں تھا۔ گورکھپور کی چھوٹی گلیوں سے لے کر قاہرہ کے عالمی اسٹیج تک، یہ سفر آسان نہیں تھا۔ میں ہندوستانی ٹیم کے کوچ جتیندر پال سنگھ، راجندر سنگھ راہیلو اور نتن آریہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میرے خاندان، میرے ملک، اور ہر اس نوجوان کھلاڑی کو جو اپنے حالات سے باہر خواب دیکھنے کی ہمت کرتا ہے۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804